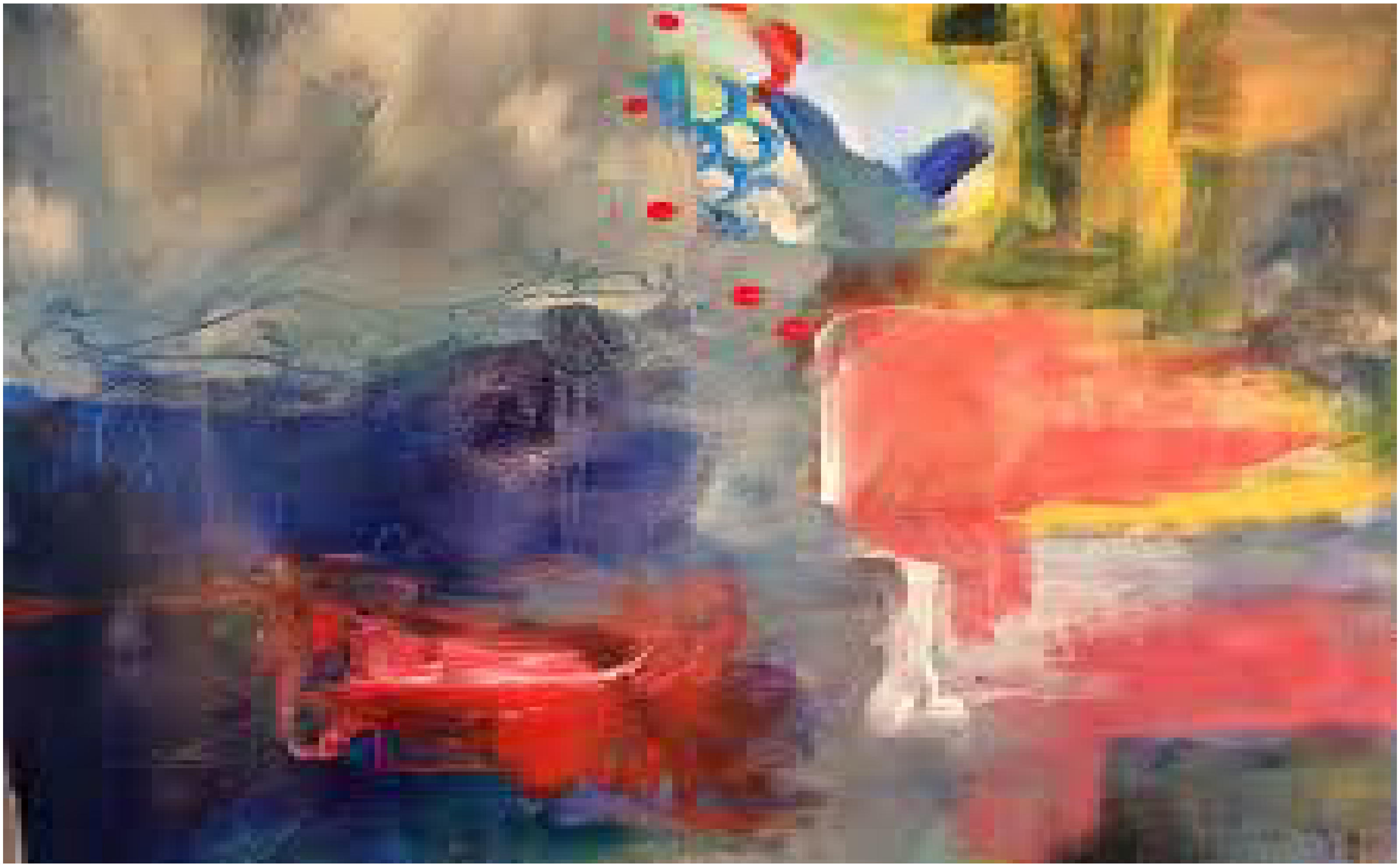

ضرب الامثال کی لغت

فخرالہدیٰ' ایم۔اے

ضرب المثل

وہ قول یا جملہ جو کسی مثال کے طور پر مشہور ہو اسے ضرب المثل کہتے ہیں۔ اس کی جمع ضرب الامثال ہے۔

فہرست

۱۔ آ سے ضرب الامثال

۲۔ ا سے ضرب الامثال

۳۔ ب سے ضرب الامثال

٤۔ پ سے ضرب الامثال

۵۔ ت سے ضرب الامثال

٦۔ ٹ سے ضرب الامثال

۷۔ ث سے ضرب الامثال

۸۔ ج سے ضرب الامثال

۹۔ چ سے ضرب الامثال

۱۰۔ ح سے ضرب الامثال

۱۱۔ خ سے ضرب الامثال

۱۲۔ د سے ضرب الامثال

۱۳۔ ڈ سے ضرب الامثال

۱٤۔ ذ سے ضرب الامثال

۱۵۔ ر سے ضرب الامثال

۱٦۔ ز سے ضرب الامثال

۱۷۔ س سے ضرب الامثال

۱۸۔ ش سے ضرب الامثال

۱۹۔ ص سے ضرب الامثال

۲۰۔ ض سے ضرب الامثال

۲۱۔ ط سے ضرب الامثال

۲۲۔ ظ سے ضرب الامثال

۲۳۔ ع سے ضرب الامثال

۲٤۔ غ سے ضرب الامثال

۲۵۔ ف سے ضرب الامثال

۲٦۔ ق سے ضرب الامثال

۲۷۔ ک سے ضرب الامثال

۲۸۔ گ سے ضرب الامثال

۲۹۔ ل سے ضرب الامثال

۳۰۔ م سے ضرب الامثال

۳۱۔ ن سے ضرب الامثال

۳۲۔ و سے ضرب الامثال

۳۳۔ ہ سے ضرب الامثال

۳۴۔ ی سے ضرب الامثال

آ سے ضرب الامثال

معانی	ضرب الامثال
خواہ مخواہ کی لڑائی مول لینا	آ بلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ
جو خواہ مخواہ لڑائی مول لے	آبوا لڑیں۔ لڑیں ہماری بلا
کسی کام میں لگاتار ناکام رہ کر آخری تدبیر کرنا	آبے سونٹے تیری باری۔ کان چھوڑ کنپٹی ماری
خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا	آبیل مجھے مار
بے سبب چھیڑ چھاڑ	آ پڑوسن لڑیں
مجبوراً سب کچھ کرنا پڑتا ہے	آ پھنسے کی بات ہے
مادری زبان پر دوسری زبان کو ترجیح دینے کی خرابی	آب آب کر مرگئے سرہانے دھرا رہا پانی
جب بدنامی حد سے بڑھ جائے تو احساس ہی ختم ہو جاتا ہے۔	آب چو از سرگزشت۔چہ یک نیزہ چہ یک دست
عزت کھو دینا	آبرو پر پانی پھیر دینا
عزت ضائع ہوکر پھر حاصل نہیں ہوتی	آبرو جا کے نہیں آتی
عزت بڑی نعمت ہے جو بادشاہت کے برابر ہے	آبرو جگ میں رہےتو بادشاہی جانیے
عزت روپے پیسے سے ہوتی ہے	آبرو ساری روپے کی ہے
عزت پر جان قربان ہے	آبرو کا صدقہ جان
عزت بہت نازک چیز ہے	آبرو موتی کی آب ہے
مصیبت پڑنے پر دوسروں سے امید نہیں رکھنی چاہئے	آبنی سر اپنےچھوڑ پرائی آس
آپ میں اور اس میں بڑا فرق ہے	آپ آپ ہیں
آپ کا آنا باعث برکت ہے	آپ آئے بھاگ آئے
آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں	آپ اپنی ہی گاتے ہیں

اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا	اپنے ہاتھوں آپ مصیبت پیدا کرنا
آپ ایسے آپ ویسے	خوش آمد کی باتیں کرنا
آپ بھلے تو جگ بھلا	انسان خود اچھا ہو تو دنیا اس کے ساتھ اچھا برتاو کرتی ہے
آپ بھی ارسطو سے کم نہیں	یعنی آپ بڑے بے وقوف ہیں
آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی	اپنی کہانی سناؤں یا دنیا کی
آپ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہیں	آپ کو ابھار کر دھیما کرنا خوب آتا ہے
آپ خورادے آپ مرادے	غریبی میں امیرانہ ٹھاٹھ سے رہنے والا
آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات	میں تم سے ذیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں
آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا	آپ مرگئے تو گویا ساری دنیا ختم ہو گئی
آپ ڈوبے تو اور کو بھی لے ڈوبے	اپنے ساتھ دوسروں کو بھی برباد کر دیا
آپ راہ راہ دم کھیت کھیت	ظاہر میں نیک باطن میں مکار
آپ روپ مہا روپ	خدا کا جلوہ سب سے اعلیٰ
آپ زندہ جہاں زندہ۔۔آپ مردہ جہاں مردہ	جی ہے تو جہان ہے
آپ سے آئے تو آنے دے	کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے تو لے لو
آپ سے اچھا خدا	اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوائے خدا کے کوئی نہیں
آپ سے چار برساتیں میں نے ذیادہ دیکھی ہیں	میں آپ سے ذیادہ تجربہ کار ہوں
آپ سے دور آپ کی جان سے دور	آپ کو نقصان نہ پہنچے آپ کو خدا بچائے
آپ سے گیا جگ سے گیا	جو چیز ہاتھ سے گئی وہ گویا دنیا میں نہیں رہی
آپ کاج مہا کاج	اپنا کام اپنے ہاتھ سے ہی اچھا ہوتا ہے
آپ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا	آپ کی شہرت ہوگی ہمارا مطلب حاصل ہو جائے گا
آپ کا نوکر ہوں بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں	میں آپ کی ہاں میں ہاں ملاتا ہوں مجھے سچ جھوٹ سے کوئی مطلب نہیں
آپ کو شاخ زعفران گننا	ذیادہ مغرور ہونا
آپ کھائے بلی کو بتائے	اپنی غلطیوں کو دوسروں کے سر لگانا
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی	آپ کا داؤ یہاں نہ چلے گا

آپ کا شکوہ میں مانتا ہوں	آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر
آپ کے آگے کا بچا ہوا ہمارے لئے کافی ہے	آپ کے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار
خود مرگئے تو دنیا ہی ختم ہوگئی	آپ مرے جگ پرلو
ظاہر میں دولت مند اصل میں مفلس	آپ میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ
آپ میں ایسی کیا خصوصیت ہے؟	آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے؟
آپ نےڑمجھ پر بے حد احسان کیا ہے	آپ نے مجھے مول لے لیاہے
اپنی خفت دوسرے پر اتارنا	آپ ہارے بہو کو مارے
گھر میں اکیلی	آپ ہی باندی آپ ہی بی بی
آپ ہی کے دیے ہوے سے بسر کرتا ہوں	آپ ہی کا کھاتا ہوں
آپ ہی کی بدولت ہے	آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
خود ہی ظلم کرے اور خود ہی مظلومانہ فریاد کرے	آپ ہی مارے آپ ہی چلائے
دنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہیں	آپ ہی ناک چوٹی میں گرفتار ہیں
جو چیز آرہی ہو اسے چھوڑنا نہ چاہیئے اور گئی ہوئی چیز کا غم نہ کرنا چاہیئے	آتا نہ چھوڑے جاتا نہ موڑے
آنا جانا برابر ہے	آتے بھلے نہ جاتے
بے چینی سے انتظار کرنا	آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ
پیٹ میں روٹی پڑتی ہے تو خدا بھی یاد آتا ہے	آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے
بیماری تیزی سے آتی ہے اور دھیرے دھیرے جاتی ہے	آتی ہے ہاتھی کےپاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں
اچھائیوں کے ساتھ برائیاں بھی ہیں	آٹا دال الو بھی ہے
مالدار غریب ہوگیاوتو مفت خورے بھی غائب ہوگئے	آٹا نبڑا بوجا سٹکا
تھوڑا بہت فائدہ ضرور ہوگا	آٹا نہیں تو دلیاجب بھی ہو جائے گا
ایسی بات جس میں ہر صورت میں نقصان ہو	آٹے کاچراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کؤا جائے
بھولی بھالی عورت	آٹے کا آپا
بہ ظاہر خوفناک ہے لیکن حقیقت میں کچھ نہیں	آٹے کی بلی ہے
بہت تھوڑا	آٹے میں نمک
عیش پروری کرنا	آٹھ یار تو تیوہار

آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی	ہر وقت
آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا	ہر وقت لڑنے کو تیار رہنا
آٹھ جولاہے نو حقے تس پر بھی دھکم دھکے	ضرورت سے زیادہ سامان ہونے پر جھگڑا
آٹھ گاؤں کا چودھری بارہ گاؤں کا راؤ۔ اپنے کام نہ آؤ تو ایسی تیسی میں جاؤ	کتنا ہی بڑا اور صاحب وسائل ہو اگر کسی کے کام نہیں آتا تو اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے
آٹھوں گانٹھ کمیت	شریر۔ ۔ عیار
آج آئے کل جائے	جلدی جانا
آج برس کے پھر نہ برسوں گا	بہت زور کی بارش ہونا
آج تک پڑے ہینگ پک رہےہیں	اب تک مصیبت میں مبتلا ہے
آج جو کرنا ہے کر لے کل کی کل کے ہاتھ ہے	جو کرنا ہے آج ہی کر لے کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں
آج زبان کھلی ہےکل بند	زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں
آج سے کل نزدیک ہے	آنے والا وقت بہت جلد آجاتا ہے
آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے؟	سارا دن پریشانیاں آنے کے موقع پر کہتے ہیں
آج کرے گا کل پائے گا	کئے کا پھل ضرور ملتا ہے
آج کل ان کے دور دورے نہیں	آج کل ان کا بڑا عروج ہے
آج کل بارہ برس کی بٹیا بر مانگے ہے	آج کل زمانے سےشرم و حیا اٹھ گئی ہے
آج کل تمہارے نام کی کمان چڑھتی ہے	ترقی کا زمانہ ہے
آج کے بنیئے کل کے سیٹھ	جو غریب تھا وہ امیر ہو گیا
آج کے تھپے آج ہی نہیں چلتے	کام ایک دم نہیں ہوتا آہستہ آہستہ ہوتا ہے
آج مرے کل دوسرا دن	زندگی بالکل ناپائیدار ہے
آج میں کل تو	موت سب کو آنی ہے
آج میں ہوں اور وہ ہے	لڑائی کا ارادہ کرنا
آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو	اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے
آج ہمارے لئے کل تمہارے لئے	سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہونا چاہئیے
آج ہے سو کل نہیں	روز بروز حالت خراب ہے
آخری اپنی اصالت پر گیا	نیچ قوم کا آدمی مرتبہ پانے پر بھی ذلیل حرکتوں سے باز

	نہیں آتا
آدمی آدمی انتر۔ کوئی ہیرا کوئی کنکر	سب آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے
آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے	انسان اپنی غرض حاصل کرنے کے لئے اچھا برا سب کر گزرتا ہے
آدمی اناج کا کیڑا ہے	آدمی کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے
آدمی پانی کا بلبلا ہے	زندگی عارضی ہے
آدمی پر آدمی گرتا ہے	رزق کے لئے آدمی سب کچھ کرتا ہے
آدمی جانے بسے سونا جانےکسے	آدمی کے عیب و ہنر ساتھ رہنے ہی سے معلوم ہوتے ہیں
آدمی کا شیطان آدمی ہے	آدمی آدمی ہی کی صحبت سے خراب ہوتا ہے
آدمی سا کوئی پکھیرو نہیں	آدمی ایک جگہ نہیں رہتا جگہ جگہ پھرتا رہتا ہے
آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے	نقصان اٹھا کر ہی آدمی کو عقل آتی ہے
آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے	جو اچھے برے میں تمیز نہ کر سکے اسے انسان نہیں کہنا چاہیئے
آدمی کی دوا آدمی ہے	انسان ہی انسان کے کام آتا ہے
آدمی کی قدر مرنے پر ہوتی ہے	مرنے کے بعد ہی کسی آدمی کی کمی محسوس ہوتی ہے
آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے	معاملہ پڑنے سے ہی آدمی کی حقیقت معلوم ہوتی ہے
آدمی کے جامے میں آنا	شریف بن جانا
آدمی نے کچا دودھ پیا ہے	انسان سے ہی خطا ہوتی ہے
آدمی ہو یا بے دال کے بودم	یعنی نرے الو ہو
آدمی ہو یا جانور	یعنی بالکل ہی تمیز نہیں
آدمی ہو یا گھن چکر	احمق اور بے وقوف آدمی
آدھ سیر آٹے سے لگ جانا	روزی کمانے لگنا
آدھا آپ گھر آدھا سب گھر	حریص آدمی جو زیادہ حصہ خود رکھ لیتا ہے
آدھا آدھا ہونا	شرمندہ ہونا
آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم	برابر کا شریک/کثیر اولاد
آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ	آدھے حصے کا شریک برابر کی حیثیت رکھتا ہے
آدھے گاوں دوالی آدھے گاوں ہولی	نا اتفاقی ہونا

آدھے میاں محمدی آدھے میں سارا گاؤں	آدھا خود لینا
آدھی دنیا آباد آدھی ویران	یک چشم آدمی پر پھبتی کے طور پر بولتے ہیں
آدھی چھوڑ ساری کو دھاے آدھی رہے نہ ساری پاے	قناعت نہ کرنے والا تباہ ہو جاتا ہے
آدھے میاں نوج آدھے میں ساری فوج	زیادہ حصہ خود رکھ لینا
آدھی رات ادھر آدھی ادھر	آدھی رات کا وقت
آدھی رات جماہی آے شام ہی سے منہ پھیلاے	وقت سے پہلے منصوبے سوچنا. پیش از مرگ واویلا
آستین میں سانپ پالنا	دشمن کی پرورش کرنا
آسمان پر چڑھا کے اتارنا	عزت بڑھا کے گھٹانا
آسمان زمین ایک کر دینا	بے حدکوشش کرنا
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے چھٹنا دوسری میں جا پھنسنا
آسمان کا تھوکا اپنے منہ پر	کسی نیک آدمی پر بدی لگانے سے اپنے اوپر ہی بدنامی آتی ہے
آسمان کا رکھا نہ زمین کا	برباد کر دیا
آسمان کھا گیا یا زمین نگل گئی	خدا جانے کہاں غائب ہو گئی
آسمان کی چیل زمین کی اصیل	بہت چالاک عورت
آسمان و زمین کے پردے میں نہیں	نایاب ہے
آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی	نہایت چالاک عورت
آغاز بد کا انجام بد ہے	جس کام کی ابتدا بری ہو اس کی انتہا بھی بری ہوتی ہے
آفتاب آمد دلیل آفتاب	ظاہر بات کے ثبوت کی ضرورت نہیں
آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے	کمزور دشمن کو بھی حقیر نہیں سمجھنا چاہیئے
آگ اور پھوس میں بیر ہے	جوان عورت اور مرد ایک جگہ رہ کر پاکدامن نہیں رہ سکتے
آگ اور دوئی کی کیا دوستی	دو جانی دشمنوں کا ملاپ نہیں ہو سکتا
آگ بن دھواں کہاں	ہر بات کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے
آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے	دومخالف چیزیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں

آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے جانیں	حکم دینے والا ذمہ دار ہے تعمیل کرنے والے کا قصور نہیں
آگ کا جلا آگ ہی سےاچھا ہوتا ہے	جس نے دکھ دیا اسی سے آرام ملتا ہے
آگ کھانا انگارے ہگنا	جیسی کرنی ویسی بھرنی
آگ کھائے منہ جلے ادھار کھائے پیٹ جلے	قرض سے پیٹ بھر کر سخت تکلیف ہوتی ہے
آگ کہتے منہ نہیں جلتا	کسی چیز کا نام لینے سے اس کا اثر نہیں ہوتا
آگ کے لوکے اٹھنا	جی جلنا
آگ لگائے تماشا دیکھے	عیار اور مکار شخص جو فساد کراکے تماشا دیکھے
آگ لگنتا جھونپڑا جو نکلے سو لابھ	جاتی ہوئی چیز میں سے جو مل جائے وہی غنیمت ہے
آگ لگے پر کنواں کھودنا	فضول اور بے وقت کام کرنا
آگ لگے تو جل بجھے جل سے۔ جل میں لگے تو بجھے کیسے	بچے کی اصلاح کی جاسکتی ہے مگر عادی مجرم کسی طرح درست نہیں ہو سکتا
آگ لینے آئی گھر والی بن بیٹھی	ذرا سا بہانہ بناکر قبضہ جما لینا
آگ میں جو چیز پڑی آگ ہے	جیسی صحبت میں رہے گا ویسا ہی ہو جائے گا
آگ نہ اگل لعل اگل	بری باتیں چھوڑ اچھی باتیں کر
آگے آگرہ پیچھے لاہور	غلط راستے میں پڑے ہیں
آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا	جیسا استاد ویسا شاگرد
آگے پیچھے سب چل بسیں گے	سب کو موت کا مزہ چکھنا ہے
آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں پیچھے دیکھتے آنکھیں پھوٹیں	جہاں پر کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے دونوں میں خرابی ہو
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ	ای کام ختم ہونے سے پہلے ہی دوسرا شروع کر دینا
آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے	نہیں معلوم آئیندہ کیا ہونے والا ہے
آگے سے ہوتی آئی ہے	قدیم رسم ہے
آگے کنواں پیچھے کھائی	دونوں طرف خطرہ
آگے ناتھ نہ پیچھے پکھا۔سب سے اچھا کمہار کا گدھا	جس کا کوئی والی وارث نہ ہو
آگے ہاتھ پیچھے پات	اس قدر غریب کہ تن پر کپڑا نہ ہو
آلا راسی خصم خدا	سست اور کاہل آدمی کا اللہ ہی مالک ہے
آم بوؤ آم کھاو املی بوؤ املی کھاو	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

آم کھائے پال کا۔ خربوزہ کھائے ڈال کا۔ پانی پئیے تال کا	ہر کام ترتیب سے کرنے میں بہتری ہوتی ہے
آم کے آم گٹھلیوں کے دام	دوہرا فائدہ ہونا
آمدنی کے سر سہرا ہے	آمدنی ہی سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے
آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے	متلون مزاج/پل میں کچھ پل میں کچھ
آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	جس کا حساب صاف ہو اسے پڑتال کا خوف نہیں
آنا نہ پائی نری پاؤ گھسائی	بے کار دوڑ دھوپ
آنت بھاری تو مات بھاری	پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے
آنتیں کوستی ہیں	بہت ذیادہ بھوک لگی ہے
آنچل میں بات باندھ رکھو	ہر گز نہ بھولو
آندھی آئے بیٹھ جائے مینہ آئے بھاگ جائے	تھوڑی سی مصیبت جس کو جھیل سکے۔ جھیل سے زیادہ ہو تو الگ ہو جائے
آندھی آئے یا مینہ بڑھیا پینٹھ سے نہ رہے	وہ شخص جو اپنی عادت سے باز نہ آئے
آندھی جائے مینہ جائے	ہر حالت میں
آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی	رونے سے دل کا غم دور نہیں ہوتا
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ	جو چیز آنکھ کے سامنے نہیں وہ اگر قریب بھی ہو پھر بھی دور ہے
آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں نونو	بدصورتی میں بناوٹ سجاوٹ کا شوق ہونا
آنکھ بچی مال دوستوں کا	ذرا سی نظر چوکی اور چیز غائب ہو گئی
آنکھ بچے کا چانٹا	بے خبر کو چانٹا پڑنا
آنکھ بند کئے چلے جاو	بےخوف چلے جاو۔ سیدھے چلے جاو
آنکھ بند کی سال گزرا	بہت جلد ایک سال گزر گیا
آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے	جو چیز جس کام کی ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے
آنکھ دھوئی دھلائی ہے	ذرا بھی حیا نہیں۔ ۔ ڈھٹائی ہے
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا	بے و قوف مالدار۔۔ فضول خرچ
آنکھ کان سے درست ہونا	بے عیب ہونا
آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے	کسی شخص کا عیب اس کے آگے بیان کرنا

آنکھ لجائی دھی ہوئی پرائی	لڑکی کے عزیز و اقارب نگاہیں نیچی کرلیں تو اس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ انہیں ناتا منظور ہے
آنکھ میں تھی شرم دل کی تھی نرم	جہاں کوئی عورت مروت سے نہ ماننے والی بات بھی مان لے
آنکھ میں ذرا سیل نہیں	بے حیا اور بے شرم ہے
آنکھ میں ذرا پانی نہیں	دل میں بالکل رحم نہیں
آنکھ میں شرم ہو تو جہاز سےبھاری ہے	شرم و حیا بہت قابل عزت چیز ہے
آنکھ میں میل ہے اور اس میں میل نہیں	کسی چیز کی صفائی کے متعلق مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں
آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا	اندھا کرنا
آنکھ نہ دیدہ کاڑے کشیدہ	لیاقت کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے
آنکھ نہ ناک بنو چاند سی	بدصورتی کی حالت میں سنگھار کرنے کی دھن
آنکھ ہی پھوٹی تو بھوؤں سے کیا کام	جب اصل تعلق ہی نہیں رہا تو پھر آنا جانا کیسا
آنکھوں پر آئیے آنکھوں پر بیٹھیے	تشریف لائیے
آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا	اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا
آنکھوں دیکھے مکھی نہیں نگلی جاتی	جانتے بوجھتے کوئی مشکل میں نہیں پڑتا
آنکھوں دیکھیں گے	کوئی خوشی دیکھنے کی امید
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک	ہر طرح عیش و آرام
آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا	عجیب و غریب واقعہ
آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں	تھوڑی تکلیف دور ہونی باقی رہ گئی ہے
آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک	اپنا اور اپنے پیاروں کا عیب دکھائی نہیں دیتا
آنکھوں کے اندھے اور نام نین سکھ	ایسا نادان جو دانا بنے
آنکھوں کے ناخون لو	غفلت دور کرو
آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں	کچھ بھی نہ دوں
آنکھوں میں شرم نہ ہو تو ڈھیلے اچھے	جن آنکھوں میں حیا نہ ہو تو ان آنکھوں کے ڈھیلوں سے مٹی کے ڈھیلے اچھے
آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں	نہایت خوبصورت آنکھیں ہیں
آنکھیں آسمان سے لگی رہتی ہیں	نظریں حسرت سے ہمیشہ اوپر اٹھی رہتی ہیں

آنکھیں پھٹ گئی ہیں	مغرور ہو گئے ہیں
آنکھیں پھٹی پڑتی ہیں	سر اور آنکھوں میں شدید درد ہونا
آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں	بہت کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر میں نہیں سماتی
آنکھیں پھیرے طوطے کی سی باتیں کرے مینا کی سی	جو میٹھی باتیں کرے اور بے مروت ہو۔ ظاہر کچھ باطن کچھ
آنکھیں چار طرف چکر مکر چلی جاتی ہیں	شوخی سے نگاہ ایک طرف نہیں ٹھہرتی
آنکھیں دیکھتی ہیں	آنکھیں منتظر ہیں
آنکھیں سی کھل گئیں	آنکھوں میں تازگی آگئی
آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں؟	نظر نہیں آتا؟
آنکھیں مندتے کیا دیر ہے	زندگی کا کیا بھروسہ ہے
آنکھیں ہیں یا بھینس کے چوتڑ	دیکھ کر کام نہ کرنا
آنو کے لچھے نکالے	بے محل قرات چھانٹنے پر کہتے ہیں
آوے کا آوا خراب ہے	سارا خاندان خراب ہے
آوا جائی لگا رکھی ہے	بے موقع اور بلاضرورت آمدورفت
آواز سگاں کم نہ کند رزق گدارا	کتوں کے بھونکنے سے گداگر کی خیرات کم نہیں ہوتی یعنی بدباطن لوگوں کے باعث کسی کی روزی کم نہیں ہوتی
آواز ہیں چھریاں بھری ہوئی	بہت موثر اور دردناک آواز ہے
آئندہ کو کان ہو گئے	آئندہ کو محتاط ہو گئے
آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاو	کسی نفع کی امید پر اپنی گرہ سے بھی کھو بیٹھنا
آو جاو گھر تمہارا کھانا مانگے دشمن ہمارا	کنجوس آدمی جو کھانا نہ دے اور زبانی آو بھگت کرے
آو دیکھا نہ تاو	بغیر سوچے سمجھے
آئی بات کا روکنا ذہن کند کرنا ہے	بات منہ پر آکر اسے روکنا ذھن کو خراب کرنے کے برابر ہے
آئی پر نہ چوکے	جس بات کا موقع ہو اسے کہہ ڈالے یا کر گزرے
آئی پر نہیں چوکتے ہیں	موقع ملنے پر خاموش نہیں رہتے
آئی تو رمائی نہیں تو خالی چارپائی	روزی ملی تو کام میں رہے ورنہ خیر سلا
آئی تو روزی نہیں تو روزہ	ملا تو کھا لیا ورنہ فاقہ

آئی تو نوش نہیں تو فراموش	روٹی مل گئی تو بہتر ورنہ کچھ نہیں
آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو	بے حیا عورت
آئی ٹلے ہر ساسوں جیے	مصیبت ٹل جائے تو آدمی بہت دیر تک زندہ رہتا ہے
آئی گئی میرے ماتھے	سارا الزام میرے ہی سر ہو گیا
آئی موج فقیر کی دی جھونپڑی پھوک	بے پروا کا اپنی چیز ضائع کرنا
آئی نہ گئی کون؟ ناتے بہن	زبر دستی واقفیت نکالنا
آئی ہوئی نہیں ٹلتی	آنے والی مصیبت آکر رہتی ہے
آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ	پیدائشی عادت مرتے دم تک ساتھ رہتی ہے
آئی بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ	ہر کام میں دخل دینے والی
آے آم۔ جاے نبیدا	کسی نہ کسی طرح مطلب حاصل ہونا چاھئیے
آے باے کھاٹ کے پاے	آئیں بائیں شائیں۔۔ بے معنی باتیں
آے بھی تو کیا آے	کسی مختصر وقت کےلئے آنے پر کہتے ہیں
آے پیر بھاگے بیر	بد لوگ نیکوں کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے ہیں
آے ڈلو کے دسہرے	بے کار پھرنے والا آدمی
آئے گا تو اپنے پاوں سےڑجائے گا کس کے پاؤں سے	دشمن کو زندہونہیں چھوڑوں گا
آئے گا کتا تو تو پائے گا تکا	بغیر درڑ دھوپ کے کچھ حاصل نہیں ہوتا
آئے گئے کا سودا	مرنے کے لئے بالکل ہی تیار ہونا
آئیں بائیں شائیں	بہانے۔۔ فضول باتیں
آئیں تو جائیں کہاں	غصے میں آپےسے باہر ہونا
آئینہ لے کر منہ تو دیکھو	نا اہل کے لئے بولتے ہیں
آئینہ میں منہ تو دیکھو	تم یہ کام نہ کر سکو گے
آیا رمضان بھاگا شیطان	نیکی کے آنے پر بدی چلی جاتی ہے
آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی	آدمی کا رزق اس کے ساتھ آتا ہے
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا	بے فکر اور غافل عورت کو بولتے ہیں۔

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

۲

ا سے ضرب الامثال

اب اللہ ہی اللہ ہے	سب سہارے ٹوٹ گئے اب کوئی امید نہیں
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چک گئیں کھیت	نقصان ہو جانے کے بعدوپشیمان ہونے کا کیا فائدہ
اب رنگ لائی گلہری	اب کرتوت ظاہر ہوئے
اب ستونتی ہو کر بیٹھی لوٹ کھایا سنسار	تمام دنیا کو لوٹ کر پرہیزگار بن جانا
اب کھائی تو کھائی۔ اب کھاؤں تو رام دھائی	اب جو ہوا سو ہوا آئندہ ایسا نہیں ہوگا
اب کی بات اب کے ساتھ۔ جب کی بات جب کے ساتھ	پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ زمانے کا ہے اس کے موافق کرنا چاہیئے
اب کی بچے تو گھر گھر نچے	اب کی مرتبہ بچ جائے تو پکی ہو جائے گی
اب نہ تب	کبھی نہیں
اب وہ پانی ملتان بہہ گیا	موقع جا چکا ہے
ابرو پر میل نہ آنا	کوئی افسوس نہ ہونا
ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا	ابھی نان بچے ہو
ابھی دلی دور ہے	ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہیں آتا
ابھی دودھ کےانت نہیں ٹوٹے	ابھی نا تجربہ کار ہو
ابھی سویرا ہے	ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے
ابھی سیر میں سے پونی بھی نہیں کتی	ابھی بہت کام باقی ہے
ابھی کچا برتن ہے	ابھی ناتجربہ کار ہے
ابھی کچھ نہیں بگڑا	ابھی وقت ہے
ابھی کچے گھڑے پانی بھرنا ہے	ابھی مشکل کام باقی ہے

ابھی منہ سے دودھ ٹپکتا ہے	ابھی لڑکپن ہے
ابھی منہ کی رال نہیں جھڑی	ابھی ناتجربہ کاری ہے
ابھی ہونٹوں کا دودھ نہیں سوکھا	نادان اور ناسمجھ ہے
اپنا اپنا پرایا پرایا	عزیز سےلاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر جتنا بھی قریب ہو عزیز کے برابر نہیں ہو سکتا
اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا	جو جیسا کرے گا ویسا بھرے گا
اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا	ہر شخص اپنی جگہ مختار ہے
اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو	اپنے کام کے لئے اپنا دھن خرچ کرو پرائی چیز میں حصہ دار نہ بنو
اپنا اپنا لہنا ہے	اپنی اپنی قسمت ہے
اپنا الو کہیں نہیں گیا	ہمارا کام تو ہو کر ہی رہے گا
اپنا بالا اور پرایا ڈھینگرا	اپنا بچہ سب کو پیارا لگتا ہے
اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے	جو شخص صرف اپنی تن پروری کرے اور دوسروں کی خبر نہ لے
اپنا پیٹ پال کر قرض اتارنا	بھوکا رہ کر قرض ادا کرنا
اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش	اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا
اپنا تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا	پہلے اپنی برائیاں دور کرو پھر دوسرے کو برا کہنا
اپنا توشہ پہلے بھروسہ	اپنا بندوبست خود کرنا چاھئیے
اپنا ٹھیک نہیں اور کا نیک نہیں	نہ اپنی عقل ہے نہ دوسرے کی راے پسند آتی ہے
اپنا دیجئے پرایا کیجئے	قرض دے کر دشمنی مول لو
اپنا رکھ پرایا چکھ	اپنی چیز حفاظت سے رکھنا اور دوسرے کی ہڑپ کر جانا
اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ	اپنی چیز دے کر خود محتاج ہونا
اپنا کتا باندھو ہم بھیک سے باز آئے	نفع نہ پہنچاو تو دکھ بھی نہ دو
اپنا کیا آگے آیا	برائی کا انجام بھگتنا پڑتا ہے
اپنا گھر ہگ بھر۔پرایاگھر تھوک کا ڈر	اپنے گھر میں آدمی کو جو اختیار اور آزادی حاصل ہوتی ہے وہ پراے گھر میں نہیں ہوتی
اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے	اپنے مطلب پر سب سے پہلے نظر جاتی ہے
اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک	اپنی دولت لٹا کر دوسروں کا محتاج ہونا

اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا	نہ اپنا قرض لینا نہ دوسرے کا قرض دینا
اپنا مارے گا تو پھر چھاوں میں بٹھاے گا	عزیز لاکھ دکھ دے پھر بھی اس کو رحم آ ہی جاتاہے
اپنا مال اپنی چھاتی تلے	اپنی چیز کی خود ہی پوری پوری حفاظت ہو سکتی ہے
اپنا مال جاے آپ ہی چور کہلاے	نقصان بھی اپنا اور الزام بھی آئے
اپنا مرن جگت کی ہنسی	خود برباد ہونا اور دوسروں کو اپنے آپ پر ہنسانا
اپنا مکان کوٹ سمان	اپنا گھر قلعے کی طرح ہوتا ہے
اپنا مینگر پرایا ڈھینگر	ایک ہی بات پر اپنے بچے کو نادان کہ کر چھوڑ دینا اور دوسرے بچے کو برا بھلا کہنا
اپنا ہاتھ اپنا سر	کوئی والی وارث نہ ہونا
اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا دوسرے کی آنکھ کا تارا نظر آجاتا ہے	اپنے بڑے عیبوں پر نظر نہیں جاتی اور دوسرے کا معمولی قصور بڑا بن جاتا ہے
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	ہر ایک کا الگ راے ظاہر کرنا
اپنی اپنی سب بھگت لیں گے	جس پر جیسی پڑے گی وہ نباہ لے گا
اپنی اپنی کھال میں مست ہونا	اپنی اپنی کہنا
اپنی اپنی گود اپنی اپنی منزل	کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا
اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا	جماعت سے انحراف کرنا
اپنی باقی نہ چھوڑنا	اپنی حرکت سے باز نہ آنا
اپنی بھوک کھانا اپنی نیند سونا	آزادی سے زندگی بسر کرنا
اپنی پگڑی اپنے ہاتھ ہے	اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے
اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی	اپنا عیب اپنےآپ کو نظر نہیں آتا
اپنی پیڑ پرائی باتیں	اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت نہیں
اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے	اپنی برائی بیان کرنے سے اپنی ہی بے عزتی ہوتی ہے
اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو	اپنے تھوڑے فائدے کے لئے دوسرے کا بڑا نقصان کرنا
اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھو	انصاف کرو
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	اپنے کام میں کوئی عیب نظر نہیں آتا
اپنی ڈاڑھی کتے کے پیشاب سے منڈوالیں	کام نہ ہو تو جو چاہے کر لینا
اپنی ڈیڑھ انچ کی مسجد الگ بنا لینا	اپنی ہی راے پر قائم رہنا۔ کسی کی رائے نہ ماننا

اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں	غرض مند کو ذلیل سے ذلیل کام بھی کرنا پڑتاوہے
اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتےہیں	والدین اپنی اولاد کو خوب جانتے ہیں
اپنےبیروں کو کنجڑا کھٹے نہیں بتاتا	اپنیوچیز کو کوئی خراب نہیں کہتا
اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا	خودہی اپنا نقصان کر لینا
اپنے پراے کی ٹھوکریں کھانا	عزیزوں اور غیروں سے دکھ اٹھانا
اپنے پوت کنواریں پھریں پڑوسن کے پھیرے	عزیز محروم رہیں اور دوسرے فائدے اٹھائیں
اپنے جھونپڑے کی خیر مناو	اپنی بہتری کی کوشش کرو
اپنی دہی کو کون کھٹا کہتا ہے	اپنی چیز کو کوئی بھی برا نہیں بتاتا
اپنے سے بہتر خدا	اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو اپنے برابر کسی کو نہ سمجھے
اپنی کرنی اپنی بھرنی	جو جیسا کرے گا ویسا پاے گا
اپنی کرنی پار اترنی	اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں
اپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان	اپنے اعمال اپنے کام آئیں گے
اپنی گانٹھ نہ ہو پیسہ تو پرایا آسرا کیسا	وقت پر اپنی جیب کا پیسہ ہی کام آتا ہے
اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے	حمایت کے بھروسے بزدل بھی بہادر بن جاتا ہے
اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی	اپنی بدنامی اور ذلت ہوکر بھی دوسرے کو اگر تھوڑا نقصان پہنچ جائے تو خوش ہونا
اپنے کو گھالم گھولا اور کی بار کو ٹال مٹولا	اپنی غرض کا خیال رکھ کر گھل مل جانا اور دوسرے کے کام کے وقت ٹال مٹول کرن
اپنے گھرآئے کتے کو نہیں دھتکارتے	مہمان کیسا ہی کم حیثیت ہو اس سے برا برتاو نہیں کرنا چاہیئے
اپنے گھر پر چیونٹی بھی شیر ہوتی ہے	اپنے مکان میں ہر ایک دلیر ہوتا ہے
اپنے لگے تو پیٹھ میں اور کے لگےتو بھیٹ میں	اپنی تکلیف کو تکلیف سمجھنا مگر دوسرے کے دکھ کی پروا نہ کرنا
اپنے مرے بن سورگ نہیں ملتا	اپنی کوشش کے بغیر کامیابی نہیں ملتی
اپنے من سے جانئے پرائے من کی بات	اپنی تکلیف سے دوسرے کی تکلیف کو سمجھنا چاہئے
اپنےمنہ سے دھنا بائی	اپنی تعریف آپ کرنا
اپنے منہ میاں مٹھو بننا	اپنی بڑائی آپ کرنا

اپنے نین گنوا کے دردر مانگے بھیک	اپنی دولت برباد کرکے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانا
اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کر دیکھ	دوسرے کا نقصان کرکے اپنے فائدے چاہنا
اپنے وقت کا لال بجھکڑ	بے وقوف مگر عقل کا دعویٰ
اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو ویسا کھائیے	جب کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو کہتے ہیں
اتارلی لوئی کیا کرےگا کوئی	بے شرم کچھ بھی کرسکتا ہے
اترتی ندی کنارے ڈھائے	انسان کا جب کوئی بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے
اتم سے اتم ملے اور ملے نیچ سے نیچ پانی سے پانی ملے اور کیچ سے ملے کیچ	جو جیسا ہوتا ہے ویسوں ہی سے ملتاہے
اتم کھیتی مدھم بیوپار نکھد چاکری بھیک دوار	کاشتکاری سب سے افضل ہے۔ اس کے بعد تجارت۔ اور نوکری تو بھیک مانگنے کے برابر ہے
اتنا بھرا کہ چھلک گیا	بہت رشوت کھانا
اتنا پکا کہ باسی تھکا	بات اتنی بڑھی کہ بڑی فصیحت ہوئی
اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نمک	جھوٹ اتنا بولوکہ نبھ سکے
اتنا کھاے جتنا پچے	لوٹ یا خیانت اتنی نہ ہو جس کا چھپانا مشکل ہو
اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا	فائدے سے ذیادہ نقصان ہو جانا
اتنی سی جان گز بھر زبان	چھوٹی عمر میں زبان درازی
اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے	زیادہ عقل بھی بعض اوقات نقصان کا باعث ہوتی ہے
اجڑے گاؤں سے کیا ناتا	جس جگہ رہنا چھوڑ دیا پھر وہاں سے کیا واسطہ
اجڑے گھر کا بلینڈا	جہاں سارا گھر تباہ ہوجائے اور ایک نکما آدمی رہ جاے
اجگر کے داتا رام	کاہل کو بھی اللہ روزی دیتا ہے
اجیرن کو اجیرن ہی ٹھیلے نہیں تو سر چوھتے کھیلے	طاقت والے کا مقابلہ طاقت والا ہی کرسکتا ہے۔ اگر کمزور کرے گا تو ہار جائے گا
اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے	خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر انسان کی طرف سے ہے
اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں	نیک لوگوں کی اولاد نیک ہی ہوتی ہے
اچھے برے میں چار انگل کا فرق ہے	اچھے کام کرنے یا برے کام کرنے سے کچھ زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی
اچھے سے پالا پڑا ہے	بے ڈھب آدمی سے پالا پڑنا

اچھے کو اچھا برے کو برا نظر آتا ہے	نیک کو برا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی بد معلوم ہوتا ہے
اچھے کی صحبت بیٹھئے کھائیے ناگر پان برے کی صحبت بیٹھئے کٹوائیے ناک اور کان	اچھے کی صحبت سے فائدہ پہنچتا ہے اور برے کی صحبت سے نقصان
اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے	ظاہر میں اچھے ہیں لیکن واسطہ پڑنے پر حقیقت معلوم ہوتی ہے
اچھے گھر بیعانہ دیا	ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ نقصان ہی ہوگا
اچھی چیز اپنے لئے آپ جگہ کر لیتی ہے	اچھی چیز خود اپنی منزلت کرا لیتی ہے
احسان لیجئے جہاں کا نہ احسان لیجئے شاہ جہان کا	دنیا بھر کا احسان اٹھا لینا چاہئے مگر کسی دولت مند کا احسان نہیں اٹھانا چاہیئے
احمد کی پگڑی محمود کے سر	ایک سے لے کر دوسرے کا پورا کرنا
ادم سے دلدر گھٹے	محنت اور کوشش سے نحوست دور ہوتی ہے
ادھر قبلہ ادھر قبر۔ خدیجہ سوے کدھر	کوئی بات کرتے نہیں بنتی
ادھر کی نہ ادھر کی یہ بلا کدھر کی	دین کے نہ دنیا کے
ادھی ادھی پر جان جاتی ہے	بڑا بخیل ہے
آدھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجاکر لیتے ہیں	معمولی سا کام بھی سوچ سمجھ کر کرنا چاہئیے
ارد کے آٹے کی طرح اینٹھا	خواہ مخواہ اکڑنا
ارزاں بہ علت گراں بہ حکمت	کم قیمت میں کوئی نہ کوئی عیب اور بیش قیمت میں کوئی نہ کوئی وصف ضرور ہوتا ہے
اربر کی ٹٹیا گجراتی تالا	ناموزوں کام
از دیدہ دور از دل دور	جو نظر سے دور ہو وہ دل سے بھی دور ہوجاتا ہے
ازماست کہ برماست	اپنے کئے کی سزا
ازیں سو راندہ و ازاں سو در ماندہ	نہ ادھر کا نہ ادھر کا
اژدہے کے منہ سے پھرے	بڑی مصیبت سے نجات پائی
اژدہے کے منہ میں پاؤں رکھنا	خطرناک جگہ جانا
اس باغ کی اور ہی ہوا ہے	طور طریقے الگ ہونا
اس برتے پر تتا پانی	ناقابلیت پر لیاقت کا دعوٰی

اس بھول کاخدا حافظ	اس بھول کا کوئی علاج نہیں
اس سےاچھا تو خدا کا نام ہے	بہت اچھی چیز ہے
اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہیں کٹتی	بہت کند چھری یا چاقو
اس کاندھےچڑھ اس کاندھے اتر	آپ کی خاطر سب منظور ہے
اس کان سن اس کان اڑا دینا	کہنا نہ ماننا
اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں کرنا	بے فائدہ کام کرنا
اس کو وہاں ماریں جہاں پانی نہ ہو	اس پر ہر گز ترس نہ کیا جانا چاہئیے
اس کی اچھا ئی دیکھ کر سراہیے	اس کے حوصلے کی تعریف کیجئے
اس کے دل گردے کو دیکھو اس کے جگر کو دیکھو	اس کی جرات و دلیری کو داد دیجئے
اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے	ہرکام کا فوراً بدلہ ملتا ہے
اس کی چھپر تو پھوس بھی نہیں	یعنی کنگال ہے
اس کے دئیے کے ہزاروں ہاتھ ہیں	بندوں کو دینے کے لئے خدا کے پاس بے شمار ذرائع ہیں
اس کے نام کا تو کتا بھی نہیں پالتے	انتہائی نفرت کے اظہار کے لئے بولتے ہیں
اس نے رکھا اس نے اٹھایا	ایک جیسی عادات والے دو آدمی
اسی کی جوتی اسی کے سر	جب کسی سے کچھ ملے اور اسے اسی کی ضرورت یا کام پر صرف کر دیا جائے
اسی دن کو پالا تھا	جب اولاد سے رنج پہنچے
اسے چھپاو اسے دکھاو	دو شخصوں یا چیزوں میں گہری مشابہت
اساڑھ جوڑادے برکھا ہودے	جو بیکار مارا مارا پھرے اور اس کو کوئی نہ پوچھے
اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں	شریف آدمی سے کام لینے کے لئے سختی کی ضرورت نہیں پڑتی
اصیل مرغ ٹکے ٹکے	شریف کی قدر نہ ہونا
افیم کھائے امیر یا کھائے فقیر	افیمی آدمی بے کار ہوجاتا ہے اس لئے افیم امیر یا فقیر ہی کھا سکتا ہے
اکتائی کمہاری ناخن سے مٹی کھودے	بے دلی سے کام کرنا
اکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر	جب کوئی خطرے کا کام اپنے ذمے لے لیا تو کسی کے دھمکانے کا کیا ڈر
اکیلا حسنو روے کہ قبر کھودے	کام کثرت سے ہو اور کرنے والا اکیلا ہو

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا	اکیلے آدمی سے کوئی بات نہیں بن پڑتی
اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی	تنہا آدمی کا خدا سے مددگار ہوتا ہے
اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی	تنہا آدمی سے کوئی کان نہیں ہو سکتا
اگر ماندشے ماندشے دیگر نمے ماند	تھوڑی دیر کی رونق
اگلا کرے پچھلےپر آئے	قصور بڑے کریں اور سزا چھوٹے پائیں
اگلا کہتا ہو تو آپ چپ رہئیے	بات کاٹ کر نہ کہنی چاہئیے
اگلے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی	کچھ بندوبست نہ ہونا
اگلے ہوے پچھلے پچھلے ہوے پر دھان	معزز آدمی کو معزول کرکے غیر معزز کو عزت بخشنا
اگلتی تلوار اور بیسوا لگائی خصم کو مار رکھتی ہے	ننگی تلوار اور بدکار بیوی سے ہر وقت جان کا خطرہ رہتا ہے
اگلے تو اندھا کھائے تو کوڑھی	کرنا نہ کرنا دونوں صورتوں کا ناممکن ہونا
ال جاؤں بل جاؤں جلوے کے وقت ٹل جاؤں	یوں تو صدقے جاتے ہیں لیکن وقت پڑنے پر شکل بھی نہیں دکھاتے
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے	اپنے کرتوت پر شرمانے کے بجائے ٹوکنے والے کو آنکھیں دکھانا
الٹے استرے سے سر منڈانا	بڑی ذلت کی سزا دینا
الٹے بانس بریلی کو	حماقت کا کام
الٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا برا	بے ڈھنگی باتیں
الٹی کھوپڑی اندھا گیان	بے وقوف/ احمق
الجھ جائے گا سلجھ جائےگا	بیاہ ہونےپر ٹھیک ہو جاے گا
السی کا جھوڑا نہ گدھا کھاے نہ گھوڑا	کسی کام کا کا نہیں
العاقل تکفیتہ الا شارہ	عقل مند کو اشارہی کافی ہے
اللہ رکھے تو کون چکھے	جسے اللہ سالم رکھنا چاہے اسے کون مار سکتا ہے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی	ڈھٹائی کی حد نہیں
اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہوے دور	اللہ کی دی ہوئی چیز کو زوال نہیں
اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی	ہر ایک میں کوئی نہ کوئی عیب ہے
اللہیار ہےتو بیڑا پار ہے	خدا مددگار ہے تو تمام مشکلیں آسان ہیں
المکتوب نصف الملاقات	خط آدھی ملاقات کے برابر ہے

امیر کو جان پیاری فقیر کو ایک دم بھاری	امیر کو مرنا اورفقیر کو جینا پسند نہیں
امیر کے پڑوس میں خدا قبر بھی نہ بنائے	مالدار ہمسایہ سے ہر طرح دکھ پہنچتا ہے
امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہیں جاتی	دولت مندی اور غریبی کا اثر بڑی مدت میں جاتا ہے
ان بے چاروں نے ہینگ کہاں پائی	ان کو اتنی عقل کہاں
ان تلوں میں تیل نہیں	یہاں کام نہیں بنے گا
انت برے کا برا۔ انت بھلے کا بھلا	برے کا انجام برا اور اچھے کا انجام اچھا ہوتا ہے
انت بھلا سو بھلا	جس کام کا انجام اچھا ہو وہی کام اچھا ہے
انتڑی میں روپ اور بقچی میں چھب	غذا سے رنگ روپ نکلتا ہے اور پوشاک سے بدن کی زیبائش نکلتی ہے
اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر	دہشت یا ندامت سے سانس رک جانا
اندرائن پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں	صحبت کے لائق نہیں
اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر کے اپنوں کو دے	اپنے رشتہ داروں کو ہر طرح سے فائدہ پہنچانےوالا
اندھا جانے آنکھوں کی سار	آنکھوں کی قدر اندھا ہی جان سکتا ہے
اندھا راجہ چوپٹ نگری	ظالم اور بے وقوف بادشاہ
اندھا کیا جانے لالے کی بہار	جس میں تمیز کا مادہ نہ ہو وہ کسی چیز کی قدر کیا جانے
اندھا کیا چاہے دو آنکھیں	ضرورت مند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
اندھا گائے بہرا بجائے	نالائقوں کی مجلس
اندھا گیا سگائی کو آپ کو کہ بھائی کو	خودغرض کو اپنا کام ہی مقدم ہوتا ہے
اندھا ملا ٹوٹی مسجد	ناقص کو ناقص چیز ہی ملتی ہے
اندھوں میں کانا راجا	بے وقوفوں میں ذرا عقل رکھنے والا
اندھے حافظ کانے راجا	مذاق سے اندھے مسلمان کو حافظ اور کانے راجا کہتے ہیں
اندھے کو اندھا راستہ کیوں کر بتائے	گمراہ دوسروں کی رہبری نہیں کرسکتا
اندھے کو رات دن برابرہے	جاہل اچھے برے میں تمیز نہیں کر سکتا
اندھے کی جورو کا اللہ بیلی	جو شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت نہیں کر سکتا
اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا	مجبور شخص کی غلطی جرم نہیں
اندھے کے آگے روئیے اپنے بھی نین کھوئیے	نا اہل کو نصیحت کرنا مفت کی درد سری ہے

اندھی پیسے کتا کھائے	بدسلیقگی اور پھوہڑ پن
اندھیاری گئی کہ چور	ہر وقت حفاظت اور احتیاط کرنی چاہیئے
اندھیر نگری چوپٹ راجہ۔ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا	بےپروا حکومت
انڈے نیول میں بچےکھجور میں	نا قابلیت/بد انتظامی
انڈے سیوے فاختہ اور کوے بچے کھائیں	محنت کوئی کرے مزے کوئی اور اڑاے
انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی	ایک محنت کرے دوسرا فائدہ اٹھا ئے
انڈے ہوں گےتو بچے بہت ہو رہیں گے	درخت سلامت ہے پھلوں کی کیا کمی
انگور کھٹےہیں	میسر نہیں اس لئے خراب ہیں
اوجھ بھرے نہ روگ بڑھے	کسی قدر بھوک رکھ کر کھانا بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے
اوچھا بدن ابلتا ہے	کم ظرف تھوڑی پونجی پر اترانےلگتا ہے
اوچھی پونجی خصم کو کھاے	تھوڑے روپے سے بیوپار کرنے سے اصل بھی برباد ہو جاتا ہے
اوچھے کی پیت بالو کی بھیت	کم ظرف کی دوستی کا اعتبار نہیں
اوچھے کے گھر کا کھانا جنم جنم کا طعنہ	کم ظرف تھوڑا احسان کرکے ہمیشہ طعنہ دیا کرتا ہے
اودھو کا لین نہ مادھو کا دین	الگ تھلگ رہنا
اور کو نصیحت اپنے تیئیں فصیحت	جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نہ کرے
اور کے نام انڈے بچے ہمارےنام کڑک	غیر مزے کریں اپنے بھوکے مریں
اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی	بے حیا اور بے شرم
اوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی خالہ ہوں	بڑے آدمی سے خواہ مخواہ کا رشتہ ظاہر کرنا
اوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی	ذرا سی چیز سے آسودگی نہیں ہوتی
اوسر کھیت میں کیسر	بدصورتوں میں خوبصورت/نا اہلوں میں اہل
اولوں کا مارا کھیت باقی کا مارا گاؤں چلموں کا مارا چولھا نہیں پنپتا	جس کھیت میں اولے پڑ جائیں وہ سرسبز نہیں ہوتا۔ جس گاؤں کی مال گزاری ادا نہیں ہوتی وہ کبھی آباد نہی ہوتا
اولے ٹلے برساتوں جئے	آفت دور ہوجائے تو آرام ہو جاتا ہے

اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے	اولاد کی محبت میں آدمی سب کچھ کر بیٹھتا ہے
اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا	کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا
اولتی تلے کا بھوت ستر پرکھوں کا نام جانے	گھر کا بھیدی ہی خراب کرتا ہے
اولتیوں بھنگ چوادی	سب کو بے وقوف بنا دیا
اولتیوں کا بھیگ چونا	بدمستی کرنا
اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی	اونٹ کے برابر بڑھ گیا مگر تمیز خاک نہ آئی
اونٹ بڈھا ہوا مگر موتنا نہ آیا	اتنا بڑا ہوا مگر تمیز نہیں آئی
اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہے	جب کوئی شخص کام کرتے وقت بڑبڑاتا ہو
اونٹ بلیاں لےگئیں ہاں جی ہاں جی کہتے	ناجائز خوشامدی جو کسی کو خوش کرنے کے لئے دن کو رات کہنے کو تیار ہو
اونٹ جب بھا گتا ہے تو پچھم کو یا اونٹ مکے ہی کی طرف بھاگتا ہے	ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے
اونٹ چڑھے بونٹ مانگے	بے موقع/بے محل
اونٹ چڑھے کتا کاٹے	نہایت بدنصیبی
اونٹ دیکھئے کس کروٹ بیٹھتا ہے	دیکھیں کیا نتیجہ نکلتا ہے
اونٹ کا پاو زمین کا نہ آسمان کا	بے اثر بات /بے تکی بات
اونٹ سستا ہے ٹیا مہنگا ہے	جب معمولی کام کے ساتھ کو بکھیڑا بڑا ہو
اونٹ فرشتے کی ذات ہے	بڑا ہی نیک ہے
اونٹ کا پاو اونچا ہے	بڑوں کی برائی اور عیب اکثر چھپے رہتے ہیں
اونٹ کو کن نے چھپر چھاپے	بے ضرورت باتیں کون کرتا ہے
اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ	نہایت نقصان دہ معاملہ
اونٹ کی پکڑ اور عورت کے مکر سے خدا بچائے	اونٹ پکڑ کر پھر نہیں چھوڑتا اور عورت کے مکر وفریب انسان نہیں جان سکتا
اونٹ کی چوری نہورے نہورے	ایسی برائی کی کوشش جو چھپ نہ سکے
اونٹ کے گلے میں بلی	فائدہ مند چیز کے ساتھ بےفائدہ چیز
اونٹ کے منہ میں زیرہ	کسی چیز کا ضرورت سے کم ہونا

اونٹ لدے بےگاری	جب کسی کو کسی کام کے لیئے مجبور کیا جائے
اونچی دکان پھیکا پکوان	نام مشہور مگر اصل میں ذلیل
اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے نظروں سے گرا نہیں نہیں سنبھلتا	بلندی سے گرا ہوا اٹھ سکتا ہے مگر نظروں سے گرا ہوا پھر کبھی نظر میں نہیں سما سکتا
اوندھے منہ شیطان کا دھکا	اوندھے منہ گرے اوپر سے شیطان کی مار پڑے
اونگھتا جائے موے کی خبر لائے	سست نوکر
اونگھتے کو ٹھیلے کا بہانہ	جب کسی کام کرنے کو خود جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے
اونگھتے کو سو جاتے کیا دیر	کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرلیا جائے تو اس کے مکمل ہونے میں کوئی دیر نہیں لگتی
اے باد صبا ایں ہمہ آوردہ تست	یہ سارا فساد تمہارا ہی اٹھایا ہوا ہے
اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی	اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنے لئے مصیبت کا باعث بن جائے
اے زر تو خدا نہ و لیکن بخدا۔ ستار العیوب و قاضی الحاجات	اے زر تو خدا نہیں ہے لیکن تو عیبوں کو چھپانے اور ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے۔ یعنی روپیہ تمام عیبوں کو چھپاتا اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے
ایسا جیسے روپے کے ٹکے بھنالئے	کھرا آدمی
ایسا ویسا بھاتا نہیں خون ملوکا آتا نہیں	محتاجی میں شاہی مزاج ہیں۔
ایسر آئیں دلدر جائیں	دولت آئے ذلت دور ہو
ایسر سے بھنٹ نہیں بھینٹ نہیں دلدر سے بگاڑ	مال داروں سے جان پہچان نہیں غریبوں سے دشمنی ہے
ایسی کہی کہ دھوئے نہ چھوٹے	دل کی لگتی ہوئی بات جس کا جواب نہ ہو
ایسی کیا تیرے ہی تلے گنگا بہہ رہی ہے	کیا تو ہی بڑا مالدار ہے اور کوئی نہیں؟
ایسی کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے	میں نے کیا جرم کیا ہے مجھے کاہے کا ڈر
ایسے ہوتے تو بقر عید کے کام آتے	نکما آدمی جو کسی قابل نہ ہو
ایک آم کی دو پھانکیں ہیں	دونوں ایک ہی شکل و صورت کے ہیں
ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں	ایک مرتبہ دھوکا کھاکر انسان محتاط ہو جاتا ہے
ایک آنکھ میں لہر بہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر	تھوڑی دیر میں مہربان تھوڑی دیر میں ناراض
ایک آدے کے برتن ہیں	سب ایک ہی جیسے ہیں
ایک انار سو بیمار	ایک چیز کے بہت سے خواہش مند

ایک انڈا وہ بھی گندا	تھوڑی اور خراب چیز
ایک اور ایک گیارہ	اتفاق ہو تو طاقت بن جاتی ہے
ایک بات تھی کہ منہ سے نکل گئی	معمولی بات تھی جو کہی گئی
ایک بات ہزار منہ	ایک ہی موضوع پر مختلف باتیں بننا
ایک بال کا مول	نہایت حسین
ایک پرہیز سو علاج	پرہیز علاج سے بہتر ہے
ایک پڑا ٹوٹے دوسرا کہے مجھے چوکھی دے	ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ اثر کی خواہش کرے
ایک پنتھ دو کاج	ایک تدبیر میں دو کام انجام دینا
ایک ترکش کے تیر ہیں	سب دکھ دینے والے ہیں
ایک تندرستی ہزار نعمت	تندرستی سب نعمتوں سے بہتر ہے
ایک تنکے کا سہارا نہیں	کسی سے امداد کی توقع نہیں
ایک تو تھا ہی دیوانہ اس پر آئی بہار	آوارہ کیلئے آوارگی کا سامان بھی مہیا ہوگیا
ایک تو کانی جانی دوسرے پوچھنے والوں نے جان کھائی	ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اس کا ذکر چھیڑ چھیڑ کر شرمندہ کر رہے ہیں
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا	ایک تو برے تھے ہی دوسرے اور بھی برائی کے اسباب مہیا ہو گئے
ایک تو میاں اونگھتے اس پر کھائی بھنگ	کاہل آدمی کا کاہلی بڑھانے والے کام کرنا
ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی	ایک خاندان کے لوگ ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں
ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا	ذرا سے نفع کے لئے دین برباد کرنا
ایک جان دو تن۔ ایک جان دو قالب	گہری دوستی
ایک جان چاہے خدا اے چاہے بندہ	جب کوئی مشکل کام کرنا ہو اور جان کی پرواہ نہ کی جائے
ایک جنگلے میں دو شیر نہی رہ سکتے	ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں
ایک چپ لاکھ بلا ٹلتی ہے	چپ رہ کر بہت سی آفتوں سے نجات مل جاتی ہے
ایک چلو ڈوب مرنے کو بہت ہے	بے حیا کو غیرت دلانے کے لئے
ایک چھینکے ایک ناک کاٹے	آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی اور سرانجام دے

ایک حسن آدمی ہزار حسن کپڑا لاکھ حسن زیور کروڑ حسن نخرا	کپڑے سے عورت کا حسن ذیادہ ہو جاتا ہے اور زیور اور نخرے سے اور بھی بڑھ جاتا ہے
ایک حمام میں سب ننگے	سب ایک ہی حال میں گرفتار ہیں
ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا	بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت کی دلیل ہے
ایک در بند ہزار در کھلے	ایک ذریعہ ختم ہونے پر خدا بہت سے ذریعے پیدا کر دیتا ہے
ایک دل یاروں میں ایک چوکیداروں میں	خیال ادھر بھی لگا ہوا ہے اور ادھر بھی کام کیوں کر ہو
ایک دم کا دمامہ ہے	زندگی کے لئے سارے بکھیڑے ہیں
ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بلاے جان	ایک دو دن کے بعد مہمان نوازی وبال معلوم ہوتی ہے
ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول تیسرے دن کا مہمان گیا گھر کیوں بھول	مہمان کی خاطر چند روز ہی خوب ہوتی ہے
ایک ڈوبے تو سب سمجھائیں سب ڈوبیں تو کون سمجھائیں	جب سب کے سب عقل کے دشمن ہوں تو ان کی اصلاح کیسے ہو
ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں	ہمت والا اپنی کمائی سے بہت سے کمزوروں کی پرورش کرتا ہے
ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	یکساں انصاف ہوتا ہے
ایک لکڑی کیا جلے اور کیا اجالا ہو	ایک آدمی کچھ نہیں کر سکتا
ایک مچھلی سارے جل کو گندھا کرتی ہے	ایک شخص کی نالائقی سارے خاندان کو بدنام کر دیتی ہے
ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں	ایک ہی چیز کے دو طالب کبھی مل کر نہیں رہ سکتے
ایک میرے گھر آنا دوسرے رونا	کچھ بڑا سامان نہیں ہے تھوڑےسے نوکر چاکر ہیں
ایک میں ایک میرا بھائی تیسرا حجام	جب کوئی بہت سے آدمی ساتھ لائے اور یہ ظاہر کرے کہ بہت کم آدمی ہیں
ایک نار جب دو سے رسی۔ جیسے ایک تیسے اسی	عورت کی پارسائی اس کے شوہر تک ہی ہے
ایک نشد دو شد	ایک کے بعد دوسری عجیب بات
ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا	لباس سے آمی کا حسن بہت بڑھ جاتا ہے
ایک نیم سو کوڑھی	ایک انار سو بیمار
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی	محبت یا عداوت دونوں طرف سے ہوتی ہے
ایں گل دیگر شگفت	تماشا دیکھئے۔ کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

۳

ب سے ضرب الامثال

بابا آدم نرالا ہے	نئی وضع کا ہے
با مسلمان اللہ با برہمن رام	صلح کل .. ہر ایک سے دوستی
باپ بنیا پوت نواب	باپ کوڑی کوڑی جوڑتاہے جبکہ بیٹا فضول خرچی کرتا ہے
باپ مداری پوت بھنڈاری	باپ کی حیثیت نہ دیکھ کر بیٹا فضول خرچی کرتا ہے
باپ بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ	روپے سے سب کام نکل سکتے ہیں
باپ سےبیر پوت سے سگائی	بڑوں سے دشمنی اور اولاد سے دوستی
باپ کرےباپ پاے بیٹا کرے بیٹا پاے	جو کرے سو بھرے
باپ مرے گا بیل بٹیں گے	جب اولاد باپ کے مرنے کا انتظار کر رہی ہو
باپ مرے تو راج کریں	باپ کے مرنے کےبعد اولاد کا گلچھڑے اڑانا
باپ نہ دادا سو پشت کاحرامزادہ	حسب نسب کا پتہ نہیں..قدیمی کمینہ ہے
بات تھل کی نہ بیڑے کی	وعدہ کبھی پورا نہ کرنا
بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی	کسی کا تھوڑا سا احسان اٹھانے میں بھی عزت نہیں رہتی
بات دھری اٹھاے نہیں رہتی	نہ اقرار کرسکتے ہیں نہ انکار
بات رہ جاتی ہے وقت نکل جاتا ہے	ضرورت کی گھڑی نکل جاتی ہے لیکن ضرورت کے وقت کام نہ آنے والا یاد رہ جاتا ہے
بات کا چوکا آدمی ڈال کا چوکا بندر پھر سنبھلتا نہیں	جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ پھراس کی تلافی نہیں کر سکتا
بات لاکھ کی کرنی خاک کی	باتیں بنانے میں استاد لیکن عملاً کچھ نہیں

بات کی بات لات کی لات ۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ بکری کے سینگوں کو چر گئے بیری کے پات	جب مذاق کے پیراے میں کوئی ناگوار بات کہی جائے تو اس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔
بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی	منہ سے جو بات نکل جاے وہ مشہور ہوجاتی ہے
باتوں بوڑھا کرتب خوار	باتیں تجربہ کاروں کی سی ہیں لیکن افعال بے و قوفوں کے سے ہیں
باٹ چلے جانئے یا باہا پڑے جانئے	کسی کے ساتھ سفر کرنے یا واسطہ پڑنے ہی سے اس کی حقیقت معلوم ہوتی ہے
بادشاہوں اور دریاوں کا پھیر کس نے پایا ہے؟	بادشاہوں کے خیالات بیک وقت بدل جاتے ہیں
بادشاہوں کی باتیں بادشاہ ہی جانیں	بڑے لوگوں کی باتیں بڑے لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں
بادلا منڈھے سے نیم نہیں چھپتا	صورت بدلنے سے سیرت نہیں بدلتی
بارہ برس بعد کوڑے کے دن بھی پھرتے ہیں	مصیبت اور پریشانی کا زمانہ ہمیشہ نہیں رہتا
بارہ برس دلی میں رہے مگر بھاڑ ہی جھونکا کیے	اچھے لوگوں کے پاس رہ کر بھی ترقی نہ کی
بازار اس کا جو لے کے دے	اعتبار اسی کا ہوتا ہے جو فرض ادا کردے
باسی بچے نہ کتا کھاے	نہ بچاکر رکھا جاے نہ بے کار کرکے پھینکنا پڑے۔۔ جتنی آمدنی اتنا ہی خرچ
باسی پات میں اللہ میاں کا نہوڑا	ناقص چیز میں احسان جتانا کیا؟
باسی کڑھی میں ابال آنا	وقت گزرجانے کے بعد کسی کام کرنے کا جذبہ پیدا ہونا
باقی نام اللہ کا	اللہ تعالےٰ کے سوا سب کو فنا ہے
باکھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	انصاف اور امن و امان ہوتا ہے
بال جنجال بار سنگار	بال تکلیف کا باعث بھی ہیں اور خوبصورتی کا موجب بھی
بال جنجال۔ پلے تو پال نہیں تو مونچھوں کو ٹال	بالوں کو اچھی طرح رکھ سکتے ہو تو رکھو ورنہ منڈا دو
بال کترنے سے مردہ ہلکا نہیں ہوتا	بڑی بیماری یا مصیبت میں تھوڑا افاقہ بھی ہوجاے تو کوئی فرق نہیں پڑتا
بامن منتری۔ بھاٹ خواص۔ اس راجہ کا ہوے ناس	جس راجا کا وزیر براہمن اور بھاٹ دوست ہو اس کی حکومت کا ستیاناس ہوجاتاہے۔
بانجھ کیا جانے پرسوتی کی پیڑ	جو تکلیف خود نہ اٹھائی ہو اس کو کوئی دوسرا نہیں سمجھ سکتا

باندھ رے موے تو ہینگ کی پڑی۔ میری بیٹی کاتے تو ککڑی	اپنی نہایت معمولی چیز کی بے حد تعریف کرکے اسے ٹھکانے لگانا
باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی	جب نوکر مالک کی نگاہ میں عزت پاکر گھر والوں سے زیادہ مقرب ہوجائے
باندی کے آگے باندی مینہ گنے نہ آندھی	کمینے لوگوں کی خدمت مصیبت ہے
بانس پرچڑھے گڑ کھائے	جو شخص بےحیائی اختیار کرے وہ مزے میں رہتا ہے
باہر کے کھائیں۔گھر کے گائیں	غیروں کو فیض ہو اور اپنے محروم رہیں
باہر میاں صوبے دار۔ گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ	جب کوئی اپنی حیثیت سے زیادہ ٹھاٹھ کرے
بتھوے کا ساگ کن ساگوں میں۔ خلیا ساس کن ساسوں میں	ادنیٰ چیز کی کچھ قدروقیمت نہیں۔ دور کا رشتہ کوئی رشتہ نہیں ہوتا
بٹورے میں اپلے ہی نکلیں گے	برے سے برے ہی لچھن ظاہر ہوں گے
بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو	جس با کو دنیا ٹھیک کہتی ہو اسے ٹھیک سمجھنا چاہیئے
بجلی مہمان گھر میں نہیں تنکا	خود غریب ہے اور امیروں کو دعوت دیتا ہے
بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے	ہر شخص اپنے حمایتی پر گھمنڈ کرتا ہے۔
بچھو کا منتر نہ جانےبانبی میں ہاتھ ڈالے	چھوٹا کام تو کر نہیں سکتے بڑے کام میں دخل دینے لگے
بچے تو آپ سے نہ بچے تو باپ سے	عورت حفاظت سے نہیں اپنی مرضی سے برائی سے بچ سکتی ہے
بخت اڑ گئے بلندی رہ گئی	مفلسی میں ڈینگ مارنے والے کو کہتے ہیں
بدن پر نہیں لتا پان کھائیں البتہ	غریبی میں امیرانہ ٹھاٹھ
بدن میں دم نہیں نام زور آور خان	شیخی مارنے والا
بڈھی گھوڑی لال لگام	کوئی شخص بڑھاپے میں جوانی کی حالت رکھے
بڈھے کی مرے نہ جورو بالے کی مرے نہ ماں	بڈھے کی بیوی اور بچے کی ماں مرنے سے بڑی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے
برزبان تسبیح و در دل گاو خر	ظاہر میں نیک باطن میں بد
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے	وقت پر اپنی بری اور معمولی چیز بھی کارآمد ثابت ہوتی ہے
برا کہنے والے پر تین حرف	برا کہنے والے پر لعنت
برے وقت کا کوئی شریک نہیں	مصیبت کی حالت میں ہمدردی کرنے والا کوئی نہیں

برات عاشقاں بر شاخ آہو	اس موقع پر بولتے ہیں جہاں مقصد برآری کا امکان نہ ہو
برات پیچھے دھونسا عید پیچھے ٹر	موقع گزر جانے پر کوئی بات یا کام کرنا
برات کا چھیلا۔ ساون کا گھیلا	شادی کی خوشی ساون کے گھاس کی طرح عام ہوتی ہے
برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے	گھر والوں میں کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے
برسات بر کے ساتھ	برساتوکا لطف جب ہے کہ شوہر پاس ہو
برسے باون تو پانچ کے ہوں باون	ساون میں اگر اچھی بارش ہوجائے تو فصل خوب اچھی ہوتی ہے
بری صحبت کا برا اثر	بروں کی صحبت میں بیٹھنے والا اچھا بھی برا بن جاتا ہے
برے تجھ سے کیا ڈر ہے تیری برائی سے ڈر ہے	برے آدمی کی مذمت کے لئے کہا جاتا ہے
برے کی برائی میں نہ بھلے کی بھلائی میں	سب سے الگ۔ ۔کسی سے واسطہ نہیں
برے وقت سب آنکھ چراتے ہیں	مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا
بڑتلے کا بھوت	وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے
بڑا نوالہ حلق کا دربان	مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے
بڑا نوالہ کھائے۔بڑا بول نہ بولے	عمدہ غذا کھائے مگر شیخی نہ بگھارے
بڑوں کی بڑی بات	بڑے مرتبے والوں کی بات اونچی ہوتی ہے
بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے	بڑے گھرانے کی معمولی بات بھی بڑی ہوتی ہے
بڑے بول کا سر نیچا	شیخی باز ذلیل ہوتا ہے
بڑے چور کا حصہ نہیں	زبردست جو چاہے لے لے اس کا حصہ مقرر نہیں ہوتا
بڑے کڑاھی میں تلے جاتے ہیں	معززین کو زیادہ آفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے
بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی	نہ بڑے کا ادب نہ چھوٹے کا لحاظ
بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ	بڑے تو بدمعاش تھے ہی چھوٹے ان سے بڑھ کر نکلے
بڑھیا دیوانی ہوئی پرائے برتن اٹھانے لگی	بڑھیا کو دیوانگی میں بھی اپنا فائدہ شوجھتا ہے
بڑھیا مری تو فرشتوں نے گھر دیکھ لیا	ایک بار کا نقصان آئندہ کے خطروں کی تمہید ہے
بڑی بہو کو بلاو جو کھیر میں نمک ڈالے	باوجود بڑی عمر ہونے کے ناتجربہ کار ہونا
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	بدکاری کب تک چھپ سکتی ہے
بکری جان سے گئی کھانے والے کو مزہ نہ آیا	سخت محنت سے کام کیا گیا لیکن کوئی قدر نہ کی گئی

بکری ناو میں خاک اڑاتی ہے؟	کسی کو بے وجہ دکھ یا نقصان پہنچانت
بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنوں بھرا	کام کرکے پھر خراب کر دینا
بگائی کھیتی پر جھینگر ناچے	پرائے مال پر فخر کرنا
بگڑی پر دوست بھی کنارہ کش ہو جاتے ہیں	مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا
بگلا مارے پنکھ	بے سود کام
بلائی نہ چلائی میں دلھن کی تائی	جب کوئی بن بلائے آجائے اور رشتہ جتائے
بلی بھی لڑتی ہے تو پنجہ منہ پر دھر لیتی ہے	حیوان بھی لڑنے میں شرم کرتے ہیں
بلی جب گرتی ہے تو پنجوں کے بل	ہوشیار آدمی اپنے آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہے
بلی خدا واسطےچوہا نہیں مارتی	ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کے لئے کرتا ہے
بلی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی	بددیانت کو خزانچی بنانا
بلی کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا	نکما آدمی کسی کام کا نہیں
بلی کو چھیچھڑوں کے خواب	ہر شخص کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے
بلی کھائے گی نہیں تو پھیلائے گی ضرور	بدذات بےفائدہ نقصان پہنچاتا ہے
بلی کی میاؤں سے ڈر لگتاہے	ظالم کا خوف ہی بہت ہوتا ہے
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹے	مراد پوری ہو جائے
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	ہر شخص اپنے مطلب کی ہی سوچتا ہے
بلی نے شیر پڑھایا بلی کو کھانے آیا	شاگرد کا استاد کے مقابلے پر آنا
بن آئے کا سودا ہے	موقع ملنے کی بات ہے
بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک	ایک تو بلاطلب آنا اور دوسرے کھانا ساتھ لے جانے کی حماقت کرنا
بن روے ماں دودھ نہیں دیتی	بے طلب کچھ نہیں ملتا
بن سیوہ میوہ نہیں	خدمت کئےبغیر کچھ نہیں ملتا
بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک	بغیر سوال کئے قیمتی چیز مل جاتی ہے لیکن جس کی طلب ہو مانگے سےبھی نہیں ملتی
بنج کریں گے بانئے اور کریں گے ریس۔ بنج کیا تھا جاٹ نے رہ گئے سو کے تیس	ہر شخص کو اپنا پیشہ کرنا چاہیئے دوسروں کی ریس سے نقصان ہوتا ہے
بند کے جائے بند ہی نہیں رہتے	یہ ضروری نہیں کہ غریب لوگ ہمیشہ غریب ہی رہیں

بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا	چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اترانے لگتا ہے
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	ناقدر اچھی چیز کی قدر نہیں کر سکتا
بندر کی دوستی جی کا جنجال	کمینے دوست سے ہمیشہ نقصان پہنچتا ہے
بندر کی کیا آشنائی	بے مروت کا کیا بھروسہ
بندر کے گلے میں موتیوں کی مالا	حقیر اور ذلیل شخص کو عزت دینا
بندہ جوڑے پلی پلی رام لنڈھائے کپا	بندہ تھوڑا تھوڑا کرکے جمع کرتا ہے اور خدا ایک ہی دفعہ خرچ کرا ڈالتا ہے
بندہ کی خدا سے نہیں چلتی	مشیت ایزدی کے سامنے کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی
بندھا خوب مار کھاتا ہے	قابو میں آیا ہوا مجبور ہوتا ہے
بندھ گیا سو موتی رہ گیا سو پتھر	جو کچھ ہاتھ میں آگیا وہی سب کچھ ہے
بنی کے سب ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں	اچھے وقت کے سب یار ہیں برے وقت کا کوئی ساتھی نہیں
بنیا اپنا گڑ بھی چھپاکر کھاتا ہے	اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیئے
بنیا بھولتا ہے تو بھی ذیادہ بتاتا ہے	بنیا بھول چوک میں بھی اپنا مفاد پیش نظر رکھتا ہے
بنیا جب بولتا ہے زیادہ ہی بولتا ہے	ہوشیار آدمی ہرحال میں اپنا مطلب جانے نہیں دیتا
بنیا جس کا یار اس کو دشمن کیا درکار	قرض دینے والا سب سے بڑا دشمن ہوتا ہے۔
بنئے سے سیانا سو دیوانہ	لین دین کے معاملے میں بقال سےبڑھ کر کوئی ہشیار بنے تو دیوانہ سمجھو
بنیئے کا بیٹا کچھ دیکھ کر ہی گرتا ہے	سیانا آدمی کسی نفع کی خاطر ہی کوئی کام کرتا ہے
بنیئے کا چھیلا آدھا اجلا آدھا میلا	کاروباری آدمی شوقینی نہیں کر سکتا
بنیئے کی کمائی مکان یا بیاہ نے کھائی	بنیئے کی آمدنی مکان بنوانے یا بیاہ رچانے پر خرچ ہوتی ہے
بنینی پان دمڑی کے کھاے گھر رہے یا جائے	بخیل آدمی تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے
بو گئی بودارگئی رہی کھال کی کھال	شان و شوکت جاتی رہی اصلی حالت رہ گئی
بوا بھسکو نے سلیقہ کیا میانی پھاڑ گھٹنے پر پیوند	جب کوئی شخص اپنے خیال میں عقلمندی کا کام کرے لیکن اصل میں وہ بے وقوف ہو
بوجھ کیا چکی کا پاٹ	ایسا شخص جو علم و فضل کا دعویٰ کرنے کے باوجود سخت بے وقوف ہو
بوچا سب سے اونچا	جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو پر ڈینگ بہت مارتا ہو
بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے	وہ کام جس کے کرنے پر افسوس ہو اور نہ کرنے پر حسرت

بوڑھا جانے کیا بالاجانے ہیا	بڑی عمر کا شخص کام کو دیکھتا ہے اور بچہ پیار کو
بوڑھا چونچلاجنازے کے ساتھ	مرتے دم تک ناز و انداز اور سج دھج سے باز نہ آنا
بوڑھی گھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں جوانوں کا سا بناو سنگھار
بوڑھے بارے خلق دوارے	بوڑھا آدمی دربدرخراب ہوتا ہے
بوڑھے طوطے کہیں پڑھتے ہیں	عمر رسیدہ لوگ علم حاصل نہیں کر سکتے
بوڑھے منہ مہاسے لوگ چلے تماشے	بڑھاپے میں جوانوں کی سی باتیں کرنا
بوند بوند تالاب بھرتا ہے	تھوڑا تھوڑا بہت ہوتا ہے
بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے	موقع نکل جانے پر بڑی زحمت اٹھانی پڑتی ہے
بہانے موت حیلے رزق۔	موت کا کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق کا کوئی حیلہ ہوتا ہے
بہت قریب زیادہ رقیب	قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے
بہت قصائیوں میں گائے مردار	بہت صلاح کاروں سے کام خراب ہوتا ہے
بہت مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے	جب ہر طرف سے حملہ ہو تو آدمی بدحواس ہو جاتا ہے
بہت مار میں رونا نہیں آتا	بہت تکلیف میں شکایت نہیں کی جاتی
بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں	زیادہ بے تکلفی میں لڑائی ہو جاتی ہے
بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو	بہت عیب دانوں میں ایک بےعیب بھی عیب والا سمجھا جاتا ہے
بہت ننھا کاتتے ہو	بڑے غور سے کام لیتے ہو
بہتے پانی میں ہاتھ دھونا	اچھے حالات سے فائدہ اٹھانا
بہن بھلی نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ	روپیہ سب سے بڑی چیز ہے
بہن کے گھر بھائی کتا ساہرے گھر جوائی کتا	بہن کے گھر بھائی اور خسر کے گھر داماد کے پڑ رہنے سے ان کی کوئی عزت نہیں ہوتی
بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑا	عزیزوں میں تکرار سے دشمنی نہیں ہو جاتی
بہو باتوں بڑی کہ کرتب	بے ہنر زبان دراز عورت
بہو رہی کنواری ساس رہی داری۔۔بہو آئی بیاہی پڑ گئی خواری	منگنی کے بعد بہو کی بڑی خاطر مدارات کی جاتی ہیں لیکن بیاہ کے بعد جھگڑے فساد شروع ہو جاتےہیں
بھات ہوگا تو کوے بہت آ رہیں گے	دولت ہوگی تو خوشامدی بہت مل جائیں گے
بھاجی کی بھاجی کیا دوسرے کی محتاجی	دوسرے کا احسان اپنے سر پر نہ رکھنا چاہئے

بھادوں سے بچے تو پھر ملیں گے	اگر بھادوں میں زندہ رہے تو پھر ملیں گے۔۔بھادوں میں اکثر وبائیں پھیلتی ہیں
بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا	کم مصیبت سے نکال کر زیادہ مصیبت میں ڈال دیا
بھاڑ میں پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان	وہ دولت کس کام کی جو تکلیف کا سبب بنے
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی	ڈوبتی ہوئی رقم کا جو حصہ بھی مل جائے غنیمت ہے
بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے	بزدل اور نامرد شخص
بھان متی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا	بے میل رشتہ
بھائی جیسا دوست نہیں بھائی جیسا دشمن نہیں	بھائی دوستی کرے تو سب سے بڑھ کر ہے اور دشمنی پر اتر آے تو دشمنی بھی سب سے بڑھ کر کرتا ہے
بھٹیاروں کی سی لڑائی	معمولی بات پر جھگڑا
بھڑ بھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک	غریب آدمی کا امیرانہ ٹھاٹھ
بھڑوے کو بھی منہ پر بھڑوا نہیں کہتے	کسی برے شخص کا عیب اس کے منہ پر اس طرح نہیں کہتے کہ اسے برا لگے
بھلا ہوا میری مٹکی پھوٹی میں دہی بیچنے سے چھوٹی	تھوڑے نقصان کا غم نہیں روز روز کا جھگڑا ختم ہوا
بھلے آدمی کو ایک بات۔۔بھلے گھوڑے کو ایک چابک	سمجھ دار کو ایک بار کی فہمائش کافی ہے
برے بھلے میں ایک بالشت کا فرق	ظاہر میں تو سب لوگ ایکوجیسے ہیں۔ اچھےیا برے کا فرق صرف اعمال کاہے
بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے	شریف آدمی کو ہر حالت میں دشواریاں پیش آتی ہیں
بھوک کو بھوجن کیا اور نیند کو بچھونا کیا	سخت بھوک میں انسان کو جو کچھ مل جائے اسے کھا لیتا ہے اور سخت نیند میں انسان ہر جگہ سو جاتا ہے
بھوک گئے بھوجن ملے جاڑا گئے قبا جوانی گئے تریا ملے تینوں ان سبھا	وقت پر چیز نہ ملے تو اس کا کیا فائدہ
بھوک میں بھجن بھی نہ ہو	بھوک میں کوئی کام نہیں ہوتا
بھیرویں ہے تو ہماری بھی واہ	اگر ہماری مرضی کی بات ہو رہی ہے تو ہم بھی تعریف کرتے ہیں
بھیڑ پر اون کس نے چھوڑی	غریب کو سب لوٹتے ہیں
بھیڑ جہاں جائے گی وہاں منڈے گی	کمزور آدمی جہاں بھی جاے گا کمزور ہی رہے گا
بھیڑ کی لات ٹخنوں تک	کمزور سے کسی کو نقصان نہیں پہنچتا
بھیڑیا کھاےنہ کھاے منہ لال	الزام ہمیشہ بدنام کے سر آتا ہے

بھینس کے آگے بین بجاے بھینس کھڑی پگراے	احمق کے آگے دانائی کی باتیں کرنا فضول ہے
بی بی خطا کرےباندی پکڑی جائے	بڑے کی خطا چھوٹے کی کم بختی
بی بی خیلا دو چٹے اک میلا	پھوہڑ کو موزونیت کی کچھ پروا نہیں ہوتی
بی بی دارے باندی کھاے گھر کی بلا گھر میں جاے	خدا کی راہ میں دی جانے والی چیز اپنے عزیزوں کو ہی کھل دینا
بی دیا سلائی صبح کوگئی شام کوآئی	بہت غیر حاضر رہنے والی
بے ادب بے نصیب..با ادب بانصیب	جو بزرگوں کا ادب کرےوہ خوش قسمت ہوتا ہے
بے بلاے خدا کے گھر بھی نہیں جاتے	بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا
بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی	ظالم کو مظلوم پر رحم نہیں آتا
بے زر عشق ٹیں ٹیں	بغیر زر کے عشق عاشقی نہیں چلتی
بےفیض اگر یوسف ثانی ہے تو کیا ہے	جس سے مطلب پورا نہ ہو وہ کسی کام کا نہیں
بے کار سے بیگار بھلی	بے کار رہنے سے بغیر معاوضہ کے کام کرنا اچھا ہے
بے کار مباش کچھ کیا کر..کپڑے ہی ادھیڑ کے سیا کر	آدمی کو کچھ شغل ضرور چاہیئے
بے وقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں	بیوقوف کی کوئی ظاہری علامت نہیں ہوتی
بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھناہے	لڑکی کی شادی کے بعد اسے گھر میں رکھنا ہاتھی پالنے کے مترادف ہےکیونکہ مصارف بہت زیادہ ہوتےہیں
بیاہی نہ برات چڑھی ڈولی میں بیٹھی نہ چوں چوں ہوئی	جس بات کو دیکھا سنا ہی نہیں اس کاپتہ کیونکر ہوسکتا ہے
بیٹا بن کر کھاتے ہیں باپ بن کر نہیں کھاتے	خدمت کرکے اور چھوٹا بن کر ہر کوئی کھاتا ہے زبر دستی کوئی کھانےنہیں دیتا
بیٹا جن کر نیو چلے.. سوناپہن کر ڈھک چلے	مال و دولت اور اولاد کا غرور نہ کرناوچاہیئے
بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی دھرے	بے کار آدمی فضول کام کرنے لگ جاتاہے
بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہے	دونوں بہت جلد بڑھتی ہیں
بیروں میں گھٹلیاں ملانا	بنی بنائی بات بگاڑنا
بیڑی سونے کی بھی بری	قید بری چیز ہے خواہ اس میں کیساہی آرام ہو
بیسی کھیسی ساٹھا پاٹھا	عورت بیس سال کی عمر میں کمزور ہوجاتی ہے اور مرد ساٹھ سال کی عمر تک جوان رہتا ہے
بیوی بیوی عید آئی..چل دور تجھے اپنی دال ٹکیا سے کام	دنیاکی عیش ر عشرت سے غریبوں کو کیا سروکار

بیوی جی بیوی جی چاول گل گئے۔۔در کتیا مردا روے دن ٹل گئے	وہ عورت جو خوشحالی میں غریبی کا زمانہ بھول جائے
بیوی کو باندی کہو ہنس دے۔ باندی کو باندی کہو جل مرے	شریف کو کمینہ کہو ہنس دیتاہے کمینہ کو کمینہ کہو ناراض ہو جاتا ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

٤

پ سے ضرب الامثال

پا بدست دگرے دست بدست دگرے	پاؤں ایک کے ہاتھ میں ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں۔۔ جبر سے
پاپ کی ناؤ آج نہیں تو کل۔کل نہیں تو پرسوں ڈوبے گی	ظالم کوضرور سزا ملتی ہے
پاپیوں کو مٹانے کو پاپ مہا بلی	گنہگار اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ ہوتا ہے
پاپوش سے۔ پاپوش کی نوک سے	بلا سے۔ ۔کچھ پرواہ نہیں
پاجی بطواف کعبہ حاجی نمی شود	کمینہ آدمی کسی صورت میں شریف نہیں بن سکتا
پاپ ابھرے پر ابھرے	برا کام پوشیدہ نہیں رہتا
پاپ کا گھڑا بھر کر ڈوبتا ہے	ظالم کو ایک دن ضرور سزا ملتی ہے
پاپی کی ناؤ ڈوبی پر ڈوبی	برائی کا نتیجہ ضرور برا ہوتا ہے
پاپی کی ناؤ منجھدھار میں ڈوبتی ہے	گنہگار کو اس کے عروج کے وقت گناہ کی سزا ملتی ہے
پات تیرتے ہیں۔ پتھر ڈوبتے ہیں	غریب مزے میں رہتے ہیں امیر دکھ اٹھاتے ہیں
پاترتا کو گزری نہیں۔بیسوا اوڑھے خاصا	نیک تکلیف اٹھاتے ہیں اور برے مزے اڑاتے ہیں
پار اتروں تو بکری دوں	کام نکل جانے کے بعد وعدہ فراموش ہونا
پارس ناتھ سے چکی بھلی جو آٹا دیوے پیس	بے فیض سے وہ شخص اچھا جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچے
پاس رہیے جانیے یا باٹ چلے جانیے	ساتھ رہنے یا سفر میں ساتھی بننے سے ہی کسی کی نیکی بدی کا پتہ چلتا ہے

پاس کوڑی نہ بازار لیکھا	کنگال/نادار
پاگلوں کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں؟	پاگلوں کی کوئی خاص نشانی نہیں۔ وہ باتوں اور حرکتوں سے پہچانے جاتے ہیں
پان سے پتلا چاند سے چکلا	نہایت نازک اور خوبصورت
پانچ پنچ کیجے کاج۔ ہارے جیتے نہ آوے لاج	جو کام صلاح و مشورہ سے کیا جائے اس میں ناکامی بھی ہو تو ذلت نہیں ہوتی
پانچ جوتیاں اور حقے کا پانی	جب کوئی شخص بہت مانگتا ہے تو حقارت کےلیے اسے کہتے ہیں
پانچ مہینے بیاہ کو بیتے پیٹ کہاں سے لائی	جب کوئی بے قابو بات ہو
پانچوں انگلیاں برابر نہں ہوتیں	سب آدمی یکساں نہیں ہوتے
پانچ انگلیاں۔پانچوں چراغ	بہت لائق ہے۔ بے عیب
پانچوں انگلیاں گھی میں	سب کچھ قابو میں ہے۔۔۔بڑے عیش میں ہیں
پانچوں پانڈے چھٹے نارائن	مشورے میں برکت ہوتی ہے
پانچوں سواروں میں نام لکھوانا	لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ خواہ مخواہ ناموروں کے زمرے میں اپنے آپ کو شامل کرنا
پانچوں گھی میں سر کڑاہی میں	پانچوں انگلیاں گھی میں
پانڈے جی پچھتاؤ گے پھر وہی چنے کی کھاؤ گے	کہنا نہ سنو گے تو آخر پچھتاو گے
پانڈے جی دونوں سے گئے۔حلوا ملا نہ مانڈے	نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے۔۔۔کچھ نہ ملا
پانی پیجئے چھان کے۔ گرو پکڑیے پہچان کے	ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہئیے
پانی میں مچھلی۔نو نو ٹکڑے حصہ	چیز ابھی نہیں ملی اس کی تقسیم کے متعلق جھگڑے پہلے ہی شروع ہوگئے
پاؤں تلے چیونٹی کی مثال	بےبس/نہایت ادنیٰ
پاؤں سے لگی سر میں بجھی	بہت جلن پیدا ہوئی/بہت غصہ آیا
پاؤں کی جوتی	نہایت حقیر/بیوی
پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی	زمین آسمان کا فرق ہے۔۔ کوئی مناسبت نہیں
پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں	مرنے کو تیار ہیں۔۔ بہت بوڑھے ہیں
پاؤں میں جوتی نہ سر پر ٹوپی	پریشان اور مصیبت زدہ۔۔ غریبی اور مفلسی

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟	کون سی مجبوری ہے؟
پائے ثبات میں لغزش آنا	مضبوط ارادے میں ڈانواں ڈول ہونا
پائے رفتن نہ جائے ماندن	نہ جاتے بن پڑے نہ ٹھیرتے
پائے گدا لنگ نیست۔ملک خدا تنگ نیست	مانگنے والے کے لیے سارا جہاں پڑا ہے جہاں چاہے مانگتا پھرے
پائینچا سے باہر نکلی پڑتی ہے	غصے میں آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے
پتا بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا	کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا
پتا کھڑکا بندہ سرکا	عیار اور چالاک آدمی
پتریا کا ڈیرا جیسے ٹھگوں کا گھیرا	رنڈی کے گھر جاکر آدمی لٹ جاتا ہے
پتل پھاڑی اور چل دیئے	مطلب نکالا اور چل دیئے
پتلون ڈھیلی ہونا	گھبرانا
پتھر پر جونک نہیں لگتی	جس پر کسی بات کا اثر نہ ہو
پتھر سے چکی بھلی جو پیس کھائے سنسار	بت پرستی پر طنز ہے
پتھر کی چھاتی	سنگ دل
پتھر مارے موت نہیں آتی	انتہائی بے شرم ہے
پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت	۷پٹھان کے مزاج کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔ذرا سی بات میں ناراض ہو جاتا ہے اور ذرا سی بات میں خوش
پچھ پھولا رانی بنی ہیں	نہایت نازک ہیں
پچھلی روٹی کھائے۔پچھلی مت آئے	سب سے آخر میں رکھنے والا بے وقوف ہوتا ہے
پچھم جاؤ کہ دکھن۔وہی کرم کے لچھن	روزی کی تلاش میں جو چاہو کرو اور جہاں چاہو جاؤ جو قسمت میں ہوگا وہی ملے گا
پچھوا چلے کھیتی ھلے	پچھم کی ہوا گرم ہوتی ہے لہٰذا کھیتی جلدی پکتی ہے
پدرم سلطان بود	جب کوئی اپنے باپ دادا کے متعلق شیخی بگھارے
پدمنی چماروں میں ہوتی ہے	بعض دفعہ نیچ قوموں میں بھی بہت خوبصورت عورت پائی جاتی ہے
پرادھین سپنےسکھ ناہیں	دوسرے کا محکوم ہوکر خواب میں بھی آرام نہیں مل سکتا
پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک	بوڑھی جو جوانوں کی سی وضع اختیار کرے

پرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہیں	تجربہ کار ہیں
پرائی آس چولھے پاس	دوسرے کے سہارے نہ رہنا چاہیئے
پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں	غیر شخص کام نہیں آتا
پرائے شگون کے لئے اپنی ناک کٹانا	دوسروں کے فائدے کے لئے اپنا نقصان کرنا
پرائے مال پر دیدے لال	دوسرے کی چیز پر بے جا غرور
پراے مال پر یا حسین	چیز کسی کی اور خفا کوئی اور ہو
پراے ہاتھ پر شکرا پالنا	دوسرے کے سہارے زندگی بسر کرنا
پرایا سر لال دیکھ کر اپنا سر پھوڑنا	
پردے کی بی بی چٹائی کا لہنگا	جب کوئی غریب عورت پردہ کرے
پردے میں زردہ لگانا۔ پردے میں سوراخ کرنا۔ پردے میں شکار کھیلنا۔ پردے۔میں گرہ لگانا	پردے میں بدکاری کرنا۔ پردہ نشین عورت کا حرام کاری کرنا
پردیسی بلم تیری آس نہیں۔ باسی پھولوں میں باس نہیں	پردیس میں رہنے والے شوہر سے وفاداری کی امید نہیں۔ جیسے باسی پھولوں میں خوشبو نہیں ہوتی
پرش کی مایا اور درخت کی چھایا	انسان کی دولت اور درخت کے سائے کاکوئی اعتبار نہیں
پرہیز سب سے اچھا نسخہ ہے	پرہیز سے بہت سی بیماریاں دور ہوتی ہیں
پریت نہ جانے جات کجات	محبت میں ذات پات کی پروا نہیں ہوتی
پڑوسی کے مینہ برسے گا تو بوچھاڑ یہاں بھی آوے گی	ہمسایوں کو فائدہ ہوگا تو ہمیں بھی کچھ نہ کچھ نفع پہنچ جائے گا
پڑھو تو پڑھو نہیں تو پنجرہ خالی کرو	کام کرو یا نوکری چھوڑ دو..سست ملازم سے کہتے ہیں
پڑھی نہ قضا کی	آدمی کے کام نہ کرنے پر بولتے ہیں
پڑھیں فارسی بیچیں تیل۔ یہ دیکھو قدرت کے کھیل	شریف ہوکر ذلیل کام اختیار کرنا
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل	جانتے کچھ بھی اور قابل بنتے ہیں
پزادے کا پزادہ کھنگڑ ہوجانا	ہر ایک کام بگڑ جانا
پشم اکھاڑنے سے مردہ ہلکا نہیں ہوجاتا	بڑی تکلیف کے وقت معمولی تسکین سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے

پکا پھوڑا۔ٹھیس لگی اور پھوٹا	پوچھتے ہی مصیبت زدہ شخص نے اپنا حال بیان کرنا شروع کر دیا
پکے گولر۔ کؤے کو نیند کیسے آئے	چیز سامنے ہو تو لالچی شخص کو کیونکر صبر آئے
پگڑی میں پھول رکھا گیا	بدنام ہوگیا/عیب لگ گیا
پل کا بھروسہ نہیں	جینے کی لمحہ بھر میں امید نہیں
پنچ کہیں بلی تو بلی ہی سہی	جو سب کی رائے ہو اسی سے اتفاق کرنا اچھا ہے
پنچ مل خدا۔ خدا مل پنچ	پنچوں کا فیصلہ خدا کا فیصلہ ہے
پنچوں کا کہا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں گرے گا	وہ شخص جسے لوگ کتنا ہی سمجھائیں لیکن وہ اپنی ضد نہ چھوڑے
پنچوں مل کیجئے کاج۔ہارے جیتے آئے نہ لاج	پنچوں کی صلاح سے کوئی کام کرنا ہارنے اور جیتنے میں شرمندہ نہیں کرواتا
پنیر کے ساتھ خشکہ کھاؤ	اپنا کام کرو۔ خوش رہو
پوپلے سے ہڈی نہیں چبتی	کم زور سے سخت کام نہیں ہوتا
پوت بیگانے چومیے۔ منہ رالوں بھریئے	بیگانی اولاد کو پالنے میں نقصان ہی نقصان ہے
پوت فقیرنی کا چال چلے احدیوں کے	مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ
پوت کپوت ہو تو ہو پر ماں کماں کبھی نہیں ہوسکتی	بیٹا ماں کے ساتھ برا برتاؤ کرے تو کرے لیکن ماں بیٹے کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی
پوت کے پاؤں پالنے میں دیکھے جاتے ہیں	برے بھلے آثار بچپن ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں
پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہے۔ پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں	محنت اور جستجو سے انسان کامیاب ہو ہی جاتا ہے
پوچھو زمین کی تو کہے آسمان کی	سوال کچھ جواب کچھ
پورب جاؤ یا پچھم وہی کرم کے لچھن	قسمت ہرجگہ ساتھ رہتی ہے
پہاڑ کے آگے رائی	بڑی چیز کے مقابلے میں بہت چھوٹی چیز
پہاڑیے میت کس کے ۔ بھات کھایا اورکھسکے	جب کوئی شخص غرض پوری ہوتے ہی چلا جاے
پہلی بسم اللہ ہی غلط	شروع ہی سے کام خراب
پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں	گھرسے بچے تو مسجد میں دے
پہلے ماری سو میری	جو پہلے وار کرے عموماً وہی جیتنا ہے
پہلے ہی بوسے میں گال کاٹا	ملاقات ہوتے ہی رنج دیا

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا	شیخیاں بگھارنا
پھر بھی موچی کے موچی رہے	کچھ ترقی نہیں کی
پھر ہے گھوڑے یہیں سے	ایسا آدمی جو ادھر بات کہے اور ادھر مکر جائے
پھلی لگی نہ پاپڑی پٹاک بہو آپڑی	بغیرمحنت و مشقت کے کوئی کام ہو جانا
پھوٹی آنکھ کا تارا۔ پھوٹی آنکھ کا دیدہ	نہایت عزیز۔ بہت پیارا
پھوٹی ہانڈی آواز سے پہچانی جاتی ہے	عیب یا نقص کاآسانی سے پتہ چل جاتا ہے
پھول جھڑے تو پھل لگے	ایک کا نقصان ہوتا ہے تو دوسرے کا فائدہ ہوتا ہے
پھول کی جگہ پنکھڑی	بہت نہیں تھوڑا سا سہی
پھول وہی جو مہیش چڑھے	تدبیر وہی ٹھک ہے جو کام آجائے
پھوئیاں پھوئیاں تالاب بھر جاتا ہے	تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے
پیا جسے چاہے وہی سہاگن	سہاگن اصل میں وہی ہے جس سے خاوند محبت کرے
پیاسا کنویئں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں	طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے۔ مطلوب طالب کے پاس نہیں آتا
پیت کی ریت نرالی	دوستی کاانداز ہی الگ ہے
پیٹ بھرے رزالے اور بھوکے بھلے مانس سے ڈرے	مفلس دولتمندی کی حالت میں اور دولت مند غریبی کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے
پیٹ پٹاری منہ سپاری	بظاہر دبلا پتلا مگر بہت کھانے والا
پیٹ کا جلا گاؤں جلائے	بھوکا آدمی آپے سے باہر ہو جاتا ہے
پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا۔ تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں	ظاہر کو سب دیکھتے ہیں لیکن باطن کو کوئی نہیں دیکھتا
پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت	نہایت ضعیف العمر
پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بچارا	روٹی مل گئی تو شرارت کی سوجھنے لگی
پیٹ میں پڑی جب دور کی سوجھی۔ بھوک لگی تندور کی سوجھی	پیٹ بھرا ہو تو عجیب عجیب باتیں سوجھتی ہیں اور بھوکے کو روٹی کی فکر رہتی ہے
پیٹ پڑے تو عبادت کی سوجھے	بھوک سے عبادت بھی نہیں ہو سکتی
پیٹ میں چوہوں کا قلابازیاں کھانا۔	بھوک سے بیقرار ہونا

پیٹ میں چوہے دوڑنا	
پیٹ میں چوہے چھوٹنا	خوف کے باعث اضطراب ہونا
پیٹ ہے یا ہے ایمان کی قبر	بہت بڑی خوراک کھانے والا
پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی برا کہتے ہیں	لوگ بادشاہ کی غیبت بھی کرتے ہیں
پیچ پی ہزار نعمت کھائی	کھانے کو جو کچھ مل گیا غنیمت ہے
پیر کونہ فقیر کو۔ پہلے کالے چور کو	جب کوئی غیر اپنے آپ کو حقداروں پر مقدم رکھتا ہے
پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام	بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اس کے افعال کی تحقیقات بیکار ہے
پیراک ہی ڈوبتا ہے	ہوشیار ہی نقصان اٹھاتا ہے
پیراں نمے پرند مریداں مے پرانند	پیر نہیں اڑتے۔ مرید اڑاتے ہیں
پیڑ بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں	برے کاموں کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں ہوتا
پیسا پیسا کمایا چینی بھر لٹایا	محنت کرکے تھوڑا تھوڑا جمع کیا۔ تھوڑے وقت میں لٹا دیا
پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا	سگا بیٹا اور اپنی جیب کا پیسا ہی کام آتا ہے
پیسا گانٹھ کا اور جورو ساتھ کی	روپیہ اور بیوی اس کی ہے جس کے پاس ہو
پیسا ہاتھ کی میل	دولت بے حقیقت چیز ہے
پیس لوں تو پیٹوں	روزی کی فکر مردے کے ماتم سے افضل ہے
پیس موئی پکا موئی آئے لوٹھے کھا گئے	ہم محنت کرتے کرتے تھک گئے اور فائدہ کسی اور نے اٹھایا
پیشاب سے چراغ جلتا ہے	دھاک بٹھائی ہوئی ہے۔
پیشانی کا لکھا	قسمت کی بات
پینٹھ ابھی لگی نہیں گٹھ جوڑ آ موجود ہوئے	کام ابھی ہوا نہیں اور مانگنے والے آگئے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ت سے ضرب الامثال

تا تریاق از عراق آوردہ شود۔ مارگزیدہ مردہ شود	جب تک عراق سے تریاق آئے سانپ کا کاٹا مر جائے گا
تا تو بمن میرسی۔من بخدا می رسم	جب تک تو میرے پاس پہنچےمیں خدا کے پاس پہنچ رہوں گا۔۔یعنی مر جاؤں گا
تانبا شد چیز کے مردم نگو یند چیزہا	جب تک کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ بہت کچھ بڑھا کر نہیں کہتے
تازی مارا ترکی کا نیا	ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے
تازی مار کھائے تزکی آس پاس	لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کی اقبال مندی
تاش پر مونج کا بخیہ	بےجوڑ بات
تاکو لے بھاگو	اٹھائی گیر/اچکا
تال بجا کے مانگے بھیک اس کا جوگ رہا کے ٹھیک	وہ منگتے جو گھنٹا بجا کر بھیک مانگتے ہیں
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی
تالی دونوں ہاتھوں سےبجتی ہے	لڑائی یا محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے
تان سین کی قبر میں پسلی پھڑکی	ایسا اچھا گایا کہ مشہور عالم موسیقار تان سین کی روح خوش ہو گئی
تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ	کسی طرح کی کمی نہیں
تانا شاہ دیوانہ جس کی چٹھی نہ پروانہ	وہ شخص جو فضول جھگڑوں میں پڑتا ہے
تانبا دیکھے چتینا ۔۔ مکھ دیکھے بیوپار	انسان نقد روپیہ دیکھنے سے ہوشیا ہو جاتا ہے اور خریدار کا منہ اور حیثیت دیکھ کر بیوپار کرتا ہے
تانت باجی راگ بوجھا	قرینے ہی سے مطلب پہچان لیا جاتا ہے
تب کا لیپا گیا سرائے ۔ ۔ اب کا لیپا دیکھو آئے	پرانی باتوکو جانے دیجئے نئی حالت کو دیکھیے
تب لگ جھوٹ نہ بولیے جب لگ یار بسائے	جہاں تک ممکن ہو جھوٹ نہ بولنا چاہیئے

تتا کور نوالہ نہ نگلنے کا نہ اگلنے کا	اس موقع پر کہتے ہیں جب کچھ نہ بن پڑے
تتڑی نے دیا۔ حنم جلی نے کھایا نہ جیب جلی۔ نہ سواد آیا	ایک بدقسمت شخص دوسرے بدقسمت کی مد کرئےتو کچھ نہیں ہوتا .. جب بہت تھوڑا کھانا دیا جائے
تتی پر تین بال ۔ وہ ناچیں بن تال	بے مائیگی پر اترانا
تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے	تجھ سے وفا نہ کروں تو کافر ہوں
تجھ سے تو جائے ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں	کسی سے کراہت کا اظہار یعنی ہم تجھ سے پاخانے میں لوٹا رکھوانا بھی پسند نہیں کرتے
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو	تو دوسروں کے کام میں کیوں ٹانگ اڑاتا ہے تو اپنے کام سے کام رکھ
تخم تاثیر صحبت کا اثر	نطفہ اور صحبت اثر کیے بغیر نہیں رہتے
تدبیر سے قسمت کی برائی نہیں جاتی بگڑی ہوئی تقدیر بنائی نہیں جاتی	اگر تقدیر بری ہو تو انسان لاکھ تدبیر کرے کچھ نہیں ہوتا
تدبیر کند بندہ ۔ تقدیر کند خندہ	جو تقدیر میں ہے ضرور ہوگا چاہے کتنا ہی انتظام کیا جائے
ترت پھرت ہوں سگرے کام جب ہو ویں مٹھی میں دام	روپیہ پاس ہو تو ہر کام فوراً ہوجاتا ہے
ترت ہی بوؤ ۔ ترت ہی کھاؤ باسی کھاؤ ۔ اوجھ بڑھاؤ	تازہ پکا کر فوراً ہی کھانا چاہیئے ۔ باسی کھانے سے پیٹ بڑھ جاتا ہے
ترکی پٹے ۔ تازی کے کان ہوں	ایک کی سزا کا دوسروں پر اثر ہو
تریا مت میں جو نر آوے وہ تو اک دن لاج گنوادے	جو مرد عورتوں کا کہنا مانے گا وہ ایک دن روئے گا
تڑخ تڑخ نور برستا ہے	بدصورت کے لئے مذاقاً کہا جاتا ہے
تعویذ گنڈے کے بھروسے پر نہ رہنا کچھ کمر کا بھی زور لگانا	خود بھی کوشش کرنی چاہیئے خالی توکل پر نہی رہنا چاہئیے
تقاضے کا حقہ بھی نہیں پیا جاتا	قرض بالکل نہیں لینا چاہیئے
تقدیر کا کھوٹا ۔ کیوں نہ اٹھائے ٹوٹا	بدنصیب ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے
تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی	قسمت خراب ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں

تقویم پارینہ بکار نمی آید	پرانی جنتری کسی کام نہیں آتی ۔ فضول چیز کو سنبھال کو سنبھال کر رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں
تکبر عزازیل را خوار کرد۔ بہ زندان لعنت گرفتار کرد	غرور نے شیطان کو ذلیل کیا اور لعنت کے طوق میں گرفتار کیا ۔ تکبر ہر گز نہیں کرنا چاہیئے
تل اوجھل پہاڑ اوجھل	ذرا سے پردے میں بڑی بات کا چھپانا
تل بھر لہو ۔ پہاڑ بھر محبت	جب کسی وقت اپنا دور کا رشتہ دار دوست سے ذیادہ کام آئے
تل تل بھر دھن جوڑے ساسو بہو کے ٹھاوٹ جھڑے نہ آنسو	کسی کی محنت کو خاطرمیں نہ لانا
تل چور سو بجر چور	تھوڑی چوری اور بہت چوری ایک برابر ہوتی ہے
تل رہے تو تیل نکلے	روپیہ ہو تو سب کام ہو جاتے ہیں
تلوں میں سے تیل نکلتا ہے	فائدہ اور خرچ اصل چیز ہی میں ہوتاوہے
تلسی کا پتہ کون چھوٹا کون بڑا	جہاں سب اعلےٰ درجے کے آدمی ہوں
تلووں کی سی کہوں یا جیب کی سی	سچی بات کہوں یا رشوت کی وجہ سے جھوٹ کہوں
تلوار تو پٹ پڑی ۔ نیمچہ کام کر گیا	جو کام بڑے سے نہ ہوا وہ چھوٹے نے کر دیا
تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا نہیں بھرتا ہے	کسی کی رنج دہ بات کبھی نہیں بھولتی
تلوار کی آنچ بری ہوتی ہے	تلوار سے سب ڈرتے ہیں
تلوار کی آنچ کے سامنے کوئی بر لاہی ٹہرتا ہے	تلوار کے مقابلے میں پر کوئی بہادر ہی ٹہرتا ہے
تلوار کے نیچے دم تو دم لینے دو	ذرا انتظار کرو
تلوار گری پر جا پھری	بزدل حاکم سے رعایا باغی ہوجاتا ہے
تلوار مارے ایک بار احسان مارے باربار	احسان کی مار تلوار سے بڑھ کر ہوتی ہے
تلوریا وہی بھلا جو رن میں ہاتھ دکھائے بیری کےٹکڑے کرےاور آپ ترت بچ جائے	تلواریا وہ ہے جو لڑائی میں دشمن کو قتا کرے اور خود بچ جائے
تلی بوٹی نپا شوربا	خرچ میں روک ٹوک ہونا ۔ بڑی کفایت شعاری
تلے پڑی کا مول کیا	جو چیز قبضے میں ہو اس کی قدر نہیں ہوتی

تلے تیس اوپر بیس	تہ و بالا ہونا
تلے دھرتی اوپر رام	قسم کھانے کے موقع ھر کہتے ہیں
تلے کا پاٹ بھاری ہے	بیوی زبردست ہے
تلے گھیرا اوپر سہرا	ایسی شادی جس میں لڑکی کو کچھ نہ ملے
تم ایسے بہتوں کو میں چرا چکا ہوں	میں نے تم جیسے بہت دیکھے ہیں اور تم سے زیادہ چالاک ہوں
تم بھی کہو گے کہ ہمیں چرخہ لے دو	بے و قوفی کی بات کرنا
تم تو مجھے چھیڑو گے	دوسرے کو اکسانا
تم جانو تمہارا کام جانے	جو چاہو کرو میں دخل نہیں دیتا
تم ڈال ڈال میں پات پات	میں تم سے زیادہ چالاک ہوں
تم روٹھے ہم چھوٹے	تم ناراض ہو تو ہمیں بھی پروا نہیں
تم سے اللّٰہ کی پناہ	تمہاری شرارتوں سے خدا محفوظ رکھے
تم سے پھرے تو خدا سے پھرے	تم سے برگشتہ ہونا خدا کے خلاف ہوجانے کے برابر ہے
تم کاٹو میری ناک اور کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی	ضدی عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ چاہے تم جو سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہیں آؤں گی
تم کس کھیت کی مولی ہو۔ ۔ تم کس کھیت کے بتھوے ہو	تمہاری کیا حیثیت ہے بالکل بے حقیقت اور بے حیثیت ہو
تم کہیں اور ہم کہیں	پھر ملنے کا موقع نہیں ملے گا
تم نے اڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں	ہم تم سے زیادہ چالاک ہیں تمہاری چالیں سمجھتے ہیں
تم نے کہا اور ہم نے مان لیا	تمہارا کوئی اعتبار نہیں
تم ہمیں بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے تم ہمارے گھر آؤ گے تو کیا لاؤ گے	ہر حال میں اپنے ہی فائدے کی سوچنا ۔ خود غرض
تم ہو کس لائق	تمہاری کیا حیثیت ہے ۔ تمہاری کیا مجال ہے
تماچا مارے منہ لال رکھتے ہیں	جن کو نقصات پہنچایا گیا ہو وہ کبھی نہیں بولتے۔ جو غربت میں آبرو بنائے رکھتے ہیں
تمہارے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار	تمہاری ذرا سی مد ہمارے لیے بہت ہے

تمہارے مرے دیس ہاک ۔ ہمارے مرے دیس پاک	فروتنی اور عاجزی کا اظہار
تمہاری بات نہ اٹھائی جائے نہ دھری جائے	تمہاری بات کا کوئی بھروسہ نہیں
تماری یہ راہ ۔ ہماری وہ راہ	ہمارا تمہارا کوئی تعلق نہیں
تن اجلا من سانولا بگلے کا سا بھیک توسے تو کاگا بھلا جو اندر باہر ایک	ریا کار ۔ اس شخص سے جس کا اندر باہر ایک سا نہ ہو وہ اچھا ہےجو اندر باہر سے برا ہو
تن بدن میں جان نہیں نام زور آور خان	ناموزوں بات ۔ طاقت ہونی چاہیئے نام کا کیا فائدہ
تن پتلا ہے خاک کا اسے دیکھ مت بھول ایک دن ایسا ہوئے گا ملے دھول میں دھول	ہر ایک کو مرنا ہے اس بات کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے
تن نہیں لتا ۔ مسی ملےالبتہ	مفلسی میں آرائش کا خیال ہے
تن پیٹ کہاں رکھ آئیں	کھانے پینے کا خرچ ضروری ہے۔ کوئب مفت خدمت لے تو کہتے ہیں
تن تاجا قلندر راجا	پیٹ بھرا ہوا ہو تو قلندر بھی راجہ ہے
تن تکیہ من بسرام جہاں پڑ رہے وہاں آرام	قانع شخص کے لئے ہر جگہ آرام ہے
تن سکھی تو من سکھی	صحت اچھی ہو اور کھانا اچھا ملے تو دل بھی خوش رہتا ہے
تن سکھی تو چین ہے نا تو دکھ رین ہے	اگر صحت اچھی ہو تو زندگی آرام سے گزرتی ہے وگرنہ ہر وقت انسان تکلیف میں خوش رہتا ہے
تن سیتل ہو سیت سوں من سیتل ہو میت سوں	دودھ بدن کو خوش کرتا ہے اور دوست دل کو
تن کو کپڑا نہ پیٹ کو روٹی	بہت غریب ہے
تنتنی بجاے میاں کھاتے شکر گھی نوکری کی ایسی تیسی اب کے بچے جی	بھکاریوں کو بہت آرام ہے مانگ کھاتے اور عیش اڑاتے ہیں۔ نوکری میں دیر ہوجانے کا ڈر ہوتا ہے ۔ بے فکروں کی نسبت کہتےہیں
تنکا اتارنے کا احسان ماننا	ذرا سے احسان کو بہت ماننا
تنکا اتارنا اورچھپر رکھ دینا	تھوڑا سا احسان کرنا اور اس کے عوض میں بہت کچھ وصول کر لینا
تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے	تھوڑے احسان کا بوجھ بڑا ہوتا ہے
تنگی کے ساتھ فراخی اور فراخی کے ساتھ تنگی لگی ہوئی ہے	حالت بدلتی رہتی ہے ۔ امیری اور غربت کا ساتھ ہے
تنگی گئی فراخی آئی	برے دن گئے بھلے دن آئے

تنگی و فراخی بدست خود	تنگی اور فراخی اپنے ہاتھ میں ہے
تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے	تھوڑی مصیبت سے بچنے کے لیے بڑی مصیبت میں پڑے
تو بھی رانی میں بھی رانی ۔ کون بھرے پن گھٹ پر پانی	جہاں سب سست ہوں اور کام نہ کرتے ہوں
تو چھوئے کہ میں موئی	جھوٹی نزاکت
تو دیورانی میں جیٹھانی ۔ تیرے آگ نہ میرے پانی	دونوں مفلس اور کنگال ہیں
تو کو نہ موکو ۔ چولھےمیں جھونکو	چیز کو ایسا خراب کرنا کہ کسی کام کی نہ رہے
تو کہاں اور میں کہاں	تیرا میرا کیا مقابلہ
تو کھول میرا مکنا میں گھر سنبھالوں اپنا	جب نئی دلھن گھر کے کاموں میں دخل دینے لگے تو ساس کہتی ہے
تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کام	تو اپنا کام کر تجھےاس سے کیا تعلق۔
تو گورکھود مو کو میں گاڑ آؤں تو کو	تو اگر میرا برا چاہے گا تو تیرا ہی برا ہوگا
تو مجھ کو تو میں تجھ کو	تو میرا ساتھ دے گا تو میں تیرا ساتھ دوں گا
تو نے کہی میں نے مانی	مجھے تمہارا اعتبار نہیں
تو نےکی رام جنی میں نے کیا رام جنا	بدکار عورت خاوند سے کہتی ہے چونکہ تو بدکاری کرتا ہے اس لئے میں بھی کرتی ہوں
توا چڑھا اور جی بڑھا	روٹی پکتے دیکھ کر بھوکےکو تسلی ہو جاتی ہے
توا چڑھا بیٹھی مسرانی ۔ گھر میں ناج اگن نہ پانی	ہے تو غریب مگر دکھاوے کو امیرانہ کام کرتی ہے
توا نہ تغاری کاہے کی بھٹیاری۔۔ توا کونڈا نہ چلھاری کہے نار میں ہوں بھٹیاری	پاس کچھ نہ ہو اور ظاہر داری بہت ہو
توبہ بڑی سپر ہے گنہ گار کے لیے	توبہ کرنےسے گنہ گار سزا سے بچ جاتاہے
توبہ ہے	اب نہیں کروں گا
توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے	بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے چھوٹے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا
توتیل تاپنا ۔ جاڑ مانس ہواپنا	اگروروئی۔ تسل اور ایندھن ہو تو جاڑا بڑے آراموسے گزر جاتاہے
تولا بھر کی آرسی نانی بولے فارسی	تھوڑا سلوک کرکے بہت احسان جتانا
توے کی تیری ہاتھ کی میری	بہت فائدہ میرا تھوڑا تیرا
تہی دستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل	بدقسمت لوگوں کو کسی سے فیض نہیں پہنچ سکتا

تھالی پر سے بھوکا نہیں اٹھایا جاتا	کھاناسامنے ہو تو آدمی بغیر سیرہوئے نہیں اٹھتا
تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سنی	نقصان ہوامگر مطلب تو حاصل ہوگیا
تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے . . تھالی پھینکو تو سر پر ہی گرے	بہت ہجوم کو ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں
تھالی گری جھنکارسب نے سنی	جب کوئی بری بات ہوتی ہے تو سب کو خبر ہو جاتی ہے
تھکا اونٹ سرائے کو دیکھتا ہے	مصیبت زدہ چھٹکارا حاصل کرنے کی خواہش کرتا ہے
تھوتھا چنا باجے گھنا	کمینہ آدمی بہت شیخی مارتا ہے
تھوڑا آپ کو بہت غیر کو	جو اپنوں کو کم دےغیروں کو زیادہ
تھوڑا کریں غازی میاں . بہت کریں ڈفالی	خوشامدی جھوٹی تعریفیں کرتےہیں
تھوڑا کھاناجوانی کی موت	جوان آدمی تھوڑا کھائے تو کمزور ہوتا ہے
تھوڑا کھانا سکھی رہنا	تھوڑا کھانے سے آدمی تندرست رہتا ہے
تھوڑا کھاناعزت سے رہنا	پیٹو شخص کی کوئی عزت نہیں
تھوڑے پانی میں ابھرتے پھرتے ہیں	ذرا سی بات پر اتراتے ہیں . کم ظرف
تھوڑے تیزاب سے یہ گلٹ اتر سکتا ہے	ذرا سی سختی سے اصل راز معلوم ہو جائے گا
تھوڑے دھن میں کھل اترائے	تھوڑا سا روپیہ مل جانے پر بےوقوف آدمی غرور کرنے لگتا ہے
تھوڑی آس مدارکی . بہت آس گلگلوں کی	پیروں کی قبروں پر چاہے کام ہونے کی امید کم ہو مٹھائی ملنے کی امیدپر کئی آدمی جاتے ہیں
تھوڑی پونجی کھسموں کھائے	تھوڑے روپے سے بیوپار کرنے میں گھاٹا رہتا ہے
چھوٹی سی بچھیا بڑی سی ہتھیا	فائدہ تو معمولی اٹھایا اور گناہ بڑا کر دیا
تھوک تیرے جنم میں	ادنیً آدمی کو غصے میں کہتے ہیں
تھوک داڑھی پھٹے منہ	لعنت ہے
تھوک میں پکوڑے نہیں تلے جاتے	کام مفت سے نہیں ہوتا
تھوک سے ستو نہیں سنتے	تھوڑے خرچ سے بڑا کام نہیں ہو سکتا
تئی کی تیری کھچڑی کی میری	انتہائی خود غرضی
تیتر تو اپنی آئی مرا تو کیوں مرے بٹیر	ایک تو اپنی خطا کی سزا پائے دوسرا کیوں رنج کرکے مرجائے

تیج پڑے کھیت میں بیج	ساون.کی تیسری تاریخ کو فصل کی کاشت شروع ہوتی ہے
تیر نہ کمان کاہے کا پٹھان	خود کچھ نہ ہونا آباواجداد کے متعلق شیخی مارنا
تیر نہ کمان ۔ میاں کا اللہ نگہبان	حفاظت کی کوئی صورت نہیں۔ خدا ہی بچائے
تیر نہیں تکا سہی	اچھی چیز نہیں تو بری ہی سہی
تیرا پانی میں بھروں ۔ میرا بھرے کمہار	دنیا میں ایک سے بڑھ کر ایک ہے
تیرا دامن میرا ہاتھ	تجھ سے لوں گا
تیرا دھکار ہے ۔ میرا بکے	انتہائی خود غرضی
تیرا مال سو میرا مال ۔ میرا مال سو ہیں ہیں	جہاں کوئی دوسرے کی چیز تو استعمال کرے مگر اپنی نہ دے
تیرا ہاتھ اور میرا منہ	تو کما میں کھاؤں
تیرے باپ سے بھی لونگا	کبھی نہ چھوڑوں گا
تیرے بینگن میری چھاچھ	جو خود تھوڑا دے اور دوسرے سے زیادہ مانگے
تیرے توڑے تو میں بیر بھی نہ کھاؤں	مجھے تجھ سے بہت نفرت ہے
تیرے جو ۔ تیری درانتی چاہے جیسے کاٹ	جو مرضی ہے کر میں دخل نہیں دیتا
تیرے جیے کتا بھی نہ جیئے	تیری زندگی سے تو کتے کی زندگی بہتر ہے
تیرے چاروں راہ موکلے ہیں	تیرا کوئی مزاحم نہیں ۔ جہاں چاہے چلاجا
تیرے دیا دھرم نہیں من میں ۔ مکھڑا کیا دیکھے درپن میں	جس کے دل میں رحم اور ترس نہیں وہ انسان نہیں
تیرے منہ میں گوہ دیتا ہوں	تجھے جھوٹا ثابت کرتا ہوں
تیرے میرے صدقے میں اس کی جورو پیٹ سے	بد چلن عورت ۔ ۔ جب دوسرے کی محنت سے کسی کو فائدہ پہنچ جائے
تیرے نام کا کتا بھی نہیں پالتا	انتہائی نفرت کا اظہار
تیرے ہی تلے تو گنگا بہتی ہے	تو ہی تو بڑا زور آور ہے
تیراک ہی ڈوبتے ہیں	جو آدمی کسی کام میں مہارت رکھتا ہے اسی میں چوٹ کھاتا ہے
تیرتا ہی ڈوبتا ہے ۔ تیرے گا سو ڈوبے گا	ہنر مند ہی سے غلطی ہوتی ہے
تیرھویں صدی میں شرع کی باتیں کوئی نہیں مانتا	بری باتیں زیادہ ہیں اچھی باتیں کم
تیری بات گدھے کی لات	بے توقیر اور بے اعتبار ہے

تیری بات گڑ سے میٹھی	تیری بات بہت پسند ہے
تیری باتیں تجھ ہی کو بن آئیں	تیری چالاکی تجھی کو سازگار ہے
تیری شامت نے دھکا دیا ہے	تیری مار کھانے کی نیت ہے
تیری کرنی تیرے آگے ۔ میری کرنی میرے آگے	جیسا تو نے کیا ہے اس کا تجھے بدلہ ملے گا ۔ جیسا میں نے کیا ہے ویسا مجھے صلہ ملے گا
تیری گود میں بیٹھوں اور تیری داڑھی نوچوں	ناشکرا ۔ جس سے فائدہ اٹھائے اسی کو ذلیل کرے
تیس مار خان بنے پھرتے ہیں	بہت اکڑتے ہیں
تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا	دو شخص باتیں کر رہے ہوں اور تیسرا آجائے تو برا معلوم ہوتا ہے
تیسرا مجھ کو مارے گا	جب کوئی بزدل شخص حوصلہ دلانے کے باوجود ہمت ہار بیٹھے
تیسرے دن مردہ بھی حلال ہے	مجبوری کی حالت میں ناروا بات بھی روا ہے
تیغ کج را نیام کج باشد	جیسے کو تیسا
تیل تلوں ہی میں سے نکلتا ہے	رعایا پر جو خرچ ہوتا ہے اسی سے وصول کیا جاتا ہے
تیل جلے گھی ۔ گھی جلے تیل	تیل تیز آگ پر گرم کرنے سے اچھا ہوجاتا ہے اور گھی خراب ہو جاتا ہے
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	ابھی انتظار کرو ۔ دیکھو کیا ہوتا ہے
تیل ڈال کمبلی کا ساجا	ذرا سا کام کرکے ساری چیز کے دعویدار
تیل کی جلیبی موا دور سے دکھائے	دھوکا دیتا ہے وعدہ کرکے پورا نہیں کرتا
تیل نہ مٹھائی ۔ چولھے دھری کڑھائی	پاس کچھ نہیں اور شیخی بہت
تیلی جوڑے پلی پلی اور رحمٰن لڑھا دے کپا	بندہ تھوڑا تھوڑاجوڑے اور خدا ایک ساتھ خرچ کرادے
تیلی خصم کرا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا	برا کام بھی کیا اور مراد بھی نہ ملی
تیلی کا بیل کیا جانے جنگل کی سار	مقید آدمی کو آزادی کی قدر نہیں ہوتی
تیلی کا بیل مرے کہاری ستی ہو	کسی کے ساتھ بے قاعدہ ہمدردی یا بے جوڑ بات
تیلی کا تیل جلے ۔ مشعلچی مفت کڑھے	خرچ کسی کا ہو اور کڑھے کوئی
تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس	غریب آدمی گھر میں ہی کام کرتے کرتے تھک جاتا ہے
تیلی کے تینوں مریں اوپر سے ٹوٹے لٹھ	کسی کا نقصان ہو ہمیں کیا
تیلی کی جورو ہوکر پانی میں کیانہاوے	امیر آدمی کی ملازمت کرکے بھی فائدہ نہ اٹھایا تو پھر کب

	موقع ملے گا
تین بلا ئے تیرہ آئے ۔ دے دال میں پانی	کفایت شعاری کرنا
تین بلاے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت ۔ باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت	بے موقع اور بے مصرف خرچ کرنا
تین پیڑ بکائن کے میاں باغ میں	شیخی باز
تین ٹانگ کی گدھی نو من کی لادنی	طاقت سے زیادہ کام لینا
تین چپاتی نو براتی کھاؤ چورم چور	دعوت کے موقع پر کنجوسی
تین دن قبر میں بھی ھاری ہیں	دنیا کے معاملات بعد مرگ بھی پیچھا نہیں چھوڑتے
تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے	معافی مانگتے وقت کہتے ہیں
تین میں نہ تیرہ میں	نکما آدمی ۔ بے حیثیت
تیون بن نہ روٹی سوہے ۔ گوندھی بن نہ چوٹی سوہے	سالن کے بغیر روٹی اچھی نہیں لگتی اور چوٹی بغیر گوندھے اچھے نہیں لگتے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

٦

ٹ سے ضرب الامثال

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری	اپنی حیثیت سے بڑھ کر قدم مارنے والے
ٹاٹ ۔ کاملا ۔ ڈولرا ۔ تینوں جات گلام ۔ جت چاہے جت بیٹھ کر ترت کرو بسرام	ٹاٹ کمبل اور دوتہی گھٹیا چیزیں ہیں مگر ان سے آرام بہت ملتاہے
ٹاٹ کاملی گھر میں گھالے ۔ باہر بتاوے شال دوشانے	معمولی حیثیت کا آدمی جب شیخیاں بگھارے
ٹاٹ کی انگیا مونجھ کی تنی ۔ دیکھ میرے دیورا میں کیسی بنی	غلط ہور بےجا حرکت پر اترانا
ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ	موزوں اور مناسب کام
ٹال مٹول ۔ وقت کا چور	حیلے حوالے کرکے وقت گزارنے والے
ٹانگ اٹھے نہ چڑھا جائے ہاتھی پر	جو اپنی طاقت اور بساط سے بڑھ کر کام کرنا چاہتاہو
ٹانگ پکڑ کر لائے اور پونچھ پکڑ کر بہا دیا	کوئی عزت کے ساتھ کہیں لایا گیا مگر وہاں سے بےعزت اور ذلیل کرکے نکالا گیا ہو
ٹٹر کھول نکھٹو آئے	شیخی بہت مگر حقیقت میں کچھ نہیں
ٹٹری پر بج رہی ہے	کسی کام میں دشواری پیش آنا
ٹٹو کو کوڑا اور تازی کو اشارہ	عقلمند اشارے پر کام کرتا ہے ۔ بےوقوف کو مار کر سمجھانا پڑتا ہے
ٹیٹری سے آسمان نہیں تھمتا	جب کوئی اپنی طاقت یا حیثیت سے بڑھ کر کام کرے
ٹک ٹک کرکے من بھر کھاوے ۔ تٹک بیگماں نام بتاوئے	جو عورت کھاتے میں نخرے کرے
ٹک تو کیا جیا	ذرا سی راحت کا کیا مزہ

ٹکا روٹی اب لے چاہے تب	جو کہ دیا ہے اس سے زیادہ نہیں دیا جا سکتا
ٹکا کرائی اور گنڈا دوائی	کسی چیز کی قیمت خرید سے اس پر زیادہ خرچ کرنا
ٹکا ہو جس کے ہاتھ میں ۔ وہ بڑا ہے ذات میں	آدمی اپنی دولت کی وجہ سے اونچا کہلانے لگتا ہے
ٹکے تیتر مہنگا ۔ پانچ روپے پر سستا	مفلسی میں جو چیز ٹکے کو بھی مہنگی معلوم ہوتی ہے ۔ دولت مندی کے زمانےمیں پانچ روپے کی بھی سستی نظر آتی ہے
ٹکے کا سارا کھیل	پیسہ سارے کام بناتاہے
ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی۔ ۔ ٹکے کی مرغی چھ ٹکے محصول	سستی چیز یا تھوڑے فائدے کے لیے بہت خرچ کرنا
ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا	تھوڑے یا کم دام خرچ کرکے اچھی چیز حاصل نہیں کی جا سکتی ۔ ۔ جب تک قسمت ساتھ نہ دے فائدہ نہیں ہوتا
ٹکڑا سا توڑ کر ہاتھ پر دھر دینا	دو ٹوک جواب دینا
ٹکڑے دےکے بچھڑا پالا ۔ سینگ لےکر مارن آیا	احسان فراموش انسان
ٹکڑے کھائے دن بہلائے ۔ کپڑے پھٹے گھر کو آئے	نکما اور نکھٹو آدمی
ٹکڑے مانگ کھانا ۔ پونجی گانٹھ باندھنا	عقلمند کنجوس
ٹنٹا مت کر جب تک بن ٹنٹے ہوئے کان ۔ ٹنٹا بس کی بیل ہے یا کامت لے نانم	جھگڑا زہر کی بیل ہے اس کا تو نام ہی نہ لو ۔ ۔ جھگڑے میں نقصان ہی ہوتا ہے
ٹوٹ نہ دکھ دے بالکے سب سے مل کرچال ۔ ٹوٹا ڈھوبر دیت ہیں گام گلی میں ڈال	دوسروں سے الگ رہنے اور لڑنے جھگڑنے میں نقصان ہے۔ لڑنے جھگڑنے والے آدمی سے کوئی نہیں ملتا جلتا
ٹوٹا باسن کسیرے کے سر	جس چیز میں کوئی نقص ہو وہ فوراً واپس کر دی جاتی ہے
ٹوٹا تیلی کمر میں ادھے کی	نہایت غربت کا عالم
ٹوٹا مت رہ ٹول سوں ۔ راہ پھیرکے بیچ ۔ ایک اکیلے منکھ کو سوجھے اونچ نہ نیچ	اکیلا آدمی بے یار و مددگار ہونے کی وجہ سے لٹ جاتا ہے اور لڑائی میں ہار جاتا ہے
ٹوٹے سے پھر کے جوڑے گانٹھ گھٹیلا ہو ۔ ٹوٹی کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نار سے	ایک دفعہ دوستی ٹوٹ جائے تو ہر پہلی سی دوستی نہیں ہوتی ۔ بگاڑ کے بعد صلح صفائی کی کوشش کی جائے تب بھی پوری طرح صفائی نہیں ہوتی
ٹوٹا ٹالے نہ ٹلے جب تک مٹے نہ لیکھ ۔ سادھ کہیں دے بالکے لاکھ جتن کر دیکھ	جب تک تقدیر یاور نہ ہو نقصان ہو کر رہتا ہے انسانی کوشش اسے روکنے کے معاملے میں بے بس ہے
ٹوٹا ۔ ٹامک ۔ ٹوٹرو ۔ چھانے رہیں نہ مول ۔ یوں پرگھٹ ہوں جگت میں جوں لشکر کی دھول	نقصان ۔ ڈھول اور فاختہ چھپائے نہیں چھپتے ۔ یہ تینوں اس طرح ظاہر ہو جاتے ہیں جیسے فوج کی اڑتی ہوئی گرد

ٹوٹا کردے منہ کو کالا ۔ ٹوٹے والا جگت کا سالا	نقصان یا گھاٹا انسان کو رسوا اور ذلیل کر دیتا ہے
ٹوٹے سے ہو گھر کا یٹپا ۔ ٹوٹا گیا تو کھلا نصیبا	نقصان گھر کا ستیا ناس کر دیتا ہے۔ یہ حالت دور ہو جائے تو گھر والوں کی قسمت کھل جاتی ہے
ٹوٹے مارا بانیا بھر جوگی کا بھیس ۔ ہانڈے بچھا مانگتا پھرے دیس بدیس	جو آدمی کبھی دولت میں کھیلتا ہے اگر دیوالیہ ہو جائے تو مانگ تانگ کر گزارے پر اتر آتا ہے
ٹوٹکوں سے گاجیں نہیں ٹلتی ہیں	معمولی تدبیروں سے بڑے کام انجام نہیں پایا کرتے
ٹوٹی باتھ گل جنڈڑی	غریب یا اپاہج آدمی کو پالنے کا بوجھ اس کے بھائی بند پر ہی پڑتا ہے
ٹوٹی پھوٹی موگری کمہار کے برتنوں کے لیے کافی ہے	تھوڑے سے کام کے لئے ذرا سی ہمت کافی ہے
ٹوٹی ٹانگ ۔ پاؤں نہ ہاتھ ۔ کہے چلوں گھوڑوں کے ساتھ	نادان اور بےوقوف آدمی جس کے پاس نہ قابلیت ہو نہ سامان مگر ایسے کام میں ہاتھ ڈال دے جو بڑے بڑوں سے بھی نہ ہو سکتا ہو
ٹوٹی کمان میں دونوں کو ڈر ہوتا ہے	حملہ آور کے پاس پورا سامان نہ ہو تو وہ خود بھی خطرے میں ہوتا ہے
ٹوٹی کی بوٹی نہیں	موت کا کوئی علاج نہیں
ٹوم بنا بیر ہے ایسی ۔ بن پانی کےکھیتی جیسی	زیور کے بغیر عورت ایسی ہوتی ہے جیسے پانی کے بغیر کھیت
ٹوم بیر کی پت بڑھاوے ۔ ٹوم تجھے دھن دنت کہاوے	عورت کی عزت گہنے پاتے سے ہوتی ہے گہنے پاتے کی وجہ سے انسان دولتمتد کہلاتا ہے
ٹوم کپڑے جس گھر پاویں ۔ ایک چھوڑ دس بیر آویں	امیر آدمی جتنی چاہے شادیاں کر سکتا ہے
ٹہل کرو فقیر کی جو دیوے تمہیں آسیس ۔ رین دنا راضی رہو جگ میں بسوا بیس	غریبوں کو دینے دلانے سے انسان کو دلی سکون ملتا ہے
ٹہل کرو ماں باپ کی جو ہوئیں سپورن آس ۔ یا ٹہل سوں جو پھریں نرک انھوں کی باس	والدین کی خدمت سے سب کچھ مل جاتا ہے اور جو ایسا نہ کریں ان کی عاقبت خراب ہو جاتی ہے
ٹھاٹھا مارے اور رونے نہ دے	غالب مغلوب کے ساتھ جو سلوک چاہے کرے
ٹھاڈے کی جورو سب کی دادی ۔ غریب کی جورو سب کی بھابھی	زبردست کی بیوی کی سب عزت کرتے ہیں مگر غریب کی بیوی سے بے تکلفی کا برتاؤ کرتے ہیں
ٹھاکر پتھر ۔ مالا لکڑ ۔ گنگا جمنا پانی ۔ جب تک من میں سانچ نہ آئے چاروں وید کہانی	جب تک دل میں ایمان نہ ہو مذہبی باتیں بے اثر رہتی ہیں
ٹھالی بنیا تولے باٹ	انسان بے کاری کی حالت میں فضول کام کرتا ہے
ٹھٹیرے کی بلی	ڈھیٹ

ٹھٹیرے ٹھٹیرے کی بدلائی	دو ایسے آدمیوں کے درمیان معاملہ جو ہم پیشہ ۔ ہم پلہ اور ذہانت میں برابر ہوں
ٹھنڈا کھائے گرم نہائے ۔ سائے میں سوئے اس کا بیری پچھواڑے روے	ٹھنڈی خوراک کھانے ۔ گرم پانی سے نہانے اور سائے میں سونے سے انسان کی تندرستی بنی رہتی ہے چنانچہ اس کے دشمنوں کو خوش ہونے کا موقع نہیں ملتا
ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کا ٹتا ہے	دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج رکھنے والے آدمی کو زیر کر لیتا ہے
ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑتے ہیں	اصلاح اس وقت ہونی چاہئیے جب اصلاح کا موقع ہو۔ وقت گزرنے کے بعد اصلاح کی کوشش ایسی ہے جیسے ٹھنڈے لوہے کو کوٹ کر ڈھیلا کرنا ۔ جو ناممکن ہے
ٹھوکر کھاوے بدھ پاوے	نقضان اٹھا کر عقل آتی ہے
ٹھوکر لگی پہاڑ کی گھر کی توڑیں سل	زبردست سے چوٹ کھاکر نقصان اٹھانے کے بعد کمزوروں کو تنگ کرنا
ٹھیس لگے بدھ بڑھے	مصیبتیں جھیلنے سے عقل بڑھتی ہے
ٹھیک نہیں ٹھیکے کا کام ۔ ٹھیکا دے کر مت کھو دام	ٹھیکے پر کام کروانا مفید نہیں ہوتا ۔ کسی کام کا ٹھیکا دے دینے سے روپیہ ضائع ہوتا ہے
ٹھیکا لے اس کام کا جو تجھ سے ہووے ٹھیک	انسان کو اسی کام کی ذمہ داری لینی چاہیئے جسے اچھی طرح کر سکتا ہو
ٹھیکے کا کام پھیکا	جو کام ٹھکے پر کرایا جائے وہ اچھا نہیں ہوتا
ٹھیکرے کی مانگ	ایسا رشتہ جو بچے کی پیدائش کے وقت ہو جائے
ٹھیکرے میں دیا ساتھ کھانے لگا	کمینہ تھوڑی سی رعایت سے سر چڑھ جاتا ہے
ٹیپ ٹاپ کی پگڑی باندھی وہ بھی جورو کا صدقہ	پرائے بل بوتے پر شان جتانا
ٹیڑھے توے کی روٹی	کٹھن مرحلہ ۔ دشوار کام
ٹیڑھے کو گھن بھی نہیں لگتا	شریر قسم کے لوگوں کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا
ٹیڑھی کھیر	مشکل کام
ٹینٹ آنکھ میں ۔ منہ کھرویلا کہے پیا مورا چھیل چھبیلا	اپنی چیز چاہے کتنی بری ہو اچھی ہی معلوم ہوتی ہے
ٹینٹ باروا ۔ کال کے میت ۔ کھائیں ہور گائیں گیت	قحط کے دنوں میں جس چیز سے پیٹ بھرے وہ اچھی لگتی ہے

٧

ث سے ضرب الامثال

ثابت قدم کو سب جگہ تھاؤں	مستقل مزاج اور حوصلہ مند آدمی جہاں جاتا ہے اپنے لیے جگہ پیدا کر لیتا ہے
ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان	قابلیت کچھ بھی نہیں بڑے کام کا شوق
ثواب نہ عذاب ۔ کمر مفت میں ٹوٹی	جب کوئی بے فائدہ کام کرے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

٨

ج سے ضرب الامثال

جا ضرور میں پانی نہ رکھواؤں	شدید نفرت کا اظہار
جاپ کے برتے پاپ	یہ سمجھ کر گناہ کرنا کہ عبادت کی وجہ سے گناہ معاف ہوجائیں گے
جات پات پوچھے نہ کوئے ۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے	خدا کے ہاں ذات پات کی کوئی پرسش نہیں ۔ جو خدا کی عبادت کرتا رہے وہ خدا کو پیارا ہوتا ہے
جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ ۔ تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولہو تک تو ملا ہی نہیں ۔ تو کیا ہوا بوجھوں تو مرے	بے معنی اور مہمل بات کے موقع پر بولتے ہیں
جاٹ کہےسن جاٹنی یاہی گاؤں میں رہنا ۔ اونٹ بلیا لے گئی تو ہاں جی ہاں جی کہنا	جن لوگوں میں رہنا انہیں کی ہاں میں ہاں ملانا عقلمندی ہے
جاٹ مراتب جانیے جب تیرہویں ہو جائے	شرارتی کے مارنے کے بعد بھی خطرہ رہتا ہے
جاٹ کی بیٹی برہمن کےگھر آئی	کم حیثیت انسان کا خاندانی آدمیوں جیسی عزت پانا
جادو جو سر چڑھ کر بولے	تدبیر وہ جو کارگر ہو کے رہے
جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے	جاڑے میں آدمی اسی حالت میں گرم رہتا ہےجب لحاف اوڑھے ہوئے ہو یا بیوی کے ساتھ سو رہا ہو
جاڑا ماہ نہ پوہ ۔ جاڑا ہوا کا ہو	جاڑے کے لیے مہینوں کی قید نہیں بلکہ اصل جاڑا اس وقت پڑتا ہے سردیوں میں تیز ہوا چلتی ہے
جاگتے کو جگانا اس کو چھیڑنا ہے	دانا آدمی کو عقل سکھانا حماقت ہے
جاگتے کی کٹیا ۔ سوتے کا کٹڑا	ہوشیار آدمی فائدہ اٹھاتا ہے غافل نقصان اٹھاتا ہے
جاگے گا سو پاوے گا ۔ سوے گا سو کھوے گا	ہوشیار اوربیدار مغز آدمی کامیاب رہے گا غافل ناکام رہے گا
جان بچی اور لاکھوں پائے	مصیبت سے پیچھا چھوٹا
جان جائے پر آن نہ جائے	آبرو ہر قیمت پر قائم رہنی چاہئیے

جان جائے کہ رہے	کتنی ہی مصیبت کیوں نہ آئے آبروہر قیمت پر قائم رہنی چاہئیے
جان کا صدقہ مال	جان بچانے کے لیئے مال قربان کر دینا چاہیے
جان کا منہ نہیں کرتے ۔ روپے کا منہ کرتے ہیں	کنجوس آدمی روپیہ بچانے کے لیے اپنی جان کو بھی خطرے میں ڈال لیتے ہیں
جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا	دین کے رہے نہ دنیا کے
جان مارے بنیا پہچان مارے چور	بنیا دوستوں سے مار کھاتا ہے اور چور جاننے والوں سے
جان مارے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے	محنت اور لگن سے کام کیا جائے تو روپیہ حاصل ہوتا ہے
جان ہے تو جہان ہے	جان ہے تو سب کچھ ہے
جان کر دیکھے نہیں اس سے اندھا کون	دیدہ دانستہ غلطی کرنے والے سے بڑا احمق کون ہوتا ہے
جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام	خواہ مخواہ دوستی جتانا
جانا اپنے بس ۔ آنا پرائے بس	اپنی خوشی سے جانا دوسرے کی مرضی سے واپس آنا
جانا ہے رہنا نہیں	مستقل قیام نہیں
جانتا چور گاؤں اجاڑے	واقفیت رکھنے والا چور بہتونقصان کرتا ہے
جانے کرم کی چھینٹ کس وقت کام آئے	کوئی نہیں جانتا کہ قسمت کب جاگ اٹھے
جانے والے کے ہزار رستے ڈھونڈنے والے کا ایک	کسی شخص کےچلے جانے کے بعداسے ڈھونڈنا بہت دشوار ہوتا ہے
جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو	بے علم فقیر شیطان کا آلہ کار ہوتا ہے
جاؤ دیوتا دکھن ۔ وہی کرم کے لچھن	مقام بدلنے سے تقدیر نہیں بدلتی
جائے لاکھ رہے ساکھ	کتنا ہی نقصان ہو مگر آبرو بنی رہے
جب آنکھ بند کر لی پیچھے کچھ ہی ہو	مرجانے کے بعد کچھ بھی ہو مرنے والے کو کچھ فرق نہیں پڑتا
جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آہی جاتی ہے	آمنے سامنے آنے سے محبت کا خیال آجاتا ہے
جب آنکھیں ہوئیں چار تو دل میں آیا پیار ۔ جب آنکھیں ہوئیں اوٹ تو دل میں ہوئی گھوٹ	سامنے محبت کا اظہار اور غیر حاضری میں برائی سوچنا
جب آئے برسن کا چاؤ تو پچھوا گئے نہ پردا بھاؤ	جب خدا مہربانی کرتا ہے تو موقع نہیں دیکھتا
جب اپنی اتار لی تو دوسرے کی اتارتے کیا دیر لگتی ہے	جو خود ذلیل ہے وہ دوسروں کو ذلیل کرنے سے کیوں ہچکچائے گا

جب اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے کوئی	جب بے حیائی اختیار کر لی تو پھر کسی کی کیا پرواہ
جب باڑھ ہی کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے	جہاں ستانے والے اپنے ہی ہوں
جب دادا مریں گے تب بیل بٹیں گے	کسی کام کو کسی ایسے دوسرے کام پر موقوف کرنا جس کے عمل میں آنے کا سردست کوئی امکان نہ ہو
جب بھاگن کو ہوئے لگائی ۔ توڑے کوٹ اور پھاندے کھائی	عورت بھاگنے کی ٹھان لے تو اسے کوئی بھی رکاوٹ نہیں روک سکتی
جب پار اترے تو جوں مار دی	مراد پوری ہونے پر نیت بدل جائے اور مانی ہوئی چیز کے بدلے کوئی نعمولی چیز خیرات کر دے
جب پرجا نہیں تو راجہ کہاں	حاکم کو ظلم نہیں کرنا چاہئے رعایا نہ ہوگی تو وہ خود کہاں رہے گا
جب تک اونٹ پہاڑ کے تلے نہیں آتا سمجھتا ہے مجھ سے اونچا کوئی نہیں	جب تک اپنے سے زبردست سے پالا نہ پڑے انسان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتاہے
جب تک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی	مانگے بغیر کچھ نہیں ملتا
جب تک پہیہ لڑھکے لڑھکائے جاؤ	جب تک کام چلتا رہے چلائے جاؤ
جب تک دم ہے تب تک غم ہے	رنج و غم انسان کو زندگی بھر رہتا ہے
جب تک رکابی میں بھات تیرا میرا ساتھ	جب دو آدمیوں میں مطلب کی دوستی ہو
جب تک سانس تب تک آس	مرتے دم تک زندگی کی امید لگی رہتی ہے
جب چنے تھے تب دانت نہ تھے ۔ جب دانت ہوئے تب چنے نہیں	جب چیز موجود تھی تو اس سےفائدہ اٹھانے کے ذرائع نہ تھے ۔ جب ذرائع میسر آئے تو چیز نہیں جڑتی
جب خدا دیتا ہے تو چھپڑ پھاڑ کر دیتا ہے	ایسی جگہ سے ملتا ہے جہاں سے کوئی امید نہیں ہوتی
جب دانت نہ تھے تب دودھ دیو ۔ اب دانت بھئے کا ان نہ دیئے	خدا ہر حالت میں انسان کو رزق دیتا ہے
جب سے اگے بال تب سے یہی حال	بچپن سے یہی کرتوت ہیں
جب کری آس ۔ تب آئے تیرے پاس	آدمی ضرورت پڑنے پر اس کے پاس جاتا ہے جس سے کام بننے کی توقع ہو
جب کمر میں زور ہوتا ہے تب مدار صاحب بھی بیٹا دیتا ہے	دعا کا اثر بھی اسی حالت میں ہوتا ہے جب خود بھی کوشش کی جائے
جب لگ پیسہ گانٹھ میں تب لگ اس کے یار ۔ سائیں اس سنسار میں سوارتھگا بیوپار	جب تک دولت پاس ہو سب دوست بنے رہتے ہیں۔ دنیا میں سب مطلب سے ملتے ہیں۔
جب ہاتھ میں لیا کانسا تو روٹیوں کا کیا سانسا	جب بھیک مانگنی شروع کردی تو روٹیوں کی کیا کمی

جب ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیا	جب ایک دفعہ غلط کام کرنا شروع کر دیا تو پھر اس میں شرم کیسی
جبل بگردد جبلت نمی گردد	پہاڑ بدل سکتے ہیں مگر انسان کی سرشت کبھی نہیں بدلتی
جپ کے برتے پاپ	نیک بن کر بدی کرنا
جتنا اوپر ہے اتنا ہی نیچے ہے	شرارت پسند اور مفسد آدمی
جتنا اوڑھنا اتنے ہی پاؤں پھیلانا	اپنی بساط اور حیثیت کے مطابق خرچ کرنا
جتنا بڑا اتنا کڑا	جتنا عمر میں زیادہ اتنا خراب
جتنا پھلے اتنا جھکے	آدمی کی حیثیت جتنی اونچی ہو اسے اتنا ہی جھک کر ملنا پڑتا ہے
جتنا چانو گے اتنا ہی کرکرا	جتنی چان بین کرو گے اتنے ہی عیب کھلیں گے
جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا	کم عمر یا پستہ قد شریر
جتنا دے گا اتنا پائے گا	جتنا خدا کی راہ میں خرچ کرو گے اتنا ہی مل جائے گا
جتنا سانپ لمبا اتنی گوہ چوڑی	ایک دشمن میں جو کمی تھی وہ دوسرے نے پوری کردی
جتنا سر اتنا ہی سرداہ	ہر چیز کی مقدار اس کی حیثیت کے مطابق ہوتی ہے
جتنا سیانا اتنا دیوانہ	بعض اوقات عقلمند آدمی بیوقوفی کی بات کہہ جاتا ہے
جتنا قریب اتنا رقیب	رشتے دار اور آپس والے زیادہ جلتے ہیں
جتنا گڑ ڈالوگے اتنا ہی میٹھا ہوگا	کسی کام پر جتنا زیادہ خرچ کیا جائے وہ کام اتنا ہی اچھا ہوگا
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پسارو	اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا
جتنی دولت اتنی مصیبت	امیروں کو زیادہ تفکرات رہتے ہیں
جتنی دیگ اتنی کھرچن	مال و دولت زیادہ ہوتا ہے تو نفع بھی زیادہ ہوتا ہے
جتنی لابھ اتنی لوبھ	جتنا زیادہ فائدہ ہو اتنا ہی لالچ زیادہ ہوتا ہے
جتنے دم اتنے غم	جتنی زندگی اتنی تکلیفیں
جتنے کالے اتنے میرے باپ کے سالے	جب کوئی شخص بڑے آدمیوں سے اپنا رشتہ ظاہر کرے
جتنے گھنے اتنے بھلے	تعداد کی زیادتی اچھی ہوتی ہے
جتنے منہ اتنی باتیں	ہر شخص اپنی اپنی کہتا ہے

ججمان چاہے سورگ کو جائے چاہے نرک کو ۔ مجھے دہی پوری سے کام	کوئی بنے یا بگڑے اپنے نفع اور فائدے سے کام
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے	عاشق کو ہر جگہ محبوب کا جلوہ دکھائی دیتا ہے
جدھر رب ادھر سب	خدا مہربان تو سب مہربان
جدھر مولا ادھر دولہ	جس پر خدا مہربان ہو اس پر سب مہربان ہوتے ہیں
جدھر نوان ادھر پانی ڈھلتا ہے	کمزوروں پر ہی مصیبتیں آتی ہیں
جڑ کاٹے جائیں پانی دیے جائیں	اندر خانے نقصان کرتے جائیں اور بظاہر ہمدرد بنے رہیں
جڑ کو پکڑو ۔ شاخوں کو کیوں پکڑتے ہو	معاملے کی اصل کی طرف توجہ دو فضول باتوں میں نہ پڑو
جڑتی نہیں ڈھر کی بوٹی ۔ دھری رہے سب دارو بوٹی	جسے خدا بگاڑ دے اسے امداد کام نہیں دیتی
جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے	کمینہ آدمی جس سے فائدہ اٹھاتا ہے اسی کے ساتھ بدتمیزی کرتا ہے
جس تن لاگے وہ ہی جانے	جس پر مصیبت پڑی ہو وہی اس کا حال جانتا ہے دوسروں کو کیا پتہ
جس راہ نہیں چلنا اس کے کوس کیا گننا	جس کام کو کرنا ہی نہیں اس کے متعلق سوچنا بے فائدہ ہے
جس شہر میں پھول بیچے وہاں دھول نہ اڑائیے	جس جگہ عزت سے وقت گزرا ہو بے عزتی کے وقت وہاں سے کنارہ کر جانا چاہئیے
جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ	فوراً آجاؤ
جس کا بنیا یار اس کو دشمن کیا درکار	بنیا دوستی کے پردے میں لوٹتا ہے
جس کا جائے وہی چور کہلائے	جس کا نقصان ہوا ہو وہی ملزم ٹھہرے
جس کا چکنا دیکھا پھسل پڑے	جہاں فائدہ دیکھا پہنچ گئے ۔ ۔ ابن الوقت
جس کا حال دیکھیے اس کا احوال کیا پوچھیئے	جس کی ظاہری حالت ہی سے تباہ حالی آشکارا ہو اس سے حال چال دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے
جس کا ڈر وہی نہیں گھر	شوہر گھر میں موجود نہیں جس کا ڈر ہوتا ہے تو بیوی کے لیے کھلی چھٹی مل جاتی ہے
جس کے کارن مونڈ منڈایا وہی دکھ آگے آیا	جس تکلیف کو دور کرنے کے لیے ذلت آمیز کام کیا وہی دور نہ ہوئی
جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے	جو کام جانتا ہے وہی کرسکتا ہے ۔ اناڑیوں کے کرنے سے جگ ہنسائی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا
جس کا کوئی نہیں اس کا خدا	غریبوں کا مددگار خدا ہے

جس کا کھانا ۔ اس پر غرانا	جس سے فائدہ اٹھانا اسی پر غصہ کرنا
جس کا کھائے اس کی واڑ وہیں دینا	اچھائی کے عوض برائی کرنا
جس کا کھائیے اس کا گائیے	جس سے فائدہ پہنچے اس کی خیر خواہی اوروشکر گزاری کرنی چاہیے
جس کا منہ نہیں دیکھا اس کے تلوے دیکھے	جس سے نفرت تھی اسی کی خوشامد کرنی پڑی
جس کا یار کوتوال اس کو ڈر کاہے کا	جس شخص کے افسروں سے تعلقات ہوں اسے کسی بات کا ڈر نہیں ہوتا
جس کو پیا چاہے وہی سہاگن	جسے حاکم لوگ پسند کرتے ہیں وہی مزے میں رہتا ہے
جس کو راکھے سائیاں مار ساکے نہ کوئے ۔ بال نہ بیکا کر سکے سب جگ بیری ہوجائے	جس کا اللہ نگہبان ہو اسے کسی کی دشمنی نقصان نہیں پہنچا سکتی
جس کی آنکھ نہیں اس کی ساکھ نہیں	جس کی آنکھ میں مروت نہیں اس کا اعتبار نہیں کیاوجا سکتا
جس کی تیغ اس کی دیگ	مال و دولت اور عیش و نشاط زبردست کے لیے ہوتا ہے
جس کی جوتی اس کے سر	جس کی چیز تھی اس پر خرچ کردی
جس کی جورو اندر اس کا نصیبا سکندر	جو عورت گھر گرہستن ہو اس کے گھر کا نصیبا اچھا ہوتا ہے
جس کی سیرت اچھی نہیں اس کی صورت کیا دیکھنا	برے انسان سے کیا ملنا جلنا
جس کی فکر اس کا ذکر	جس معاملے کا خیال لگا ہو انسان اسی کا بار بار ذکر کرتا ہے
جس کی گود میں بیٹھنا اس کی ڈاڑھی کھسوٹنا	جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا
جس کی لاٹھی اس کی بھینس	جس کےپاس طاقت ہوتی ہے وہی قابض ہوتا ہے
جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی	جس پر کبھی معمولی مصیبت بھی نہ پڑی ہو وہ دوسروں کی مصیبت اور تکلیف کا اندازہ نہیں کر سکتا
جس کی یہاں چاہ اس کی وہاں بھی چاہ	اچھوں کو جلد موت آجاتی ہے ۔ خدا بھی اچھوں ہی کو چاہتا ہے
جس کے پاس نہیں پیسا ۔ وہ بھلا مانس کیسا	ساری عزت مال و دولت سے ہے
جس کے پیسا نہیں ہے پاس اس کو میلہ لگے اداس	نادار آدمی کو کچھ اچھا نہیں لگتا
جس کے پیشے میں بان وہ بڑا شیطان	اکثر گاڑیبان ۔ فیل بان وغیرہ شرارتی ہوتے ہیں
جس کے چار بھیا ۔ ماریں دھول چھین لیں روپیا	جس کے کچھ ساتھی ہوں وہ جو چاہے کرے

جس کے دل میں رحم نہیں وہ قصائی ہے	بے درد آدمی قصائی کے برابر ہوتا ہے
جس کے دیکھے تپ آوے وہی موہے بیاہن آوے	جس سے نفرت ہے اسی سے پالا پڑتا ہے
جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے	جس پر مصیبت پڑتی ہے اسی کو اس کا اندازہ ہوتا ہے
جس کے سر پر جوتا رکھ دیا وہی بادشاہ بن گیا	اپنی یا کسی اور کی تعریف کرنا یعنی جس پر نگاہ کی وہی عروج حاصل کر گیا
جس کے کارن جوگن بھئی وہ سیاں پردیس	جس سے محبت ہے اسے پرواہ نہیں
جس کے گھر بھوج اس کے بھات نہیں	جب کوئی امیر آدمی غریب ہوجائے
جس کے ماں باپ جیتے ہیں وہ حرامی نہیں کہلاتا	جس کے ثبوت ہوں اس کی بات نہیں جھٹلائی جاسکتی
جس کے منہ میں چاول ہوتے ہیں وہ چبا چبا کر بات کرتا ہے	جس کے پاس دولت ہوتی ہے وہ اترا اترا کر بات کرتا ہے
حس کے ہاتھ ڈوئی اس کا سب کوئی	جس سے فائدے کی امید ہو لوگ اسی کا ساتھ دیتے ہیں
جس گھر بوڑھا نہ بڑا وہ گھر ڈگم ڈگا	جس گھر میں عمر رسیدہ یل تجربہ کار آدمی نہیں ہوتا وہ تباہ ہو جاتا ہے
جس گھر ناری پھوڑی ۔ اوہ گھر جانو کوڑی	جس گھر میں عورت بدسلیقہ ہوگی وہ گندہ اور غلیظ رہے گا
جس منہ سے پان کھائیے اس منہ سے کوئلے نہ چبائیے	جس سے نیکی کرتے رہو اس سے بدی نہ کرو
جس میں چمک نہیں وہ ہیرا نہیں جس میں دمک نہیں وہ عورت نہیں	کوئی چیز اپنی خوبیوں کے بغیر نہیں ہوتی
جس نے اپنی اتار لی اسے دوسروں کی اتارتے کیا ڈر لگتا ہے	جنہوں نے اپنی آبرو کی پروا نہ کی وہ دوسرے کی عزت کو کیا سمجھے گا
جس نے بھونکنا سکھایا اسی کو کاٹنے دوڑے	احسان فراموش اور محسن کش آدمی
جس نے بیٹی دی اس نے رکھا کیا	جب بیٹی بیاہ دی تو اس نے سب کچھ دے دیا
جس نے چیرا اس نے نیرا	جس نے پیدا کیا ہے وہی کھانے کو دے گا
جس نے دیا اس نے پایا	جو خدا کے نام پر دیتا ہے وہی پاتا ہے
جس نے رنڈی کو چاہا اسے بھی زوال اور جس کو رنڈی نے چاہا اس کی بھی تباہی	فاحشہ عورتوں سے تعلق رکھنے والے ہر طرح نقصان میں رہتے ہیں
جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دے گا	جس خدا نے تھوڑا دیا ہے وہ زیادہ بھی دے گا
جس نے کی بے حیائی ۔ اس نے کھائی دودھ ملائی۔ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم	بے حیا انسان مزے میں رہتا ہے ۔ جو شرم کرتا ہے وہ محروم رہ جاتا ہے
جس نے لگائی وہی بجھائے گا	جس نے شرارت کی ہے وہی اس کا اثر دور کر سکتا ہے

جس نے نہ دیکھا ہو شیر وہ دیکھے بلائی۔ جس نے نہ دیکھی ہو بہن وہ دیکھے بھائی۔ جس نے نہ دیکھا ہو جم وہ دیکھے جنوائی	بلی شیر کی ہم شکل ہوتی ہے۔ بہن بھائی جیسی اور داماد درزخ کے دیوتا جیسا ہوتا ہے
جس نے نہ دیکھی ہو کنیا ۔ دیکھے کنیا کا بھائی	اپنی منگیتر کی شکل وصورت کا اندازہ کرنا ہو تو اس کے بھائی کو دیکھ لو
جس ہانڈی میں کھائیں اسی میں چھید کریں	جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا
جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے	جس پر خدا مہربان ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا
جسے کھانے کو ملے یوں وہ کمانے جائے کیوں	بغیر مشقت کے مل رہی ہو تو مشقت کرنے کی کیا ضرورت ہے
جگ درشن کا میلا	ملتے جلتےرہنے ہی سے کام بنتے ہیں
جگ کی ماں جہان کی خالہ	وہ عورت جو گھر گھر پھرتی ہو اور خوش آمد کرکے کام نکالتی ہو
جگ میں دیکھت ہی کا ناتا ہے	دنیا میں میل جول سے تعلق بڑھتا ہے
جگ جگ جیا کرو ۔ دودھ بتاشے پیا کرو	زندہ رہو اور خوش رہو
جگر جگر دگر دگر	اپنا اپنا ہے ۔ غیر پھر غیر ہوتا ہے
جگنو ۔ بئے کے گھر میں چراغ	چھوٹی حیثیت کے آدمی کو تھوڑی چیز بھی مل جائے تو اس کے لیے بہت ہوتی ہے
جل کی مچھلی جل ہی میں بھلی	ہر چیز اپنی جگہ یا اپنے ماحول ہی میں اچھی معلوم ہوتی ہے
جل میں کھڑی پیاسوں مرے	ایسا شخص حس کو فائدہ اٹھانے کے تمام ذرائع میسر ہوں مگر فائدہ نہ اٹھائے
جل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو	خدا سے دعا کہ بلاؤں سے محفوظ رکھے
جلے پر نون چھڑکنا	تکلیف پہنچے آدمی کو چڑا کر اور زیادہ تکلیف پہنچانا
جلے جھونپڑے سے جو نکلے سو واہ	نقصان ہونے میں جو بھی بچ جائے اسے غنیمت جانو
جلاہے کا پٹھان بیگاری	جب کوئی چھوٹا آدمی بڑے آدمی کو کام کرنے کے لیے کہے
جلاہے کی مسخری ماں بہن سے	سفلہ آدمی ہی بزرگوں کے ساتھ مسخری کرتا ہے
جلدی کام شیطان کا	کام کرنے کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ اس میں جلدی نہ کی جائے
جماعت سے کرامت ہے	اتفاق میں برکت ہے
جمع لگے سرکار کی اور مرزا کھلیں پھاگ	بددیانتی کرکے یا اوروں کے سرمائے پر عیش کرنا

جمع کے ڈبو آنکھیں کھولو	جب کسی ایسے شخص کو غفلت سے جگانا ہو جو کسی عیار آدمی کے ہاتھوں لٹ کر اپنی ساری پونجی گنوا بیٹھا ہو
جمع چھوڑ سنیچر نہائے۔ اس کا سنیچر کبھی نہ آئے	جو آدمی جمعہ کی بجائے ہفتے کے روز نہائے اس پر سے نحوست کا سایہ کبھی نہیں ٹلتا
جمعے کو نکاح ۔ ہفتے کو طلاق	جب کوئی کام شروع کرتے فساد شروع ہو جائے
جن کو چاؤ گھنیرے ان کو دکھ بہتیرے	جو لاڈ پیار سے پالے جاتے ہیں ان کو بہت زیادہ تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں
جن جائی انہیں لجائی	ایسی لڑکی جو ماں باپ کو رسوا کرے
جن کا بیڑا ان کا کھیڑا	جن کا قبیلہ بڑا ہوگا ان ہی کا لوگوں پر رعب ہوگا
جن کے بھاگ ان کے سہاگ	آرام خوش نصیبوں ہی کو ملا کرتا ہے
جن گلیوں میں پھول بکھیرے ۔ ان میں دھول کیا بکھیروں	جن لوگوں سے دوستی ہوتی ہے ان سےلڑنے جھگڑنے کو جی نہیں چاہتا
جن مولوں آئی ان مولوں گئی	مفت یا چوری کا مال چوری ہوجانا
جنگل جاٹ نہ چھیڑیے ۔ ہٹی بیچ کراڑ کلال ۔ بھوکا ترک نہ چھیڑیے ہوجائے جی کا جنجال	جنگل میں جاٹ کو ۔ دوکان میں بنیے کو اور بھوکے ترک کو نہ چھیڑنا چاہیے
جنگل میں کھیتی نہیں بستی میں نہیں گھر	بالکل کنگال آدمی
جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا	نمود کا کام ایسی جگہ کرنا جہاں شہرت نہ ہو سکے
جنم پتر سب دیکھتے ہیں کرم پتر کوئی نہیں دیکھتا	حسب نسب پر زور دینا مگر چال چلن کی چھان بین نہ کرنا
جنم پتری کی بدھ تو ملا لو	جلدی نہ کرو سوچ سمجھ کر کام کرو
جنم کے اندھے نام نین سکھ	قبلیت صفر دعویٰ بہت
جنم کےساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں	ایک ہی وقت میں پیدا ہوئے ہیں مگر مقدر الگ الگ ہیں
جنم کے کم بخت نام بختاور سنگھ	مقدر کے لحاظ سے پیدائشی بدنصیب ہیں مگر نام ایسا ہے کہ جیسے بڑے خوش نصیب ہیں
جنم کے منگتا نام داتا رام	پیدائشی بھک منگے مگر نام ہے دینے والے۔ ۔ اصلیت شہرت کے بالکل برعکس
جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ	غریبی میں امیروں کی ریس کرنا
جننا اور مرنا برابر	بچہ جننے میں جان جانے کا ڈر ہوتا ہے
جنے کوئی ۔ گوند۔مکھانے کھائے کوئی	مصیبت کوئی اٹھائے اور فائدہ کوئی حاصل کرے

جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا	جو برے کام کرے گا اسے اس کا نتیجہ بھگتنا پڑے گا
جو اپنے کام نہ آئے وہ چولہے میں جائے	بے فیض آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا
جو من کی پوتھی میں ۔ سو یاروں کی زبان پر	اپنی عقل کی رسائی جتانا کہ ہم تمہارے دل کا راز جانتے ہیں
جو بندھ گیا سو موتی	جو انسان تکلیفیں اٹھاکر کچھ سیکھ لیتا ہے وہی کام کا آدمی ہے
جو بولے سو گنڈا کھولے	جو تجویز پیش کرے وہ اس پر عمل بھی کرکے دکھائے
جو بوو گے وہی کاٹو گے	جیسا کرو گے ویسا ہی اس کا پھل ملے گا
جو بہت قریب وہ زیادہ رقیب	اپنے رشتہ دار اور دوست اوروں سے زیادہ حسد اور مخالفت کرتے ہیں
جو چکھا نہیں وہی میٹھا	ان دیکھی چیز کی قدر خواہ مخواہ ہوتی ہے
جو پہلے مارے سو میری	جو موقع نکلتے ہی فائدہ اٹھالے وہی کامیاب رہے گا
جو جاگے گا سو پائے گا	جو ہوشیار اور چوکنا رہے گا وہ فائدہ اٹھائے گا
جو جو مرغی موٹی وہ وہ دم چھوٹی	جس قدر دولت بڑھتی ہے اسی قدر بخل بڑھتا ہے
جو جیت جائے وہی کھلاڑی	جو شخص کامیابی حاصل کرلے وہی قابل کہلاتا ہے
جو چڑھے گا سو گرے گا	جو کسی کام میں ترقی کرتا ہے اس میں نقصان بھی اٹھاتاہے
جو خال اپنی حد سےبڑھا سومسا ہوا	جو چیزاپنی حد سےبڑھ جائے خواہ کتنی ہی خوبصورت ہو بدنما لگتی ہے
جو درخت سامنے آئے وہی اونٹ کا چارہ	ایسا شخص جو برے بھلے سب کو نقصان پہنچائے
جو دل میں ہے وہی زبان پر ہے	صاف باطن
جو دم ہے وہی غنیمت ہے	کسی کی زندگی جیسے گذر رہی ہے اچھا ہے
جو دوڑ کر چلا وہی گرا	جو شخص زیادہ تیزی یا جلدبازی دکھاتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے
جو دھرتی پہ آیا اسے دھرتی نے کھایا	دنیا فانی ہے
جو راہ بتائے وہی آگے چلے	صلاح مشورہ بھی دے اور اس کام کو انجام بھی دے
جو ساون میں برکھا ہوئے ۔ کھوج کال کا بالکل کھوئے	ساون کے مہینے میں بارش ہو جائے تو خشک سالی ناممکن ہو جاتی ہے
جو سحری کھائے وہی روزے رکھے	جو فائدہ اٹھا رہا ہو اسی کو محنت بھی کرمی چاہئیے

جو سر اٹھا کے چلے گا وہی ٹھوکر بھی کھائے گا	جو شخص غرور کرے گا وہ ذلیل ہو کر رہے گا
جو سوئے گا وہ روئے گا	غافل شخص بالآخر پچھتاتا ہے
جو کام حکمت سے نکلتا ہے حکومت سے نہیں نکلتا	جو بات حکمت عملی سے ہو سکتی ہے وہ طاقت سے نہیں ہو سکتی
جو کرے سو بھرے	جو برا کرتا ہے وہی سزا پاتا ہے
جو کسی کے لیے کنواں کھودتاہے اس کے لئے کھائی تیار ہے	جو کسی اور کو نقصان پہنچانے کی سوچتا ہے قدرت اس کو نقصان پہنچاتی ہے
جو کل ہونا ہے آج ہو جائے	کام جلدی ختم کرنے کی تاکید
جو کوئی کلپائے ۔ وہ کیسے کل پائے	جو اوروں کو ستاتا ہے وہ خود بھی چین نہیں پاتا
جو کہو سو پھبتی ہے	جتنا برا کہوٹھیک ہے
جو گدھے جیتیں سنگرام ۔ تو کاہے تازی خرچیں دام	اگر عربی گھوڑوں کی بجائے گدھوں سے لڑائی جیتی جاسکے تو عربی گھوڑوں پر کیوں زیادہ خرچ کیا جائے
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	شیخی بگھارنے والے نکمے ہوتے ہیں
جو گڑ دیے سے مرے اسے زھر کیوں دیا جائے	جو کام نرمی سے نکل سکتا ہو اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے
جو گڑ کھائے کان چھدائے	انسان لالچ میں آکر نقصان اٹھاتا ہے
جو ماں سے زیادہ چاہےوہ پھاپھا کٹنی کہلائے	کوئی اور عورت ماں سے زیادہ محبت جتائے تو وہ دھوکے باز ہے
جو من میں بسے ۔ سو سپنےدسے	جو شےدل سےپسندہو وہ خواب میں بھی دکھائی دیتی ہے
جو میرے سو تیرے ۔ کاہے دانت مپوڑے	میری اور تیری دونوں کی حالت ایک جیسی ہے پھر تو مجھ سے کیوں طیش میں آتا ہے
جو نہ بھائے آپ کو وہ بڑی بہو کے باپ کو	جو چیز اپنے لیے پسند نہ کرنا وہ اوروں کےلیے تجویز کرنا
جو وعدےسے پھرا وہ خدا سے پھرا	وعدہ پورا نہ کرنا ایسا ہی ہےجیسے خدا سے باغی ہونا
جو ہانڈی میں سو ڈوئی میں	جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے
جوا بڑا بیوپار جو اس میں نہ ہوتی ہار	اگر جوا کھیلنے میں ہارنے کی نوبت نہ آیا کرے تو یہ سب سے زیادہ نفع کا کاروبار ہے
جواں رانڈ بوڑھے سانڈھ	جب حالات کا چکر اٹا چل رہا ہو
جوانوں کو آئی سستی ۔ بڈھوں کو آئی مستی	الٹا زمانہ ہے
جوانی دوانی	جوانی کے زمانے میں انسان کو نشیب وفراز نہیں سوجھتا

جوانی میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی	ہر بات الٹی
جوانی میں گدھی پر بھی جوبن آتا ہے	شباب میں بدشکل کی بھی شکل اچھی معلوم ہوتی ہے
جوبن تھا جب روپ تھا گاہک تھاسب کوئی۔ جوبن رتن گنوا کے بات نہ پوچھے کوئی	لوگ رونق پر منڈلاتے ہیں بے رونقی سے دور دور رہتے ہیں
جوتے ہل تو پاوے پھل	محنت اور کوشش سے کامیابی ہوتی ہے
جوتا پہنے سائی کا بڑا بھروسہ بیاہی کا ۔ جوتا پہنےنری کا کیا بھروسہ کری کا	سائی کا جوتا اور بیاہتا عورت قابل اعتبار ہوتی ہے۔ بازاری جوتے اور آشنا عورت کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا
جوتیاں کیا سونپیں خانساماں بن گئے	ادنیٰ سی التفات سے مغرور ہو گئے
جورو ٹٹولے پھینٹ اور ماں ٹٹولے پیٹ	بیوی کی محبت غرض کی ہوتی ہے اور ماں کی بے غرض
جورر چکنی میاں مزدور	میاں غریب مگر بیوی بنی ٹھنی رہتی ہے
جورو خصم کی لڑائی ۔ دودھ کی سی ملائی	میاں بی
جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا	جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو
جوڑ جوڑ مرجائیں گے مال جوائی کھائیں گے جو جوائی نہ ہونگے تووخالصے لگ جائیں گے	کنجوس کا مال ضائع ہی ہو جاتا ہے
جوڑ جوڑ میں شرارت بھری ہے	بہت شریر ہے
جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہی بھبھوت	اصل چیز جاتی رہی راکھ باقی رہ گئی
جوگی جگت جانے نہیں ۔ کپڑے رنگے تو کیا ہوا	اصلیت کچھ ہے نہیں ظاہری وضع سے کیا ہوگا
جوگی جوگی لڑیں کھپروں کا نقصان	بڑے آدمی لڑیں تو چھوٹوں کا نقصان ہوتا ہے
جوگی کا لڑکا کھیلے گا تو سانپ سے	ہر کوئی اپنی تربیت کے مطابق کام کرتا ہے
جوں جوں چڑیا موٹی اتنی چونچ چھوٹی	چھوٹے دل کا آدمی جتنا امیر ہوتاہے اتنا ہی اور زیادہ بخیل ہو جاتا ہے
جوں جوں کملی بھیگے توں توں بھاری ہو	زمانےڑکے نشیب و فراز انسان کو تجربہ کار بنا دیتے ہیں
جووں کے ڈر سے گڈری نہیں پھینکی جاتی	معمولی نقصان کے ڈر سے زیادہ نقصان نہیں برداشت کیا جاسکتا
جونک ماٹی میں بھی رہے تو لہو پیتی ہے	برا آدمی کبھی برائی سے باز نہیں آتا
جہاں ساس کا پیسنا وہیں سسر کی کھاٹ	بے حیائی اور غیر واجب بے تکلفی
جہاں تمہارا پسینہ گرے وہاں خون گرائیں	وفاداری اور جاں نثاری کا اظہار
جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا	بدقسمت آدمی جہاں کہیں بھی چل جائے محروم رہتا ہے

جہاں ججمان وہاں پروہت	جہاں سردار وہاں پروہت
جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھٹکتے بھی ہیں	جہاں چند آدمی ہوتے ہیں وہاں تکرار ہو ہی جاتی ہے
جہاں دل وہاں بادل	جہاں لوگوں کی بھیڑ ہو وہاں گردوغبار بہت ہوتا ہے
جہاں دولہا وہاں برات	بڑا آدمی جس جگہ قیام کرے اس کے متعلقین بھی وہیں ڈیرا جاتے ہیں
جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات	مطلبی آدمی جہاں فائدہ دیکھتاوہے وہیں بیٹھارھتا ہے
جہاں دیکھی روٹی وہاں منڈائی چوٹی	فائدہ ہوتے دیکھ کر بےعزتی برداشت کر لینا
جہاں راجہ مٹھ بولنا وہیں گھنیرے لوگ	بڑے لوگ اچھی طرح پیش آئیں تو لوگ ان کے سائے میں رہتے ہیں
جہاں ستاناس وہاں سوا ستیا ناس	جہاں بربادی ہو ہی گئی ہے تو اس کا کیا رونا کہ تھوڑی ہوئی ہے یا بہت
جہاں سوئی نہ جائے وہاں موسلی گھسیڑنا	جھوٹ بولنا جو وہم وگمان میں نہ آسکے
جہاں سینگ سمائیں چلے جاؤ	جہاں پناہ ملے چلے جاؤ
جہاں کا پیوے پانی تہاں کی بولے بولی	احسان کرنے والے کی حمایت ضروری ہوتی ہے
جہاں کا مردہ تہاں کی گور ۔ جہاں کا مردہ وہیں گڑتا ہے	جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں طے ہوتا ہے
جہاں کانسا وہاں بجلی کا سانسا	جہاں مال ہو وہیں چور آتے ہیں
جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھی آئیں گی	کامل کے شاگرد بہت
جہاں گل ہے وہاں خار بھی ہوگا	راحت کے ساتھ تکلیف اورخوشی کے ساتھ رنج لگا ہوا ہے
جہاں مرغا نہیں ہوتا وہاں صبح نہیں ہوگی... جہاں ملا نہیں ہوگا وہاں سویرا نہ ہوگا	کسی کے نہ ہونے سے دنیا کے کام بند نہیں ہوتے
جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرنے گا	جہاں نقص ہوگا وہیں اعتراض ہوگا
جہاں ننانوے گھڑے دودھ کے ہونگے وہاں ایک گھڑا پانی کا کیا جانا جائے گا	مالداروں میں غریبوں کی کیا پرشس
جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ	تجربہ کار آدمی دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لیے بہت جھوٹ بولتے ہیں
جھانٹ اپاڑے سے مردہ ہلکا نہیں ہوتا	تھوڑی سی مدد سے کام نہیں بنا کرتے ۔ امداد ہو تو بھرپور ہونی چاہیے

جھٹ پٹ کی گھانی آدھا تیل آدھا پانی	غیر ضروری جلدی کرنے سے چیز یا کام بگڑ جاتا ہے
جھک چلے تو ٹوٹے کاہے	جو شخص غرور اور اکڑ نہ دکھائے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا
جھکے جو کوئی اس سے جھک جائیے ۔ رکے آپ سے اس سے رک جائیے	جو شخص اچھی طرح ملے اس سے اسی طرح ملنا چاہئیے مگر جو اکڑ ے اس سے اکڑ کر ہی ملنا چاہئیے
جھگڑا جھوٹا قبضہ سچا	جو کسی چیز پر قابض ہو اس کے خلاف جھگڑا کرکے کچھ حاصل نہیں ہوتا
جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے	جھوٹی بات بے بنیاد ہوتی ہے اس لیے جلد ظاہر ہوتی ہے
جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی	جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں ہوتے
جھوٹ نہ بولے تو پیٹ اپھرجائے	جسے جھوٹ بولنے کی عادت ہو وہ حھوٹ بولے بغیر نہیں رہ سکتا
جھوٹا کوئی کھاتا ہے تو میٹھے کے لیے	آدمی کوئی غلط کام نفع کی خاطر کرتا ہے
جھوٹا مرے نہ شہر پاک ہوئے	جھوٹےآدمی کی مذمت کے موقع پر کہتے ہیں
جھوٹے کا منہ کالا سچے کا بول بالا	جھوٹے آدمی کی ہر جگہ بے عزتی ہوتی ہے ۔ سچے کی عزت ہوتی ہے
جھوٹے کے آگے سچا رو مرتا ہے	جھوٹے کے آگے سچے کی پیش نہیں جاتی
جھوٹی بات بنالے پانی میں آگ جلا لے	عیار آدمی جھوٹ بول کر ناممکن بات کو بھی ممکن بنا سکتا ہے
جھونپڑوں میں رہنا محلوں کے خواب دیکھنا	حیثیت نیچی ۔ خیالات اونچے
جی کہو جی سنو	عزت کرنے سے عزت ہوتی ہے
جی جائے گھی نہ جائے	اتنی کنجوسی کہ خرچ بچانے کے لیے جان دینے پر آمادہ ہو
جی جلانے سے ہاتھ جلانا بہتر ہے	جسم کی تکلیف روح کی تکلیف سے آسان ہوتی ہے
جیب میں نہیں دانے بڑھیا چلی بھنانے۔۔۔ جیب میں نہیں کھلی چھیلا پھرے گلی گلی	تنگ دستی میں خود کو امیر ظاہر کرنا
جیبھ جنے ایک بار ۔ ماں جنے بار بار	جو بات کہو پکی کہو
جیبھ چلےستر بلا ٹلے	جو ہر وقت کچھ نہ کھاتا رہتا ہے
جیبھ دیوانی اپنے کاموں سیانی	باتیں پاگلوں کی سی مگر اپنے مطلب میں ہوشیار
جیت کی ہوا بھی اچھی	کامیابی خواہ کتنی ہی معمولی ہو اچھی معلوم ہوتی ہے

جیت ہمت کے ہاتھ ہے	کامیابی ہمت کرنے سے ملتی ہے
جیتے آسا ۔ موئے نراسا	جب تک زندگی ہے امیدوہے ۔ مرجانے پر کچھ نہیں
جیتے پتا کی پوچھی نہ بات ۔ مرےپتاکو دودھ اور بھات	زندگی میں باپ کی خبر نہ لی مرے پر دودھ اور چاول پر اس کے نام کا فاتحہ دیتے ہیں
جیتے تھےتو لیکھوں بھرے ۔ مر گئے تو موتیوں جڑے	باکمال انسان کی قدر اس کے مرنے کے بعد ہی ہوتی ہے
جیتے جی کا میلا	زندگی کی ساری سرگرمیاں زندہ رہنے تک ہی ہیں
جیتے چاب چاب ۔ موئے داب داب	چنے چبا چبا کر گزارہ کیا اور دبی ہوئی دولت چھوڑ کر چل بسا ۔ ۔ ۔ کنجوس آدمی
جیتے ہیں نہ مرتے ہیں	زندگی کشمکش میں ہے
جیتا سو ہارا ۔ اور ہارا سو موا	جس نے مقدمہ جیت لیا وہ تباہ ہوا اور جو ہارگیا وہ تو سمجھو مر گیا
جیتی مکھی نگلنا	جان بوجھ کر تکلیف اٹھانا
جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی	جان بوجھ کر ایسا کام نہیں کیاجاتا جس میں نقصان ہو
جیٹھ جٹھانی دیورا سب مطلب کے میت ۔ مطلب بن کوئی بھی رکھے نہیں پریت	دنیا میں سب اپنی غرض سے محبت رکھتے ہیں
جیٹھ کے بھروسے پیٹ	پرائے بھروسے کام کرنا
جیجا کے مال پر سالے متوالے	دوسرے کے مال پر شیخی بگھارنا
جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے	جیسے کام کرو گے ویسا ان کا پھل ملے گا
جیسا تیرا لینا دینا ویسا میرا کام کاج	جیسی مزدوری دو گے ویسا ہی کام ہوگا
جیسا دودھ ویسی بدھ	عقل خاندان کے مطابق ہوتی ہے
جیسا دیس ویسا بھیس	جس ملک میں رہنے کا اتفاق ہو وہاں کے طور طریقے کی پابندی کرنی چاہیئے
جیسا راجا ویسی پرجا	جیسا حاکم وقت ہوتا ہے ویسی ہی اس کی رعایا ہوتی ہے
جیسا سوئی چور ویسا بجر چور	چوری ہر صورت میں بری ہوتی ہے
جیسا کرنا ویسا بھرنا	بدی کا بدلہ بد نیکی کا نیک
جیسا کن بھر ویسا من بھر	تھوڑی سی چیز کو دیکھ کر اس کی پوری مقدار کی اچھائی برائی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے
جیسا منہ ویسا تھپڑ	کوئی جیسا کام کرتاہے ویسا ہی پھل ملتا ہے

جیسا منہ ویسی بات	انسان اپنی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق بات کرتا ہے
جیسی پڑی ویسی سہی	ہر طرح کی مصیبت برداشت کرنا پڑی
جیسی دائی آپ چھنال ویسے جانے سب سنسار	برے آدمی کو دوسرے لوگ بھی برے نظر آتے ہیں
جیسی روح ویسے فرشتے	انسان خود برا ہو تو اپنے ہی جیسے برے لوگ اور بری چیزیں پسند کرتے ہیں
جیسی کرنی ویسی بھرنی	جیسا کرو گے ویسا نتیجہ نکلے گا
جیسی کہیے ویسی سنیے	انسان اچھی بات کا اچھا جواب اور خراب بات کا خراب جواب پاتا ہے
جیسی گئی تھیں ویسی آئیں ۔ حق مہر کا بوریا لائیں	شادی ناکام ہوئی مقدر پھوٹا ہے
جیسی مائی ویسی جائی	جیسی ماں ویسی بیٹی
جیسی نیت ویسی مراد	بری نیت سے کیا ہوا کام بگڑجاتا ہے ۔ اچھی نیت سے کیا جائے تو سنورتا ہے
جیوے میرا بھائی ۔ گلی گلی بھرجائی	بھائی زندہ رہے بھاوجوں کی کمی نہیں

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

٩

چ سے ضرب الامثال

چاتر تو بیری بھلا ۔ مورکھ بھلا نہ میت	دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے
چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت	آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہونا
چار دن اور ہوا کھالو	تھوڑی مدت اور جی لو
چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ	چند روز کی رونق پھر وہی بے رونقی
چار دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی	جب کسی نالائق شخص کو عارضی رتبہ مل جائے
چار کپڑے زیادہ پھاڑنا	زیادہ جینا ۔ ۔ ۔ زیادہ تجربہ حاصل کیا ہے
چاروں شانے چت ہوگیا	ہار گیا ۔ ۔ ۔ بدحواس ہو گیا
چاک اترا ہوا پھر نہیں چڑھتا	بگڑا ہوا کام پھر نہیں بنتا
چاکی پھیری ہوئی چون کی ڈھیری	محنت کرنے کا صلہ مل کر رہتا ہے
چام پیارا نہیں کام پیارا ہے	کسی کو صورت عزیز نہیں ہوتی کام اور صورت کی کی عزت ہوتی ہے
چاند آسمان پر چڑھا سب نے دیکھا	ظاہر بات چھپ نہیں سکتی تمام دنیا پر روشن ہوجاتی ہے
چاند پر خاک ڈالو اپنے منہ پر پڑے	اگر کسی پر عیب لگاؤ گے تو خود ذلیل ہوگے
چاند پر خاک نہیں پڑتی	اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا
چاند چڑھے کل عالم دیکھے	ظاہری بات چھپ نہیں سکتی
چاندی کی ریت نہیں ۔ سونے کی توفیق نہیں	نہ یہ کر سکتے ہیں نہ وہ اختیار میں ہے
چاہئے کے نام سے گدھی نے گھاس کھانا چھوڑ دیا	اگر کسی سے محبت ظاہر کی جائے تو وہ وہ بھاگتا ہے اور عاشق کے نزدیک نہیں ہوتا یا غرور کرنے لگتا ہے
چاؤ چونچلوں سے پالنا	لاڈ پیار سے پرورش کرنا

چپ آدمی اور بندھے پانی سے ڈرنا چاہئے	آدمی کی خاموشی اور بند پانی دونوں سے ڈرنا چاہئے
چپ آدھی مرضی	جواب میں اگر کوئی نہ بولے تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ راضی ہے
چپ کی داد خدا دیتا ہے	صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے
چپے جتنی کوٹھڑی اور میاں محلے دار	معمولی حیثیت اور اکڑ فوں اتنی
چپڑی اور دو دو	اچھی چیز اور زیادہ مقدار
چت بھی میری پت بھی میری	ہر طرح اپنا ہی فائدہ ڈھونڈنا
چتون کہے دیتی ہے	نگاہ سے ظاہر ہے
چٹ مری منگنی پٹ مرا بیاہ ۔ ٹوٹ گئی ٹنگری رہ گیا بیاہ	انسانی کاموں کی بےثباتی اور بے اعتباری
چٹکے کھائیے ۔ اکٹے نہ کھائیے	مانگ کھانا بہترہے اس احسان لینے سے جو احسان جتائے
چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے	نہایت سرخ و سفید
چٹوری زبان دولت کا زیاں	چٹورا انسان کبھی دولت مند نہیں ہو سکتا
چٹھی نہ پروانہ مار کھائیں ملک دیوانہ	حاکم کی بدانتظامی کے سبب بدمعاش لوگ خواہ مخواہ لوٹتے پھرتے ہیں
چچا چور بھتیجا قاضی	سب یکساں ہیں
چراغ تلے اندھیرا	غیروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا
چراغ سے چراغ جلتا ہے	ایک دوسرے سے کسب فیض کیا جاتا ہے
چراغ گل پگڑی غائب	آنکھ بچی اور مال اڑا لیا
چراغ میں بتی آنکھ پہ پٹی	شام ہوتے ہی سونے کی تیاری
چراغ میں بتی پڑی ۔ لاڈو میری سیج چڑھی	شام ہوتے ہی سونے کے لیے بے تاب ہونا
چربی چھائی آنکھن میں تو ناچن لاگی آنگن میں	پیٹ بھر گیا تو کمینے پن پر اتر آئی
چرسی یار کس کے ۔ دم لگایا کھسکے	مطلب حاصل ہوا اور آنکھ پھیر لی
چڑھ جا بیٹی سولی ۔ رام بھلی کرے گا	جو دوسروں کو غلط راستے چلائے اس کے متعلق کہتے ہیں
چڑی مار کا ٹولہ ۔ بھانت بھانت کا پنچھی بولا	ایسی مجلس جس میں ہر ایک کی رائے الگ ہو
چڑی مار ہمیشہ بھوکے ننگے رہتے ہیں	ظالم کبھی سر سبز نہیں رہتے
چڑیا کا دودھ	ناممکن بات
چشم ما روشن ۔ دل ماشاد	بسر و چشم ۔ ۔ ۔ اظہار خوشنودی

چغل خور خدا کا چور	چغل خور کی مذمت کےلیے کہا جاتا ہے
چقندر کاشتم زردک بر آید	بدقسمتی کا اظہار
چک چک لونڈےچکھنا	گھی میں تر بتر نوالے اڑانا
چک مک دیدہ کھائے بلیدہ	بدچلن عورت عیش کرتی ہے
چکنا دیکھ پھسل پڑے	دولت دیکھ کر ریجھ گئے . . . خوبصورت دیکھ کر حر مٹے
چکنا گھڑا ۔ بوند پڑی پھسل گئی	بے غیرت پر لعنت ملامت کابھی اثر نہیں ہوتا
چکنا منہ پیٹ خالی	ٹیم ٹام بہت مگر پیٹ خالی
چکنے منہ کو سب چومتے ہیں	دولت مند کی سبرخوشامد کرتے ہیں
چل نہ سکوں مرا کندن نام	ہمت اور حوصلے سےزیادہ دعویٰ کرنے والا
چلتی پھرتی چھاؤں	دنیا کی دولت ناپائدار
چلتی کا نام گاڑی ہے	حب تک کام بنا رہے اس وقت تک نام رہتا ہے
چلتے چور لنگوٹی لابھ	بہت سا نقصان ہونے پر جو کچھ بھی مل جائے غنیمت ہے
چلی چلی بی ماکھو آئی	بڑھتے بڑھتے بات یہاں تک پہنچ گئی
چمار کو عرش پر بھی بیگار	غریب کی ہر جگہ کم بختی
چمار کی جورو اور ٹوٹی جوتی	ناموزوں بات
چمار چمڑے کا یار	چمار جوتوں سے ہی سیدھا ہوتا ہے
چمار کے کوسے سے ڈھور نہیں مرتے	بددعا دیتے سے کسی کو نقصان نہیں پہنچتا
چمپا کے دس پھول ۔چنبیلی کی ایک کلی ۔ مورکھ کی ساری رات چاند کی ایک گھڑی	تھوڑی اور اچھی چیز گھٹیا مگر بہت سی چیز سے بہتر ہوتی ہے
چمڑی جائے دمڑی نہ جائے	اس بخیل کی نسبت بولتےہیں جو پیسہ جو پیسہ دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دیتے ہیں
چمڑے کی زبان سے	بھول چوک ہو ہی جاتی ہے
چمگادڑ کے گھر خان آئے ہم بھی لٹکیں تم بھی لٹکو	جیسا میزبان ہوگا ویسی ہی مہمان کی تواضع ہوگی
چنا اور چغد منہ لگا برا	چنے کھانے کی عادت پڑ جائے تو چھوٹتی نہیں اور چغل خور کے ساتھ مہربانی کی جائے تو وہ دوسروں سے لڑا دیتا ہے
چنے سے بھن رہے ہیں	آدمی چٹ پٹ سے مر رہے ہیں

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی	منہ لگایا کمینہ سر پر چڑھا
چندن کی چٹکی بھلی ۔ گاڑی بھرا نہ کاٹھ	تھوڑی اچھی چیز اس زیادہ سےبہتر ہے جو خراب ہو
چندیں مدت خدائی کردی گاؤ وخر نہ شناسی	جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بن کر معمولی بات میں تمیز نہ کرسکے
چنگا ہے مگر ننگا ہے	صاحب استطاعت تو ہے مگر بےحد کفایت شعارہے
چوبائی ہوا چلادو	نہایت عقل مندی اور عیاری سے کوئی تعجب انگیز تدبیر کرکے کامیاب ہو جاؤ
چو کفر از کعبہ برخیزدکجا مسلمانی	جس سے فریاد کی جائے وہی زیادی کرے
چوبے گئے تھے چھبےہونے ۔ دوبے ہوآئے	جب کوئی شخص کسی فائدے کی امید پر کہیں جائے لیکن الٹا گرہ کا بھی کھو آئے
چوتڑوں سے سپاری توڑنا	انوکھی بات کرنا
چوتیا مرگئے اولاد چھوڑ گئے	ایسا بے وقوف جو کام خراب کرے
چوٹ لگی پہاڑ کی ۔ توڑیں گھر کی سل	زبردست حریف سے بس نہ چلے تو بیوی پر غصہ نکالنا
چوٹٹی کتیا جلیبیوں کی رکھوالی	کسی خائن کے سپرد امانت کا کام کرنا
چور جاتے رہے کہ اندھیاری	بدکار موقع ملتےہی پھر بدکاری کرتا ہے
چور جانے چور کی سار	چور کو چور ہی پہچان سکتا ہے
چور کا حال سو میرا حال	اپنی صفائی ظاہر کرنے کے لیے کہا جاتا ہے
چور چوری سے جاتا ہے ایرا پھیری سے نہیں جاتا	بری عادت نہیں جاتی
چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لٹا	جو خود ہی نقصان کرائے اور خود ہی ہمدرد بنے
چور کا بھائی گٹھ کترا	جب کوئی شخص عیب دار کی طرف داری کرتا ہے
چور کا مال سب کوئی کھائے چور کی جان اکارت جائے	چور کے مال میں کئی حصہ دار ہوتے ہیں مگر سزا میں کوئی حصہ دار نہیں ہوتا
چور کو چور ہی سوجھتا ہے	ہرشخص دوسرے کو اپنا جیسا ہی سمجھتا ہے
چور کی داڑھی میں تنکا	چور خود اپنے چوکنا پن سے پہچانا جاتا ہے
چور کی ماں کوٹھی میں سر دے کے روتی ہے	برے کا بھیدی دل ہی دل میں گھٹتا ہے
چور کے پیر کہاں	چور میں استقلال نہیں ہوتا ذرا سا کھٹکا پاکر بھاگ کھڑا ہوتا ہے
چور کے گھر مور	جب کوئی شخص چالاک کو بھی دھوکا دے

چوری اور سینہ زوری	اپنے قصور پر نادم نہ ہوکر سرکشی کرنا
چوری کا کپڑا لاٹھیوں کے گز	چور کو چوری کے مال کی قدر نہیں ہوتی وہ اسے اونے پونے بیچ دے
چوری کا گڑ میٹھا ہوتا ہے	مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے
چولھے آگ نہ گھڑے پانی	نہایت افلاس
چولھے چکی سبھی کام پکی	بہت سگھڑ عورت
چولھے سے نکلا کڑاھی میں گرا	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
چولھے کی تیری توے کی میری	اچھی چیز اپنے لیے بری دوسروں کے لیے
چولھے میں جائے	خاک میں ملے . . ہمیں اس سے سروکار نہیں
چولی دامن کا ساتھ	لازم و ملزوم
چون کا حاکم بھی برا ہوتا ہے	ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہیئے
چونڈا دھوپ میں سفید نہیں کیا	ناتجربہ کار نہیں
چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ	لیاقت سے بڑھ کر دعویٰ کرنے والا
چوہا بل میں سماتا نہیں دم سے باندھا چھاچھ	اپنی تو گزر ہوتی نہیں دوسروں کا بوجھ اٹھائے پھرتے ہیں
چوہا بلی کا شکار ہے	کمزور کو زبردست قابو میں کر لیتا ہے
چوہے کا بچہ بھی نہیں	بالکل بے اولادہے
چوہے کا بل ڈھونڈتے پھرو گے	بھاگنے کا راستہ نہیں ملے گا
چوہے کا جنابل ہی ڈھونڈتا ہے	ہرشخص اپنی اصل پر جاتا ہے
چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا	کم ظرف تھوڑی سی پونجی مل جانے پر اترانے لگتا ہے
چہ داند بوزنہ لذات ادرک	ناقدر شناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا
چہ نسبت خاک را با عالم پاک	چھوٹے کا بڑے سے کیا مقابلہ
چہلے کی بھینس	موٹا آدمی . . . مجہول آدمی
چھاتی کا سودا ہے	حوصلےکا کام ہے
چھاچھ بولے تو بولے . چھلنی بھی بولی جس میں ستر چھید	جو خود عیب دار ہے وہ بے عیب کی کیا برائی کرے گا
چھایا بڑی مایہ ہے	اپنا مکان ہونا بہت اچھا ہے
چھب گٹھڑی اور صورت طباق میں	عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے

چھپر پر پھونس نہیں ڈیوڑھی پر نقارہ	مفلس اور کنگال ہوکر اپنی نمود دکھاتا ہے
چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی	ذرا سے سرمایہ پر بہت سی شیخی مارنا
چھٹی کادودھ نکلنا	گزشتہ آرام و راحت کی کشر نکلنا
چھٹی کا دودھ یاد آنا	مصیبت میں آرام گزشتہ کا یاد آنا
چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے	اس وقت تک بچہ اور ناتجربہ کارہے
چھٹی نہ چلا ۔ حرام کا پلا	اگر کوئی بچے کی ولادت پر دعوت نہ کرے
چھٹی نہ ستو انساامیر الامرا کا نواسا	ہو معمولی حیثیت کا مگر اپنے آپ کو بڑا سمجھے
چھچھوندر کے سر۔چنبیلی کا تیل	کم رتبہ آدمی کااچھی چیز استعمال کرنا
چھری بھلی نہ کٹاری	نقصان دہ چیز اچھی نہیں ہوتی
چھری خربوزے پر گرے یا خربوزہ چھری پر نقصان خربوزے کا ہی ہوگا	زبردست کے مقابلے میں نقصان غریب کا ہی ہوتا ہے
چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید	جس میں خود نقص ہو وہ دوسروں میں کیا نقص نکالے گا
چھوٹا سب سے کھوٹا	چھوٹےقد کا آدمی بڑا شریر ہوتا ہے
چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ	نام بڑا اوروحیثیت کچھ نہیں
چھوٹا منہ بڑی بات	حوصلہ سے زیادہ دعوی'
چھوڑ بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا	جو نقصان کردیا سو کردیا اب تو پیچھا چھوڑو
چھسلا پھرے گلی گلی ۔ جیب میں نہیں کھیل کی ڈلی	پاس کچھ نہیں ۔ شیخی اور نمود بہت
چھینکتے ہی ناک کٹی	ابتدا ہی سے خراب ہوگئی
چیرو چار بگھارو پانچ	بہت موٹا تازا
چیل انڈا چھوڑتی ہے	سخت گرمی ہے
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	کھانے اڑانے والے کے پاس روپیہ کہاں
چیونٹی کی آواز عرش تک	غریب مظلوم کی آہ آسمان تک پہنچتی ہے
چیونٹیوں بھرا کباب	جھگڑے کی چیز ۔ ۔ ۔ مصیبت زدہ آدمی

فخرالہدی' ایم۔اے

+923469007644

۱۰

ح سے ضرب الامثا

حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را	خوبصورت کو بناؤ سنگھار کی ضرورت نہیں ہوتی
حاضر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں	جو موجود ہے اس کے دینے سے انکار نہیں لیکن کہیں اور سے لاکر دینے کی ذمہ داری نہیں
حاکم چون کا بھی برا	چھوٹے سے چھوٹے افسر سے بھی ڈرنا چاہیئے
حاکم کی اگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی سے ڈرنا چاہیئے	خواہ مخواہ حاکم کے سامنے نہیں آنا چاہیئے نہیں معلوم کس بات۔پر بگڑ جائے۔ اسی طرح گھوڑے کے پیچھے کھڑے ہونا بھی خطرناک ہوتا ہے نہیں معلوم کب دولتی مار دے
حاکم کے تین شحنہ کے نو	حاکم کم لیکن اس کے ماتحت اس سے زیادہ رشوت لیتے ہیں
حاکم ہارے اور منہ ہی منہ مارے	افسر کی غلطی بھی ہو تو ماتحت ہی کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے
حال کا نہ قال کا ۔ روٹی چمچہ دال کا	نکما آدمی
حال گیا احوال گیا ۔ دل کا نہ خیال گیا	سب کچھ تباہ ہوا لیکن جو بات دل پر نقش ہو گئی وہ نہ مٹ سکی
حال میں قال دہی میں موسل	بے محل دخل دینے والا
حج کا حج ۔ بنج کا بنج	کار خیر سے مالی فائدہ حاصل ہونا
حجتی لا امتی	تکرار بری چیز ہے
حرام چالیس گھر لے ڈوبتا ہے	حرامکاری کا اثر دور تک پہنچتا ہے
حرام زادے کی رسی دراز	بدمعاش بہت دیر تک زندہ رہتا ہے
حرام کوٹھے پر پکارتا ہے	بری بات خودبخود دور دور تک مشہور ہو جاتی ہے
حرکت میں برکت ہے	کام کرتے رہنے میں ہی فائدہ ہوتا ہے

حساب کوڑی کوڑی کا ہوناچاہیئے بخشش کا اختیار ہے جس قدر چاہے دیں	حساب جو جو بخشش سوسو
دوست دل میں ہی حساب کر لیتے ہیں ۔ زباں پر نہیں لاتے	حساب دوستاں در دل
میں تو حضور کی ہاں میں ہاں ملانا جانتا ہوں	حضور کا نوکر ہوں بینگن کا نوکر نہیں
ہمسائے کی مددسے بہشت میں جانا دوزخ میں چلے جانے کے برابرہے ۔ ۔ کسی کا احسان نہ لینا چاہیئے	حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است ۔ رفتن بپائے مردی ہمسایہ بہشت
حقہ پینے کا طریقہ یہ ہے کہ کش لگا کر آگے بڑھا دیا کرو نہ کہ باپ دادا۔کی میراث سمجھ کر اکیلے ہی پیتا رہے ۔۔ ۔۔ خود غرض	حقہ باشد کہ دم بدم باشد نہ کہ میراث جد دام باشد
ایک قسم کی سزا	حقے کا پانی اور سو جوتے
جس آگ میں سے بار بار حقہ بھرا جائے وہ بجھ جاتی ہے ۔ جس گاؤں کی مال گزاری بقایا ہے اور وقت پر ادا نہ ہو تباہ ہو جاتا ہے	حقے کی ماری آگ ۔ باقی کا مارا گاؤں
عقلمندی اور دانائی چین سے اور جھگڑا فساد بنگال سے منسوب ہے	حکمت چین ۔ حجت بنگال
دیانتدار تکلیف اٹھاتے ہیں بے ایمان مزے اڑاتے ہیں	حلال میں حرکت حرام میں برکت
بات منہ سے نکلی اور مشہور ہوئی	حلق سے نکلی خلق میں پڑی
جو چیز استعمال نہ کی جائے بلکہ ضائع ہو جائے۔ ۔ ۔ بدتمیز آدمی کا بدتمیزی سے کھانا	حلق کا نہ تالو کا ۔ یہ مال میاں لالوکا
عزت کے لیے لیاقت ضروری ہے	حلوا خوردن را روئے باید
دوسرے کی دولت پر مزے اڑانا	حلوائی کی دکان اور دادا جی کی فاتحہ
ایک ہی برائی میں سب مبتلا	حمام میں سب ننگے
جس کا کوئی مددگار ہو وہ ادنےٰ ہونے کے باوجود بڑوں کا سامنا کرتا ہے	حمایتی کی گھوڑی عراتی کے لات مارتی ہے
آمدنی ہو جبھی تو خرچ ہو سکتا ہے	حوض بھرے تو فوارے چھوٹے
شریف آدمی کا اپنی عزت کی خاطر بدمعاش سےپہلو تہی کرنا اور بدمعاش کا اسے دبا جان کر زیادہ سر چڑھنا	حیا والا اپنی حیا سےڈرا ۔ بےحیا جانے مجھ سے ڈرا
رزق کوئی نہ کوئی کام کرنے سے ملتا ہے ۔ موت کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے	حیلے رزق ۔ بہانے موت

خ سے ضرب الامثال

خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر	اپنے وطن کے کانٹے بھی دوسری جگہ کے پھولوں سے بہتر ہوتے ہیں
خارشی کتیا مخمل کی جھول	بدصورت آدمی جو قیمتی کپڑے پہنے
خاک ڈالے چاند نہیں چھپتا	برائی کرنے سے کسی کی خوبی نہیں چھپتی
خاک نہ دھول بکائن سے پھول	نکمے . . . مفت کے شیخی خورے
خاکی انڈوں سے بچے پیدا نہیں ہوتے	کمینے سے فائدے کی کوئی امید نہیں ہوتی
خال جو بڑھا مسا ہوا	اپنی حد سے بڑھی ہوئی چیز بدنما ہوتی ہے
خالہ چاندنی کا کنبہ	گھر کا گھر نالائق
خالہ کا دم اور کواڑ کی جوڑی	تنہائی کی حالت
خالہ کی مہمانی ہاتھ ڈال پچتانی	غیر جگہ دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے
خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس میں کرے	کام کرنے والا بےکار نہیں بیٹھ سکتا خواہ اسے فضول کام ہی کرنا پڑے
خالی خریطی پوری فضیحتی	مفلسی بہت بری ہوتی ہے
خالی سے بیگار بھلی	بیکار بیٹھنے سے کسی کا کام مفت کرنا اچھا ہوتا ہے
خالی ہاتھ منہ کو نہیں جاتا	بغیر فائدے کے کوئی کام نہیں کیا جاتا
خام کو کام سکھا لیتا ہے	ناواقف آدمی کام کرتے کرتے سیکھ جاتا ہے
خانخاناں جن کے کھانے میں بطانہ	جب کوئی شخص پوشیدہ طورسے کسی پر احسان کرے
خانہ خالی رادیو می گیرد	خالی گھر پر دیو قبضہ کرلیتے ہیں گھر کو خالی نہیں چھوڑنا چاہیئے
خدا امیر کے پڑوس قبر بھی نہ بنوائے	امیر آدمی کی ہمسائیگی غریب کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے
خدا بچھڑی رات نہ کرے لڑتی رات کرے	اکھٹے رہیں خواہ لڑتے رہیں

خدا بھرتے کو بھرتا ہے	جو دولتمند ہو اس کو خدا اور بھی دیتا ہے
خدا بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سلاتا نہیں	خدا ہر ایک کو رزق دیتا ہے
خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد	سب برابر نہیں ہوتے
خدا جھوٹ نہ بلوائے	سچ کہہ رہا ہوں
خدا خود میر سامان است ارباب توکل را	اللّٰہ توکل کرنے والوں کی مدد خود کرتا ہے
خدا داری چہ غم مہ داری	خدا پر بھروسہ ہو تو کیا غم ہے
خدا دیتا ہے تو چھپڑ پھاڑ کر دیتا ہے	خدا جب دیتا ہے تو بے سبب بھی دیتا ہے
خدا دے کھانے کو بلا جانے کمانے کو	مفت میں مل جائے تو کمانے کی کیا ضرورت ہے
خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے	اللّٰہ ہر ایک کو اس کی محنت کا پھل دیتا ہے
خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے	خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے کے مطابق دیتا ہے
خدا کادیا سر پر	جو مصیبت اللّٰہ‌کی طرف سے آئے اسے صبر وشکر سے برداشت کرنا چاہیئے
خدا کو کیا جواب دو گے	خدا سے ڈرو ۔ ۔ ۔ انصاف کرو
خدا کی باتیں خدا ہی جانے	خدا کی حکمت خدا ہی کو معلوم ہے
خدا کی نہیں چوری تو بندے کی کیا چوری	جب گناہ کرتے وقت خدا کا خوف نہیں تو پھر بندوں سے کیوں شرم کی جائے
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	خدا کمینے کو صاحب اختیار نہ کرے
خدا مہربان تو جگ مہربان	جدھر رب ادھر سب
خدائی خوار گدھے سوار	آوارہ ۔ ۔ ۔ خراب و خستہ
خدمت سے عظمت ہے	محنت کے ساتھ کامیابی ملتی ہے
خربوزہ چھری پر گرے یا چھری خربوزےپر ۔ نقصان خربوزے ہی کا ہو	کمزور کی ہر طرح شامت ہے
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے	صحبت کا بڑا اثر ہے
خرچ گھنا اور پیدا تھوڑی ۔ کس پر باندھوں گھوڑا گھوڑی	آمدنی کم ہے اور خرچ زیادہ کیا کروں
خس کم جہاں پاک	نالائق شخص کا کہیں چلے جانا یا مرجانا
خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ	اپنا راستہ لو ۔ چلو ہٹو
خصم سے چھوٹے تو یاروں کے جائے	بدچلن عورت

خصم کا کھائیں بھائی کا گائیں	فائدہ کسی سے اٹھانا اور تعریف کسی اور کی کرنا
خصم کیا برا کیا ۔ کرکے چھوڑ دیا اس سے بھی برا کیا	عیب ہر ایک برا ہے ۔ اس سے بچنا چاہیئے
خصم مار کر ستی ہوئی	دغا کرکے بعد میں ظاہری افسوس کرنا
خطا کرے بیوی پکڑی جاوے باندی	امیر قصور کرے غریب کو سزا ملے
خطا بزرگاں گرفتن خطا است	بزرگوں پر اعتراض کرنابڑی بےادبی ہے
خلق کا حلق کس نے بند کیا ہے	لوگوں کی باتوں کو کوئی نہیں روک سکتا
خلیا ساس کن ساسوں میں ۔ کودوں کا بھات کن بھاتوں میں	خلیا ساس کوئی رشتہ نہیں اور کودوں کا بھات فضول ہے --- دور کے رشتے
خندہ سوگند	جو ہر وقت ہنسے وہ نیک چلن نہیں
خوان بڑا ۔ خوان پوش بڑا ۔ کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا	ظاہری ٹیپ ٹاپ تو بہت اور اندر کچھ نہیں
خوان پاک ۔ خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک	ظاہر آراستہ باطن خراب
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو	جب دو ہم خیال مل جاتے ہیں تو وقت اچھا گزر جاتا ہے
خود پسندی دلیل نادانی است	اپنی ہر بات کو اچھا سمجھنا عقل مندی نہیں
خود را فضیحت دیگراں را نصیحت	خود برےکام کرنا اور دوسروں کو نصیحت کرنا
خود غلط ۔ انشا غلط ۔ املا غلط	جو ہر طرح سے غلط ہو
خود غلط بود آنچہ ماپند اشتیم	ہم جو سمجھتے تھے خود ایک غلطی تھی
خود کوزہ ۔ خود کوزہ گر و خود گل کوزہ	جہاں ایک آدمی تمام انتظامات کرے
خود کردہ علاجے نیست	اپنے کیے کا کوئی علاج نہیں
خودی اور خدائی میں بیر ہے	خدا غرور کوپسند نہیں کرتا
خوردہ نہ بوردہ ۔ناحق دردگردہ	کچھ کیا نہیں مفت کی تکلیف ہوئی
خوشامد سے آمد ہے	خوشامد سے اکثر فائدہ ہوتا ہے
خوشامد کا منہ کالا	خوشامدی آدمی بےعزت ہوتا ہے
خوشی کے مارے باچھیں کھل جانا	بہت خوش ہونا
خون سر پر چڑھ کر بولتا ہے	قتل چھپا نہیں رہتا
خون لگا کےشہیدوں میں داخل ہونا	ادنےٰ عمل سے بڑے درجے کا طالب ہونا
خیرات کے ٹکڑے اور بازار میں ڈکار	مانگ کر گزارہ کرے اور اس پر شیخیاں مارے

د سے ضرب الامثال

داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے	سخی خیرات کرتا ہے اور بخیل حسد سے مرا جاتا ہے
داتا داتا مرگئے اور رہ گئے مکھی چوس ۔ لین دین کو کچھ نہیں لڑنے کو موجود	سخی مر گئے اور کنجوس رہ گئے ۔ دیتے دلاتے کچھ نہیں لڑنے کو تیار رہتے ہیں
داتا دان کرے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے	سخی سخاوت کرتا ہے اور بخیل حسد سے جل جل مرتا ہے
داتا کا دان غریب کا اشنان	سخی کی خرات کرنے سے غریب کا کام چل جاتا ہے
داتا کے دینے کے سو ہاتھ	خدا جب دینے پر آتا ہے تو سو طرح سے دیتا ہے
داتا کی ناؤ پہاڑ چڑھے	سخی ہمیشہ کامیاب رہتا ہے
دادا پردادا کے راج کی باتیں کرنا	پرانے زمانے کے حالات کا ذکر کرنا
دادا جان پرائے بردے آزاد کرتے تھے	شیخی مارنے والے کے متعلق کہتے ہیں
دادا کہنے سے بنیا گڑ دیتا ہے	خوشامد سے کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے
دادا مریں گے جب بیل بٹیں گے	جب کسی معاملے میں تاخیر ظاہر کرنا مراد ہو
داشتہ آید بکار گرچہ باشد سر مار	رکھی ہوئی شے کام آہی جاتی ہے چاہے وہ سانپ کا سر ہی کیوں نہ ہو
دال روٹی کھاتے ٹوٹا تو بھاڑ میں پڑے	اگر کفایت شعاری کے باوجود گذارا نہیں ہوتا تو مرجانا بہتر ہے
دال میں کچھ کالا ہے	مشکوک معاملہ ہے
دام آوے کام	روپیہ بہت فائدہ مند ہوتا ہے
دام دیجیے کام لیجیے	جو روپیہ خرچ کرتا ہے اس کا کام ہو جاتا ہے
دام کرائے کام	جو روپیہ خرچ کرے اسی کا کام ہوتا ہے
دامن پر فرشتے نماز پڑھتے ہیں	بہت پارسا ہے . . . بہت پاک دامن ہے
دانا جلد بازی نہیں کرتے	عقلمند آدمی کسی کام میں جلد بازی سے کام نہیں لیتے
دانادشمن نادان دوست سے بہتر ہے	بےوقوف دوست کے ہاتھوں عموماً نقصان پہنچتا ہے
دانت کریدنے کو تنکا نہ بچا	گھر میں کچھ نہ رہا

دانت ٹوٹے ۔ کھر گھسے اور پیٹھ بوجھ نہ لے ۔ ایسے بوڑھے بیل کوکون باندھ بھس دے	بوڑھا ہو جانے پر جب اس سے کسی مفاد کی توقع نہ ہو تو کوئی منہ نہیں لگاتا
دانتا باجے گھر پڑے اور کھانڈا باجے رن پڑے	زبان درازی سے گھر میں لڑائی رہتی ہے اور ہنسی مذاق میں دوستوں سے دشمنی ہو جاتی ہے
دانہ پانی کھینچ لایا ہے	رزق مقدر میں تھا مجبوراً آنا پڑا
دانہ دانہ است غلہ در انبار	ایک ایک دانہ جمع ہوکر انبار بن جاتا ہے
دانہ کھائے نہ پانی پیوے ۔ وہ آدمی کیسے جیوے	جو شخص کھاتا پیتا نہیں وہ زندہ کیسے رہ سکتا ہے
دانہ گھاس پانی چھ چھ وقت ۔ دانہ گھاس کھریرا مین مین بار	آدمی خاطر داری تو بہت کرے مگر نقد کچھ نہ دے
دانے پانی کے اختیار ہے	تقدیر کے ہاتھ میں ہے
دانے دانے پر مہر ہے	جو رزق تقدیر میں لکھا ہو وہی ملتا ہے
دانے دانے کو محتاج	بالکل مفلس
دانے کو ٹاپے سواری کو پاوے	کھانے پینے کو تیار مگر کام سے جی چرانا
داہنا دھوئے بائیں کو اور بایاں دھوئے دائیں کو	ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے
دائی چنبیلی کے گھر مرزا موگرا	ادنیٰ ذات کا ہوکر شیخی بگھارنا
دائی کے سر پان پھول	غریب کو ہر طرح کا الزام لگ جاتا ہے
دایاں پیر ہلاؤں گی تو گھر ہی پیر مناؤں گی	محنتی آدمی ہر جگہ کما لیتا ہے
دبا بنیا پورا تولے	جب کسی پر دباو پڑے تو وہ حق ادا کر دیتا ہے
دبتے کو سب دباتے ہیں	غریب کو سب ستاتے ہیں
دبدھا میں دونوں گئے ۔ مایا ملی نہ رام	شکی آدمی ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے
دبک شیرے۔کے مٹکے میں	موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا
دبلی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے	زبردست قابو میں آکر کمزور کا تابع ہو جاتا ہے
دبے پر چیونٹی بھی کاٹتی ہے	تنگ آکر کمزور بھی حملہ کرتا ہے
دبے پر سب شیر ہیں	کمزور پر سب حکم چلاتے ہیں
ددھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی	جس سے نفع ہو اس کی سختی بھی برداشت کی جاتی ہے
در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش	اعمال اچھے ہونا لازم ہے لباس چاہے کیسا ہی ہو
درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست	اچھے کام میں دیر نہیں کرنی چاہیئے

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتاہے	ہر چیز اس کے نتیجے سے ظاہر ہوتی ہے
درخت بوئے تھے آم کے ہوگئے ببول	نفع کی امید تھی مگر نقصان ہوا
درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں	انسان کو ہر کام کرنا چاہیے چاہے ادنیٰ ہو چاہے اعلیٰ
درشن تھوڑے نام بہت	شہرتو بہت ہے مگر حقیقت کچھ نہیں
درشن کے نیناں لوبھی	دیکھنے کو آنکھیں ترستی ہیں
دروازے پر آئی برات ۔ سمدھن کو لگی ہگاس	عین وقت پر گھبراہٹ
دروغ بر گردن راوی	جھوٹ کا گناہ اصل بیان کنندہ کے سر ہوتاہے
دروغ کو فروغ نہیں	جھوٹ میں کامیابی نہیں ہوتی
دروغ گو را حافظہ نہ باشد	جھوٹے کا حافظہ نہیں ہوتا
دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز	جس سچ سے فساد بڑھے اس سے وہ جھوٹ بہتر ہے جس سے فساد مٹے
درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست	فقیر جہاں پڑ رہے وہی اس کا گھر ہے
دریا کا پھیر کس نے پایا ہے	دانا آدمی کی بات کسی کی سمجھ میں نہیں آتی
دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر	جہاں رہنا وہاں کے زبردست آدمیوں کی مخالفت کرنا
دس کماتےتھےبیس کھاتے تھے برسات کے بعد گھر آتے تھے	بہت فضول خرچی کرنا
دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ	بہت سے آدمی تھوڑا تھوڑا سلوک کریں تو ایک کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے
دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہوجاتا ہے	بے عزتوں میں عزت دار بھی بدنام ہو جاتا ہے
دستار گفتار اپنے ہی کام آتی ہے	اپنی پگڑی اور اپنی گفتگو اپنے مطلب کے موافق ہی ہوتی ہے
دسترخوان بچھانے میں سو عیب نہ بچھانے میں ایک عیب	اگر لوگوں کو کھانا کھلایا جائے تو سینکڑوں نقص نکالتے ہیں ۔ اگر نہ کھلایا جائے تو ایک ہی نقص کنجوسی ہے
دستوری کا ٹکا مل گیا	اپنی سزا کو پہنچ گیا
دسوں انگلیاں دسوں چراغ	بہت ہنر مند
دشمن اگر قوی ست ۔ نگہبان قوی تر است	دشمن اگر زبردست ہے تو خدا جو نگہبان ہے اس سے بھی زبردست ہے
دشمن کون؟ ماں کا پیٹ	بھائیوں میں اگر دشمنی ہوجائے تو سخت ہوتی ہے
دشمن نتواں حقیر و بے چارہ شمرد	دشمن کو کبھی کمزور اور حقیر نہ سمجھنا چاہیئے

دشمنوں کی طبیعت ناساز ہے	خود بیمار ہے
دکھ بھریں بی فاختہ کوے انڈے کھائیں	مصیبت کوئی اٹھائے ۔ فائدہ کوئی حاصل کرے
دکھ سکھ بھائی بہن ہیں	دکھ کے ساتھ سکھ اور سکھ کے ساتھ دکھ ضرور ہوتا ہے
دکھ سکھ سب کے ساتھ لگا ہوتا ہے	ہر شخص کو تکلیف بھی ہوتی ہے اور سکھ بھی ملتا ہے
دکھ میں سکھ کی قدر ہوتی ہے	جب تک تکلیف نہ ہو آدمی آرام کی قدر نہیں کرتا
دکھتے دانت کو اکھیڑنا چاہیئے	دکھ دینے والی شے کو دور کر دینا ہی بہتر ہے
دکھیا دکھ رووے سکھیا کمر ٹوے	مصیبت زدہ اپنا دکھ بیان کرتا ہے سکھی اس سے فائدہ اٹھانے کی سوچتا ہے
دکھیا رووے سکھیا سووے	مصیبت زدہ تکلیف میں اور خوش قسمت مزے میں زندگی گزارتا ہے
دل بدست آور کہ حج اکبر است	دلجوئی کرنا حج اکبر کے برابر ہے
دل کا دل آئینہ ہے	جیسا کوئی کسی کے متعلق سوچے گا ویسا ہی اسے اس سے جواب ملے گا
دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ	رنج والم کا اسے ہی پتہ ہوتا ہے جو اس میں مبتلا ہوتا ہے
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے	محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے
دل کو ہو قرار تو سب کو سوجھیں تیوہار	جس کو کوئی فکر نہ ہو وہی ہومر بات میں لطف اٹھاوسکتا ہے
دلی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کیے	لائقوں کی صحبت میں بیٹھڑکر بھی نالائق ہی رہے
دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی	اصل قیمت کم اور خرچہ زیادہ
دمڑی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں	ہر کام خوب سوچ بچار کے بعد کرنا چاہیئے
دمڑی کی ہانڈی گئی ۔ کتے کی ذات پہچانی گئی	تھوڑا سا نقصان ہوا تو تجربہ ہوا
دمڑی نہ جائے چاہے چمڑی جائے	تکلیف ہو مگر خرچ نہ ہو
دمہ دم کے ساتھ	دمہ کا مرض مرتے دم تک نہیں جاتا
دن جاتے دیر نہیں لگتی	وقت جلد گزر جاتا ہے
دن رات کا بکھیڑا	ہر وقت کا جھگڑا
دن عید رات شب برات	رات دن عیش و نشاط
دن کو اونی اونی رات کو خرچہ پونی	بے موقع کام
دن کی پوچھی رات کی کہی	جب کوئی جواب میں بے تکی بات کہے

دن میں سوئے ۔ روزی کھوئے	جو دن میں کام نہ کرےاس کی زندگی تنگی میں گزرتی ہے
دنیا بہ امید قائم	انسان امید کے سبب زندگی بسر کرتا ہے
دو جورو کاخصم چوسر کا پانسا	دو بیویوں والا ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے
دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی	فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا
دو دن بہار دس دن پت جھڑ	عیش کم تکلیف زیادہ
دو سے تین بھلے	مشورے کےلیے جتنے آدمی زیادہ ہوں اچھے ہوتے ہیں
دو ملا میں مرغی حرام	دو دعویداروں میں کام بگڑ جاتا ہے
دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا	صحبت دو ہی کی بھلی ۔ تیسرے کی شراکت ناگوار ہوتی ہے
دونوں دین سے گئے پانڈے حلوا ملا نہ مانڈے	جو بہت لالچ کرے اسے کچھ نہیں ملتا
دونوں ہاتھوں سے تالی بجنا	ہر دو فریقین کی مرضی سے جھگڑا یا صلح ہونا
دونوں ہاتھوں سے پگڑی تھامنا	بہت کوشش سےعزت بچانا
دوہتی تالی بجنا	دونوں ہاتھوں سے تالی بجنا
دودھ دیا مینگنیوں بھرا	کام کرنا مگر خراب طریقے سے
دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے	ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل چیز سے بھی ڈر جاتا ہے
دودھ کی مکھی کس نے چکھی	خراب چیز کوئی استعمال نہیں کرتا
دودھیل گائے کی لاتیں بھی بھلی	جس سے فائدہ ہو اس کی کڑوی بات بھی سہنی پڑتی ہے
دور کے ڈھول سہانے	دیکھنے پر چیز اچھی ثابت نہ ہونا حالانکہ پہلے بہت تعریف سنی ہو
دوڑ چلے نہ گر پڑے	جب کوئی آدمی حد اعتدال سے بڑھ کر کوئی کام کرے اور کامیاب نہ ہو
دولت اندھی ہوتی ہے	دولت انسان کی شکل و شباہت دیکھ کر نہیں آتی
دولت ڈھلتی چھاؤں ہے	دولت زوال پذیر شے ہے
دولت لٹے کوئلوں پر مہر	جائز خرچ میں کفایت شعاری اور بے جا خرچ پر بے دریغ روپیہ خرچ کرنا
دولت منڈیر کا کوا ہے	دولت کبھی ایک جگہ نہیں رہتی
دہلیز کے ہگے سے بیر نہیں جاتا	بے وقوفی کی حرکتوں سے دشمنی نہیں جاتی

ده دنیا ستر در آخرت	نیک کام کا صلہ دنیا میں دس گنا اور آخرت میں ستر گنا ملے گا
دہی دہی کرنا	کسی پوشیدہ بات کو جا بجا مشتہر کرنا
دھان کا گاؤں پوال سے پہچانا جاتا ہے	آثار سے ہی کسی کی خصلت کہ اندازہ ہو جاتا ہے
دھر کی ٹوٹی نہیں جڑتی	تقدیر ہی خراب ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا
دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے	دولت کا کوئی بھروسہ نہیں ۔ آج ہے تو کل نہیں
دھوبی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان مروڑے	زبردست سے بس نہیں چلتا کمزور کو دیاتے ہیں
دھوبی کا چھیلا آدھا اجلا آدھا میلا	غیروں کا لباس موزوں نہیں ہوتا
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	نکما اور بے کار آدمی
دھوبی کے گھر پر پڑے چور ۔ وہ نہ لٹا لٹے اور	دوسرے کا مال لٹانے والے کو کہتے ہیں
دھوتی میں سب ننگے	اندرونی حالت سب کی ایک جیسی
دھین دھوکڑ ۔ اللّٰہ میاں کے نوکر	آزاد اور خودسر
دیے کی روشنی محشر تلک	خیرات اور بخشش کرنے والے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے
دیتا بھولے نہ لیتا	معاملہ صاف اور سیدھا ہے
دیس چوری پردیس بھکشا	اپنے وطن میں وضع اور وقار قائم رکھنے کے لیےلوگ چوری تک کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں لیکن پراے ملک میں جہاں کوئی جاننے والا نہیں ہوتا بھیک تک مانگنے میں عار نہیں
دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالہ	خواہ مخواہ واقفیت جتانا اور خوشامد کرنا
دیکھتی آنکھوں مکھی نہیں نگلی جاتی	جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا
دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے	خدا جانے نتیجہ کیا ہو
دیکھیے شیر کی نظر کھلائیے سونے کا نوالہ	اولاد کو اچھے سے اچھا کھلائیں مگر اپنے زیر اثر اور رعب کے نیچے رکھیں
دیکھیے قسمت میں کیا بدا ہے	اللّٰہ ہی جانے کیا ہوگا
دیکھیے یہ بجلی کہاں گرتی ہے	خدا جانے یہ مصیبت کس پر پڑتی ہے
دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے	بڑی مقدار میں سے بچا بچایا بھی بہت ہوتا ہے
دیگ میں سے ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں	ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے
دیگر بخود مناز کہ ترکی تمام شد	اب اترانے سے کیا فائدہ وقت گزر چکا
دیمک کے سے دانت	تیز دانت

دینا بھلا نہ باپ کا ۔ بیٹی بھلی نہ ایک	قرض اور بیٹی اچھے نہیں ہوتے
دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں	خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	راز کی بات اکیلے میں بھی آہستہ کہنی چاہیئے شائد کوئی دیوار کے پار سن رہا ہو
دیوانہ بکار خویش ہوشیار	دیوانہ اپنے مطلب کے لیے ہوشیار ہوتا ہے
دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے	دیوانی مقدمہ انسان کو بہت پریشان کرتاہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ڈ سے ضرب الامثال

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر جاتی ہے	ظالم اور بدمعاش بھی پڑوسیوں کا کچھ لحاظ رکھتا ہے
ڈریں لومڑی سے نام دلبر خان	شہرت کے برعکس بزدلی اور خوف
ڈسا ہوا پانی نہیں مانگتا	بڑا ظالم ہے جس کو نقصان پہنچائے تباہ کر دیتا ہے
ڈوبا بنس کبیر کا ۔ ہائے پوت کبیر کا	نالائق بیٹے نے خاندان کا نام ڈبو دیا
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	مایوس آدمی کو ذرا سی بھی مدد کام دے جاتی ہے
ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار	سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے
ڈوم اور چنا منہ لگا برا	دونوں کا شوق پڑ جائے تو چھوٹتا نہیں
ڈومنی گاپوت چینی بجائے ۔ اپنی ذات آپ بتائے	آدمی کی اصلیت اس کے قول و فعل سے ظاہر ہوجاتی ہے
ڈھاک کےمین پات	سدا ایک حال پر خوش رہنا
ڈھائی انچھر پریم کے ۔ پڑھے سو پنڈت ہو	محبت کے چند حروف ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہی عالم فاضل ہوگا
ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغبان	کم حیثیت ہوتے ہوئے بلند مرتبے کی خواہش کرنا
ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا	دولھا بننا ۔ ۔ ۔ عارضی عروج پانا
ڈھلتی پھرتی چھاؤں	زمانہ اور دولت کبھی ایک حالت پر نہیں رہتے ۔ کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس
ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں	چیز پاس ہوتے ہوئے ادھر ادھر تلاش کرتے پھرنا
ڈھول کی آواز دور سے سہانی دیتی ہے	دور کے ڈھول سہانے
ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں	کم ظرف اور کم حوصلہ ۔ ۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا
ڈیڑھ پاؤں چون چوبارے رسوئی	ذرا سے کام۔کے لیے بڑا اہتمام

١٤

ذ سے ضرب الامثال

ذات کی بیٹی ذات میں جاتی ہے	شریف کا پیوند شریف سے ہوتا ہے
ذکر العیش نصف العیش	عیش و عشرت کے تذکرے سے بھی بہت سا لطف حاصل ہوتا ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

00923469007644

ر سے ضرب الامثال

راب نہ رابڑی لے اٹھے کھابڑی	خواہ مخواہ ناراض ہو گئے
رات بھر ٹیسائی اور ایک بچہ بیائی	محنت تو بہت کی مگر فائدہ نہ ہونے کے برابر ہوا
رات پڑی بوند ۔ نام رکھا محمود	کام مشکل سے شروع ہوا ہے خوشی ابھی سے شروع کردی ہے
رات پڑے اپاسی ۔ دن کو کھائے باسی	رات کو بھوکا سوتا ہے دن کو باسی کھاتا ہے
رات تھوڑی سوانگ بہت	فرصت کم ہے اور کام زیادہ
رات تھوڑی کہانی بہت	عمر کم اور بکھیڑے بہت
رات دن پیسا اور چینی بھر اٹھایا	محنت بہت فائدہ کم
رات دن شیر کا سامنا ہے	ہر روز نئی مصیبت ہے
رات کا پیٹ بھاری ہے	رات سب عیبوں کو چھپا لیتی ہے
رات کا کھایا یاد نہیں رہتا	بہت بھول جانےوالا آدمی
رات کو جمائی آئے ۔ دن کو منہ پھیلائے	کام میں عجلت کرنے والا
رات کو مچھر کی ٹانگ پکڑیں ۔ دن کو اونٹ نہ سجھائی دے	جسے رات کو زیادہ نظر آتا ہے اور دن میں کم
رات گئی بات گئی	موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا
رات ماں کا پیٹ ہے	رات کو سب آرام پاتے ہیں ۔ رات کو عیب چھپے رہتے ہیں
رات کو نربدا اتری ۔ کواں دیکھ ڈری	خطرناک کام کر جائے اور تھوڑے خطرے سے ڈر جائے
رات ہٹائی تڑکے آئی ۔ بھوک بیدنا بری رے بھائی	بھوک بری بلا ہے ہر وقت لگی رہتی ہے
راتوں روئی ایک ہی مرا	بہت محنت کی فائدہ تھوڑا ہوا
راتوں کانا کاتنا ۔ سر پر نہیں تاتنا	بہت محنت کرتی ہے پھر بھی گذارا نہیں ہوتا

راج کا راج میں ۔ تاج کا تاج میپ ۔ بیاج کا بیاج میں ۔ سماج کا سماج میں	جس قسم کی آمدنی ہو ویسا ہی خرچ ہوتا ہے
راج ہٹ ۔ بالک ہٹ ۔ تریا ہٹ ۔ جوگی ہٹ	راجہ ۔ بچہ ۔ عورت اور فقیر جو دل میں آئے کرتے ہیں ۔ کسی کی نہیں مانتے
راجا آگے راج ۔ پیچھے چھلنی نہ چھاچھ	خاوند کی زندگی میں بڑے مزے تھے اسکی وفات کے بعد کچھ بھی نہیں
راج بلاوے ٹھاٹھ آڑے آوے	حاکم کی بہت تابعداری کرتا ہے
راجا بھئے تو کیا ہوا انت جاٹ کے جاٹ	باوجود نو دولتی کے قدیم عادت نہیں بدلتی
راجا جوگی کس کے میت	بادشاہ اورجوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے
راجا چھوڑے نگری جو بھاوے سو لے	راجا اگر شہر چھوڑ دے تو جس کا دل چاہے قبضہ کر لے
راجا راج پرجا سکھی	حاکم اچھا ہو تو رعیت آرام سے رہتی ہے
راجا رکھے رانی کھاوے	کماتا کوئی ہے ۔ اڑاتا کوئی ہے
راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا	کسی کی ناراضی کی پروا نہ ہونا
راجا کا پرچانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے	بادشاہوں کی صحبت میں ہر وقت خطرہ ہوتا ہے
راجا کا دان پرجا کا اشنان	خیرات اپنی حیثیت کے موافق ہونی چاہئیے
راجا کا دوجا بکری کا تیجا دونوں خراب	راجا کا دوسرا بیٹا سلطنت کے لیے جھگڑا پیدا کرتا ہے اور بکری کا تیسرا بچہ بھوکا رہتا ہے کیونکہ بکری کے دو ہی تھن ہوتے ہیں
راجا کیا جانے بھوکے کی سار	بھوک کی قدر امیر آدمی نہیں جان سکتا
راجا کی بیٹی ۔ قسمت کی ہیٹی	امیر کی لڑکی کا غریب کے گھر بیاہی جانا
راجا کے گھر کاج ۔ ہمارے گھر ٹھک ٹھکا	بادشاہوں کے اخراجات کا بوجھ رعیت پر پڑتا ہے
راجا کے گھر گئی ترت رانی کہلائی	غریب کی بیٹی کا امیر کے گھر بیاہی جانا
راجا کے گھر موتیوں کا کال	کیا کمی ہے ۔ ۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ یہ چیز آپ کے بس کی نہیں
راجا نل پر بپتا پڑی بھونی مچھلی جل میں پڑی	برے دن آئیں تو ہر کام میں نقصان ہوتا ہے
راجا ہوکر چوری کرے نیاؤ کون کرے	حاکم ہی ظلم کرے تو انصاف کہاں؟
راستی موجب رضائے خدا است	سچائی سے خدا خوش ہوتا ہے
جھروکے بیٹھ کے سب کا مجرا لیت جیسی جاکی چاکری ویسا اس کو دیت	خدا ہر ایک کو اس کی کوشش کے مطابق دیتا ہے

رام چھوڑی اجودھیا من بھاوے سولے	جو چیز چھوڑ دی اس سے کچھ مطلب نہیں ۔ خواہ اسے کوئی لے لے
رام رام جپنا ۔ پرایا مال اپنا	بظاہر پرہیزگاری اور باطن میں بےایمانی
رام کی مایا کہیں دھوپ کہیں چھایا	کہیں دکھ ہے کہیں سکھ ہے
رام ملائی جوڑی ۔ ایک اندھا ایک کوڑی	دونوں ایکوجیسے بدمعاش
ران سے ران باندھنا	دور نہ ہونے دینے والا
رانڈ اور کھانڈ کا جوبن رات کو	عورت اور کھانڈ رات کے وقت اچھی معلوم ہوتی ہیں
رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دیں	عورتیں بدچلن نہ ہوں اگر مرد ان کا پیچھا کرنا چھوڑ دیں
رانڈ رووے ۔ کواری رووے ۔ ساتھ لگی ست خصمی رووے	رانڈ روتی ہے اس کا خاوند مرگیا ۔ کنواری روتی ہے اس کا باپ مر گیا ۔ ست خصمی کیوں روتی ہے ۔ ۔ ۔ کوئی دکھانے کے لیے ہمدردی ظاہر کرے
رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا ۔ کھاوے بہت چلےتھوڑا	خود سر آدمی اور سوداگر کا گھوڑا دیکھنے کی چیزیں ہیں ۔ کام کی نہی
رانڈ کی گانٹھ میں مال کا لوک	رانڈ کے پاس روپے پیسے کی کمی بہت ہوتی ہے
رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جا رہا ہے	بک بک کرتا ہے ۔ ۔ ۔ بڑا بکواسی ہے
رانڈا گیا سگائی کو ۔ آپ کو لائے یا بھائی کو	جہاں کوئی کام کرنے والا پہلے اپنے لیے کرے اور پھر دوسرے کے لیے
رانگ ہیرےکو کاٹتا ہے	کبھی ناتواں زبردست پرغالب آجاتا ہے
رانی دیوانی ہوئی اوروں کو پتھر اپنوں کو لڈو مارے	ان کی دیوانگی میں بھی اپنا ہی فائدہ ہے
رانی روٹھے گی ۔ اپنا سہاگ لے گی ۔ کیا کسی کا بھاگ لے گی	کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہ ہونا
رانی کو باندی کہا ہس دی ۔ باندی کو باندی کہا رو دی	شریف کو کمینہ کہو تو پروا نہیں کرتا ۔ لیکن کمینے کو کمینہ کہو تو اسے برا لگتا ہے
رانی کو رانا پیارا ۔ کانی کو کانا پیارا	ہر شخص کو اپنا ہم جنس پیارا ہوتا ہے
رانی کو کون کہے آگا ڈھک	بڑے آدمی کو غلطی کرتے ہوئے دیکھ کرکون ٹوک سکتا ہے
رانی گئیں ہاٹ ۔ لائیں ریجھ کر چکی کے پاٹ	بڑے آدمی بعض وقت فضول چیزیں خرید لیتے ہیں
راہ پڑے جانیے یا باہ پڑے جانیے ۔ ۔ ۔ راہ چلے یا پاس بسے جانیے	نئے آدمیوں کی اصلیت ہم سفر ہونے یا واسطہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے
رائی نون تیرے دیدوں میں	چشم بددور

رائی بھر سگائی ۔ پٹپھا بھر پریت ۔ ۔ ۔ رائی بھر ناطہ گاڑی بھر آشنائی	ذرا سا رشتہ بہت سی محبت سے بہتر ہے
رائے رایاں رائے گھن چکر ۔ آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکر	باوجود مرتبے والے ہونے کے عقل ندارد ۔ ۔ ۔ بے میل کام
رتی بھر دھن ساتھ نہ جاوے ۔ جب تو مر کر جیو گنوا دے	مرنے کے وقت ذرا سی دولت بھی ساتھ نہیں جاتی
رتی بھر کی تین چپاتی ۔ کھانے والے سات سنگھاتی	انتظام تھوڑا اور مہمان بہت
رتی دے کر مانگے تولہ ۔ داکو کون بتاوے بھولا	جو تھوڑا دے کر بہت لے اسے کون بے وقوف کہہ سکتا ہے
رتی بھر ناتا گاڑی آشنائی	تھوڑا سا رشتہ بہت سی دوستی اچھا ہوتا ہے
رتیوں جوڑے تولوں کھووے ۔ واکو لابھ کہاں سے ہووے	فضول خرچ آدمی کو کبھی فائدہ نہیں ہوتا
رجا کیا جانے بھوکے کی سار	پیٹ بھرے کو بھوکے کی تکلیف کا احساس نہیں ہوتا
رحمت حق بہانہ می جوید	خدا کی رحمت بہانہ تلاش کرتی ہے
رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا	رذیل آدمی امیر ہوجائے تو بہت مغرور ہوجاتا ہے
رذالوں کی دوستی پانی کی لکیر ۔ شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر	کمینوں کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں
رذالوں کی جورو کو سدا طلاق	کمینہ قابل اعتیار نہیں ہوتا
رذالے کے ناخن ہوئے	کمینہ صاحب اختیار ہو گیا
رذیل کی دونہ اشراف کی سو	کمینے کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہے
رزق نہ پلے باندھتے پچھی اور درویش ۔ جن کا تکیہ رب ہے ان کا رزق ہمیش	جانور اور فقیر رزق پلے باندھ کر نہیں پھرتے جو خدا پر بھروسا کرتے ہیں ۔ انہیں مل ہی جاتا ہے
رزق ہے نہ موت	بڑا بد قسمت ہے
رس دیئے مرے تو بس کیوں دیجئے	جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے
رس کھائے رسائن بنتی ہے	تکلیف اٹھانے سے فائدہ ہوتا ہے
رسوں جکڑے اب نہیں ٹھہرے	چاہے کچھ کرو اب وہ نہیں ٹہرنے کے
رسنا بسنا نصیب ہو	پھولنا پھلنا نصیب ہو
رسی جل گئی پر بل نہ گیا	دولت اور عزت جانے پر بھی غرور نہ گیا
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت	مصیبت آئی تو تھی مگر بچ گئے

رضائے مولیٰ از ہمہ اولیٰ	خدا کی مرضی سب سے بہتر ہے
رکابی میں جب تک بھات میرا تیرا ساتھ	فائدے کا لالچ ساتھ رکھتا ہے ۔ ۔ ۔ ریاکار
رکھو اس مقولے پہ دارومدار ۔ کہ نو نقد اچھے نہ تیرہ ادھار	جو چیز فوراً مل جائے وہ اس چیز سے جس کا وعدہ کیا جائے بہتر ہے
رلے ملے پنچوں رہیئے ۔ جان جائے پر سچ نہ کہیے	پنچایت کے ساتھ اتفاق رکھنا چاہیئے ۔ چاہےجھوٹ بولنا پڑے
رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی	ظاہر دار
رموز عاشقاں عاشق بدانند	ہم پیشہ ہی بات کو خوب سمجھتے ہیں
رن کی فکر نہ دھن کی چوٹ ۔ یہ دھم دھوسر کاموٹ	بے فکر موٹا آدمی
رنڈوا بیل جی کا جلاپا	پست ہمت اور کام چور نوکر سے طبیعت کو سوختگی ہوتی ہے
رنڈی پیسے کی آشنا ہے	کسبیاں امیر آدمی کے ساتھ تعلق پیدا کرتی ہیں
رنڈی تیرا یار مر گیا ۔ کہا کونسی گلی کا؟	رنڈیوں کے بہت سے یار ہوتے ہیں ۔ ایک پر پابند نہیں رہتیں
رنڈی کا جوبن رکابی میں	جو خرچ کرے لطف اٹھائے
رنڈی کا یار سدا خوار	رنڈی کا آشنا ہمیشہ مفلس رہتا ہے
رنڈی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا	رنڈیوں اور بھڑووں کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا
رنڈی کی کمائی یا کھائے ڈھاڑی یا کھائے گاڑی	رنڈی کی کمائی سازندے اور گاڑی بان کھاتے ہیں
رنڈی کے گھر مانڈے اور عاشقوں کے گھر کڑاکے	چونکہ وہ اپنا روپیہ رنڈیوں کو دے آتے ہیں ۔ وہ مزے اڑاتی ہیں اور ان کے گھر فاقہ ہوتا ہے
رنڈی مانگے روپیہ لے لے میری میا ۔ پھکر مانگے پیسہ چل بے سالے کیسا	عیاشی پر خرچ کرتا ہے ۔ نیک کام پر خرچ کرنے سے گھبراتا ہے
رنڈیوں کی خرچی اور وکیلوں کا خرچہ پیشگی دیا جاتا ہے	اگر وہ پہلے نہ لیں تو انہیں کوئی بعد میں نہیں دیتا
رنگ روپ دیکھ کر نہ بھولیے	ظاہری صورت پر نہ جائیے
رنگ ریز ہوتے تو اپنی ڈاڑھی رنگتے	اگر کسی بات کے قابل ہوتے تو ترقی کرتے
روپیہ پیسا ہاتھ کی میل ہے	روپیہ پیسہ قابل قدر چیز نہیں
روپیہ ٹوٹا بھیلی پھوٹی پھر نہیں رہتی	ٹوٹا ہوا روپیہ جلد خرچ ہوجاتا ہے ۔ توڑی ہوئی بھیلی بھی کھالی جاتی ہے
روپیہ ٹھیکری کر دینا	فضول خرچی یا بیماری وغیرہ میں کثرت سے روپیہ صرف کر دینا

روپیہ دیکھا تو ہنس دیا ۔ لہو دیکھا تو رو دیا	لالچی آدمی ہے
روپے کو روپیہ نہ سمجھنا	روپے کی قدر نہ جاننا
روتے کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے	اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر وقت رونی صورت بنائے رہے
روتے گئے موئے کی خبر لائے	جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی خبر لائے
روٹھے کو منائیے پھٹے کو سلائیے	صلح ہی رکھنا مناسب ہے
روٹی ٹکڑا ہو جائے گا ۔ گھوڑا ٹٹو ہو جائے گا ۔ کپڑا لتا بن جائے گا	یوں ہی برباد ہو جائیں گے ۔ مطلب براری مطلق نہ ہوگی
روٹی کو روتے ہیں کھڑے ہوکر ۔ مردے کو روتے ہیں بیٹھ کر	محتاجی کی مصیبت سب سے بڑھ کر ہے اور بے روزگاری سخت آفت ہے
روٹی کو رووے اور چولھے پیچھے سووے	روٹی کا مارا اسی کی جستجو میں رہتا ہے
روٹی کھا ئیے شکر سے اور دنیا لیجیے مکر سے	دنیا میں مکار اور چالاک عیش کرتے ہیں
روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو	جس قدر جلد ممکن ہو سکے واپس آؤ
رو میں آئے تو آنے دو	جو چیز خودبخود اور مفت مل جائے اسے لے لینا چاہیئے
روز روز کی دوا بھی غذا ہوجاتی ہے	اگر عام طور پر دوا استعمال کی جائے تو اس کا اثر نہیں ہوتا
روز کنواں کھودنا ۔ روز پانی پینا	جتنا کمانا اتنا ہی کھانا
روزگار اور دشمن بار بار نہیں ملتا	موقع ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے کہ شائد ہی دوبارہ ہاتھ آئے
روزگار حمام کی لنگی ہے	نوکری ایک کی نہیں ہوتی ۔ کبھی کوئی اس جگہ پر ہوتا ہے کبھی کوئی
روزے بخشوانے گئے تھے نماز گلے پڑی	ایک آفت سے بچنے کی کوشش کی دوسرے میں پھنسے
روزے خور خدا کا چور	جو شخص روزے نہیں رکھتا وہ خدا کا گنہگار ہے
روزی کا مارا در در رووے ۔ پوت کا مارا بیٹھ کے رووے	روزی کی مار اولاد کی تکلیف سے بھی بری ہے
روزی کو روتے ہیں کھڑے ہوکر مردے کو بیٹھ کر	بیکاری کا غم کسی کے مر جانے سے زیادہ ہوتا ہے
روکھا سو بھوکا	روکھی روٹی کھانے والے کا پیٹ نہیں بھرتا
رووے چور پرائے دھن کو	کسی کی سخاوت کو دیکھ کر ناراض ہونا ۔ ۔ ۔حاسد
روگ کا گھر کھانسی اور لڑائی کا گھر ہانسی	کھانسی تمام بیماریوں کی جڑ اور ہنسی دل لگی لڑائی کا سبب ہے

رونے کو تھی ہی اتنے میں بھائی آگیا	حمایتی آگیا تو سہارا پاکے زیادہ غل مچانا
روئے بغیر ماں دودھ بھی نہیں دیتی	بغیر مشقت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا
رہے جھونپڑوں میں ۔ خواب دیکھے محلوں کے	مفلسی میں امیری کی تمنا
رہے محمود کے ۔ انڈے دے مسعود کے	کھائیں کسی کا اور خیر خواہی کسی کی
رہے نام اللہ کا	خدا کے سوا سب فانی ہیں
ریاست بے سیاست نہیں ہوتی	حکومت کے لیے رعب لازم ہے
ریوڑی کا کیا الٹا کیا سیدھا	ایک ہی حالت
ریوڑی کے پھیر میں آنا	کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا
ریوڑیاں سی بٹ جانا	ساری آمدنی فوراً خرچ ہو جانا

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

١٦

ز سے ضرب الامثال

زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا خدا نہیں	خدا سب پر ایک جیسا مہربان ہے
زبان آج کھلی ہے کل بند ہے	زندگی کا کوئی اعتبار نہیں
زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے	وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان اٹھانا بہتر ہے
زبان جنے ایک بار ماں جنےبار بار	زبان کا اقرار ایک ہوتا ہے
زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں	بدزبانی سے اپنے غیر بن جاتے ہیں
زبان سے نکلی کوٹھے چڑھی	بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہوگئی
زبان شیریں ملک گیری ۔ زبان ٹیڑھی ملک بانکا	نرم زبان سے بہت کام نکل جاتے ہیں ۔ سخت کلامی سب کو دشمن بنا دیتی ہے
زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے	جو منہ میں آیا بک دیا
زبان ہی ہاتھی چڑھا دے زبان ہی عمر گنوا دے	زبان ہی سے آدمی کی عزت ہوتی ہے ۔ اسی سے جان گنوانے تک نوبت آتی ہے
زبان یار من ترکی ومن ترکی نمی دانم	میرے دوست کی زبان ترکی ہے اور میں ترکی نہیں جانتا ۔ ۔ جب کسی کی بات سمجھ نہ آئے
زبردست کے بیسوں بسوے	قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے
زبردست مارے اور رونے نہ دے	حب کوئی طاقت ور زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے
زحل کا عمل گزر چکا ہے	نحوست کے دن گزر گئے
زخمی دشمنوں میں دم لے تو مرے ۔ نہ دم لے تو مرے	ہر طرح مشکل ہے
زر پھیلایا اور کار بر آیا	روپیہ خرچ کرنے سے کام ہو جاتا ہے
زردار کا سودا ہے بےزر کا خدا حافظ ۔ پردار پڑے اڑتے ہے پر کا خدا حافظ	امیر آدمی جو چاہے لے سکتا ہے ۔ غریب کچھ نہیں کر سکتے۔۔ ۔غریبوں کا اللہ حافظ ہے

زر زر کشد در جہاں گنج گنج	دنیا میں روپیہ روپیہ کو کھینچتا ہے اور خزانہ خزانے کو
زر ۔ زمین ۔ زن جھگڑے کی جڑ ہیں	ان تینوں کی وجہ سے فساد ہوتے ہیں
زر زور خدا داد ہے	یہ چیزیں انسان خود حاصل نہیں کر سکتا
زر کا زائل کرنا ۔ جیتے جی ہے مرنا	روپیہ ضائع کرنا بہت بری بات ہے
زر کار کند مرد لاف زند	کام تو روپیہ کرتا ہے مگر آدمی اپنی لیاقت کی ڈینگ مارتا ہے
زر کا زور پورا ہے اور سب ادھورا ہے	روپے میں بہت طاقت ہے
زر کے آگے زور نہیں چلتا	روپے والے کے سامنے طاقتور آدمی بھی کچھ نہیں کر سکتا
زر گیا زردی چھائی ۔ زر آیا سرخی آئی	نقصان ہونے سے چہرہ زرد پڑ جاتا ہے ۔ روپیہ آئے تو منہ پر سرخی جھلکنے لگتی ہے
زر نیست عشق ٹیں ٹیں	مفلسی میں کچھ نہیں ہوتا
زر ہزار زیب لگاتا ہے ۔ بے زر بگڑا نظر آتا ہے	مفلسی کام کی نہیں ۔ روپے سے انسان کی شہرت ۔ عزت اور دلکشی بڑھتی ہے
زر ہے تو گھر ہے نہیں تو کھنڈر ہے	روپیہ ہو تو گھر اچھی حالت میں ہوتا ہے نہیں تو کھنڈر بن جاتا ہے
زر ہے تو نر ہے نہیں تو کمہار کا خر ہے	مفلس آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا
زلیخا پڑھی پر یہ نہ جانا عورت ہے یا مرد	وہ لوگ جو بے سمجھے بوجھے پڑھتے ہیں یا بات کی تہ کو نہیں پہنچتے
زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے	بہت تجربہ ہوچکا ہے
زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا	کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی
زمانہ باتو نہ ساز وتو با زمانہ بساز	اکثریت اگر کسی رائے کے خلاف ہو تو بجائے سب کامخالف بننے کے اکثریت کی رائے مان لینا چاہیئے
زمانہ باتونساز تو بازمانہ ستیز	اگر زمانہ تیرا ساتھ نہیں دیتا تو زمانے کے ساتھ جنگ کر ۔ ۔ زمانے کے ساتھ چلنا کمزوری کی نشانی ہے
زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں	ان آنکھوں سے نہ جانے کیا کیا دیکھا ہے
زمانہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے	وقت کبھی کچھ ہوتا ہے کبھی کچھ
زمیں پاؤں سے نکلی جاتی ہے۔ نہیں تھمتی ۔نہیں رکتی	برا زمانہ ہے کوئی کسی کا نہیں سخت گھبراہٹ ہے
زمیں پھٹ جائے اور میں سما جاؤں	نہایت شرمندگی یا زندگی سے بے زار ہوجانا
زمیں ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے	نہ رکنے والی مصیبت ۔ ۔ ۔ ضدی شخص

زمیں دار کو کسان ۔ بچے کو مسان	زمین دار کو اپنے کاشتکار اور بچے کو مرض مسان سے سخت نقصان پہنچتا ہے
زمین داری دوب کی جڑ ہے ۔ زمین داری کھیڑے کی دوب ہے	زمینداری میں ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے ۔ زمینداری پائیدار چیز ہے
زمین سخت ہے آسمان دور ہے	سخت مصیبت اور بے بسی ہے
زمین کا نہ آسمان کا	نہ ادھر کا نہ ادھر کا
زمین کو مارے زمین دار چونکے	کسی کمزور کو مار کر زورآور پر رعب ڈالنا
زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا	سوال کچھ جواب کچھ ۔ ۔ بے تکی بات
زمین کے نیچے اس قدر ہے جتنا زمین کے اوپر ہے	بہت چالاک اور عیار شخص ہے
زمین میں نہ آسمان میں	کہیں ٹھکانہ نہیں ہے
زن ۔ زر ۔ زمین تینوں لڑائی کے گھر	عورت ۔ روپیہ اور زمین سے دنیا میں جھگڑے پیدا ہوتے ہیں
زنان پردہ نشین مصلحت چناں دانند	پردے میں بیٹھنے والی عورتیں مصلحت کس طرح سمجھ سکتی ہیں
زور کے آگے ضرب نہیں چلتی	طاقت ور آدمی پر معمولی ضربات کا اثر نہیں ہوتا
زور نہ ظلم عقل کی کوتاہی	کسی کی سختی سے نقصان نہیں پہنچتا اپنی بے وقوفی کی وجہ سے پہنچتا ہے
زیادہ جی کر کیا عاقبت کے بوریئے سمیٹو گے	باوجود بوڑھا ہونے کے زیادہ دیر تک زندہ رہنے کی خواہش
زیادہ مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں	زیادہ دوستی یا بے تکلفی میں رنج ہوتا ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

س سے ضرب الامثال

سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ	بہت سے آدمی مل جل کر کام کریں تو کام ہلکا ہو جاتا ہے
سات پانچ مل کیجئے کام ۔ ہارے جیتے نہ آوے لاج	صلاح مشورے سے کام کیا جائے تو ناکامی کے بعد بھی شرمندگی اٹھانا نہیں پڑتی
سات روپیہ اور یہ نمود	چھوٹی حیثیت کے آدمی کا اپنی بڑائی کی ڈینگیں مارنا
سات سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی	بہت سے برے کام کرکے نیک کام کا ارادہ کرنا
سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے	بہت سے رشتہ دار ہونے پر بھی محتاج اور بیکس
ساتھ سو پیٹ کا دکھ ہو	عورت اور مرد اکھٹے سوئیں تو عورت حاملہ ہو ہی جاتی ہے اور حمل کی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے
ساتھ سو کر منہ چھپانا	بےتکلفی ہوتے ہوئے تکلف کرنا
ساتھ کے لیے بھات چھوڑا جاتا ہے	اچھے رفیق کے لیے نقصان بھی برداشت کیا جاتا ہے
ساٹےکی سگائی اور بیاجو روپے کا احسان کیا	بابر کی شادی کرانے اور سود پر روپیہ قرض دینے کا کوئی احسان نہیں ہوتا
ساٹھ گاؤں بکری چر گئی	جب بہت معمولی شخص کے ہاتھوں بہت بڑا نقصان ہو جائے
ساٹھا پاٹھا ۔ بیسی کھیسی	مرد ساٹھ برس کی عمر تک قوی رہتا ہے لیکن عورت بیس برس کی عمر سے ڈھلنے لگتی ہے
ساجھا بھلا نہ باپ کا اور تاو بھلا نہ تاپ کا	شراکت کسی کے ساتھ نہیں کرنی چاہیئے خواہ اپنا باپ ہی کیوں نہ ہو اور بخار کی گرمی اچھی نہیں ہوتی
ساجھے کام اتارے چام	شراکت کے کام میں سخت نقصان اٹھانا پڑتا ہے
ساجھےکی ہنڈیا چوراہے پر پھوٹتی ہے	شراکت کے کاروبار میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے
ساجھی ساجھی مل گئے ۔ جھوٹے پڑے بسیٹھ	فریقین آپس میں ایک ہو گئے بیچ میں پڑنے والوں کو خفت اٹھانی پڑی

سادھو ہوکر دیوے بتا ۔ اس کو جانو پیٹ کا کتا	جو سادھو ہوکر دھوکا دے وہ دراصل لالچی اور صرف پیٹ کا بندہ ہوتا ہے
سار پرانی پیڑ کی کیا جانے انجان	ناواقف آدمی کسی کی تکلیف کی حقیقت نہیں جانتا
سارا دھن جاتا دیکھے تو آدھا دیجے بانٹ	اگر سارا مال ہاتھ سے نکل رہا ہو تو آدھا دے کر باقی آدھا ہی بچا لینا چاہیئے
سارا کھیل تقدیر کا ہے	تقدیر کا لکھا پورا ہوکر رہتا ہے
سارا گاؤں جل گیا ۔ کالے میگھا پانی دے	سب کچھ برباد ہو گیا پھر بھی اقبال کی تمنا باقی ہے
سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پوچھیں	جب کوئی شخص نام و نمود کی خواہش میں اپنا سب کچھ لٹا دے تب کہیں دنیا اس کی طرف متوجہ ہو
سارے بدن میں زبان ہی حلال ہے	زبان پر اعتبار کا دارومدار ہوتا ہے
سارے بنیوں کی ایک مت	سب کنجوس ایک جیسے ہوتے ہیں
سارے دن اونی اونی رات کو چرخا پونی	کام کا وقت گنوا کر بے وقت کام کرنا
سارے شہر میں اونٹ بدنام	جو شخص بدنام ہو چکا ہو ہر بری بات میں اسی کا نام لیا جاتا ہے
سارس کی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑی	دونوں بےکار . . . دونوں نکمے
ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف	زن مرید
ساری خدائی اک طرف فضل الٰہی اک طرف	خدا مہربان ہو تو کوئی نقصان نہی پہنچا سکتا
ساری دیگ میں ایک ہی چاول دیکھتے ہیں	جزو سے کل کا حال معلوم ہو جاتا ہے
ساری رات پیسا اور چپنی بھر اٹھایا	محنت مشقت بہت کی مگر فائدہ کم ہوا
ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی	محنت زیادہ کی مگر فائدہ کم ہوا
ساری رات زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد	سب کچھ سمجھا دیا پھر بھی مطلب نہ سمجھے
ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا	عمر بھر فضول کام ہی کرتے رہے
ساری عمر کاٹھ میں رہے ۔ چلتے وقت پاؤں سے گئے	جن مصیبتوں میں گرفتار تھے ان سےچھوٹے تو ان سےبھی آفت ٹوٹی
ساس بہو کی ہوئی لڑائی ۔ کرے پڑوسن ہاتھا پائی	کسی کے جھگڑے میں خواہ مخواہ دخل دینا
ساس چھوٹی بہو بڑی	جہاں چھوٹے بڑوں کے کان کترتے ہوں
ساس ری ساس مجھے پیٹ کا دھندا	تمام دن کھانے پینے والا

ساس سے بیر پڑوسن سے ناتا	اپنوں سے لڑائی جھگڑا اور غیروں سے میل ملاپ
ساس کوٹھے بہوچبوترے	ساس کے ہٹتے ہی بہو آزادی اختیار کر لیتی ہے
ساس کوٹھےپر کی گھاس	بہو کا ساس کو خاطر میں نہ لانا
ساس گئی گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں	نگرانی ہٹنے کے بعد ہاتھ مارنے کا موقع خوب ملتا ہے
ساس لکا لکا بہو بکا بکا	ساس جو چھپ کر کرتی ہے ۔ بہو کھلم کھلا کرتی ہے
ساس مرگئی اپنی ارواح تو بنے میں چھوڑ گئی	جب ساس کے انتقال کے بعد بھی بہو پر اس کا رعب قائم رہے
ساس نہ نندی ۔ آپ ہی آنندی	نہ ساس نہ نند ۔ بہو آزاد ہے
ساکھ لاکھ سے اچھی	ساکھ دولت سے زیادہ کام دیتی ہے
ساگ میں شردا ۔پھوہڑ جروا	پھوہڑ عورت
ساگ میں شردا ۔ انڈے میں پانی ۔ کیوں ہی پٹھانی	وہ عورت جسے کھانا پکانے کا سلیقہ نہ ہو
سال بھر میں سخی سوم برابر ہو جاتے ہیں	سخی جلد اور کنجوس دیر میں روپیہ خرچ کرتا ہے لیکن سال کے اخیر میں دونوں کا خرچ برابر ہی نکلتا ہے
سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنے بل میں سیدھا چلتا ہے	برا آدمی اور سب جگہ برائی کرتا ہے مگر اپنے گھر میں سیدھے طریقے سے رہتا ہے
سانپ کا بچہ سنپولیا	برے آدمی کی اولاد بھی بری ہوتی ہے
سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا	سانپ کا ڈسا ہوا بہت جلد مر جاتا ہے
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے	دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کے پیتا ہے
سانپ کا کاٹا سوے ۔ بچھو کا کاٹا رووے	جسے سانپ کا ٹ لے وہ بیہوش ہوجاتا ہے لیکن جسے بچھو کاٹ لے وہ درد سے تڑپتا رہتا ہے
سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں	بدذات کا موذی پن ظاہر نہیں ہوتا
سانپ کےمنہ میں چھچھوندر ۔ نگلے تو اندھا ۔ اگلے تو کوڑھی	ایسا کام جسے نہ کیا جاسکے نہ چھوڑا جا سکے
سانپ کےنیچے کا بچھو	ظالم۔ موزی
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے	موذی آدمی کو اس طرح مارنا چاہیئے کہ خود محفوظ رہے
سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو	موقع ہاتھ سے نکل گیا اب پچھتایا کرو
سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں	جس کے لیےجیسی خوراک موزوں ہے وہ ویسی ہی خوراک کھاکر زندہ رہ سکتا ہے

سانپ نے نہیں کاٹا	نشہ نہیں کیا ۔ ۔ ۔ بہکا ہوا نہیں ہے
سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپا لپ	موزی انسان جہاں کہیں اکھٹے بیٹھتے ہیں ایذا رسانی کی باتیں کرتےہیں
سانچ کو آنچ نہیں	سچ کو کوئی ضرر نہیں پہنچ سکتا
سانچ کہے سو مارا جائے ۔ جھوٹھ کہے سو لڈو کھائے	سچ بولنے والے کو مصیبت اٹھانی پڑتی ہے جب کہ جھوٹ بولنے والا مزے اڑاتا ہے
سانس کے ساتھ آس ہے	جب تک زندگی ہے مایوس نہیں ہونا چاہیئے
سانسا بھلا نہ سانس کا	فکر خواہ گھڑی بھر کی ہو بری ہوتی ہے
ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے	ہر شخص اپنی حالت کے مطابق سب کی حالت خیال کرتا ہے
ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے	ہر حال میں یکساں
سائیسی علم دریاؤ ہے	ہر پیشے کے خاص گر ہوتے ہیں
سائیں راج بلند راج ۔ پوت راج محتاج محتاج	خاوند کے دور میں عورت جتنا آرام اور عیش کرتی ہے ۔ ۔ اولاد کے دور میں اتنا آرام نہیں ملتا
سب ایک ہی تھلی کے چٹے بٹے ہیں	سب ایک جیسے شرارتی اور تکلیف دینے والے ہیں
سب ایک ہی ناؤ میں سوار ہیں	سب کی حالت ایک جیسی ہے
سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی	پیٹ کی فکر سب سے پہلے
سب چیز کی لہر بہر ہے	سب کچھ موجود ہے
سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے	فضول خرچ آدمی موقع پر کچھ پاس نہوہونے کی وجہ سے شرمندگی اٹھاتا ہے
سب دھان بائیس پسیری	بھلے برے کی کوئی تمیز نہیں
سب سے بھلی چپ	خاموشی سب سےبہتر
سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی	کنگا ہوگئے پھر بھی شیخی مارنے کی عادت نہ گئی
سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا	مرتبے اور حیثیت کا لحاظ نہ کرتے ہوئے ہر ایک کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا
سب کو ایک نطر دیکھنا	سب کو یکساں سمجھنا ۔ کسی کی طرف داری نہ کرنا
سب گنوں پورا	جس میں ساری برائیاں موجود ہوں
سب ہاتھ سے بیٹھے ہیں	جب اہل محفل کسی کے۔انتظار میں کھانے کو ہاتھ نہ لگائیں

سپاہ گری کے تیس فن ہیں	کوئی کام انجام دینے میں ہر تدبیر آزمانی چاہئے
سپاہی کی جورو ۔ہمیشہ رانڈ	فوجی ملازمت کرنے والوں کو اپنے گھر رہنے کا موقع بہت کم ملتا ہے
سپاہی کی روٹی سر بیچے گی	سپاہی جان کو خطرے میں ڈال کر روزی پیدا کرتا ہے
سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت	بروں کے ہاں نیک اور نیکوں کے ہاں بد اولاد پیدا ہوتی ہے
ست ہارا اور گیا	جس نے ہمت ہاردی وہ مارا گیا
ستر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	اس شخص پر کہتے ہیں کہ جو ساری عمر گناہ کرنےکے بعد آخر میں توبہ کرے
ستر گان بہتر جھول	خراب سلے ہوئے کپڑے
ستر گز کی پگڑی اور سر ننگا	امیر ہونے کے باوجود تنگی سے رہنا
ستو کھاکر شکر کیا کرنا	معمولی غذا یا خوراک کھاکے شکر کون کرے
سجن سکارے جائیں گے اور نین مریں گے رو ۔ بدھنا ایسی رین کر بھور کبھی نہ ہو	صبح محبوب نے چلا جانا ہے ۔خدا اس رات کو اتنا لمبا کردے کہ اس کا دن ہی نہ چڑھے
سچی بات کڑوی لگتی ہے	حق بات کہنا اکثر اوگوں کو ناگوار گزرتا ہے
سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے	سچی بات لوگوں کو پسند نہیں آتی
سچ کہنا اور سکھی رہنا	سچ بول کر انسان کو سکون ملتا ہے
سچ کہے سو مارا جائے	سچی بات کہنے والا نقصان اٹھاتا ہے
سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے	برا آدمی مدت تک مزے اڑاتا ہے اور دیر تک زندہ رہتا ہے
سچا جائے روتا آئے ۔ جھوٹا جائے ہنستا آئے	سچا آدمی اپنا نقصان کرلیتا ہے ۔ جھوٹے اپنا کام بنا لیتے ہیں
سچے مرگئے جھوٹوں کو تپ بھی نہیں آئی	دنیا میں سچوں کو ہی نقصان پہنچتا ہے جھوٹ بولنے والوں کو نہیں
سخن انہیں پر ڈالیے جو ہنس ہنس راکھیں مان	انہیں سے مانگنا چاہئیے جو ہنسی خوشی دینا جانتے ہوں
سخن گوئی مشکل نہیں ۔ سخن فہمی مشکل ہے	
سخی دے اور شرمائے ۔ بادل برسے اور گرمائے	سخاوت کرنے والا دے کر احسان نہیں جتاتا اور بادل برستا ہے اور گرجتا بھی جاتا ہے
سخی شوم سال بھر میں برابر ہوجاتے ہیں	سخی کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ سال بھر کے اندر اندر اوروں کو بانٹ دیتا ہے ۔ شوم جوڑ کر رکھتا ہے مگر اس کا مال بھی نہیں بچتا

سخی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب	انتظار میں رکھنے سے انکار کر دینا بہتر ہے
سخی کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا	سخی کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا
سخی کا سر بلند ۔ موذی کا گور تنگ	فیاض کی ہمبشہ عزت ہوتی ہے اور موذی ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے
سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا	سخی سب کو دیتا ہے
سخی کے مال پر پڑے ۔ سوم کی جان پر	سخاوت کرنے والے پر بلا آتی ہے تو مالی نقصان میں ٹل جاتی ہے۔ مگر کنجوس کی جان لے کر ٹلتی ہے
سدا دن ایک سے نہیں رہتے	زمانہ بدلتا رہتا ہے ۔ کبھی دکھ کبھی سکھ
سدا دور دورہ یہ رہتا نہیں ۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	موقع ملنے پر فائدہ اٹھانا چاہیئے
سدا کسی کی نہیں رہی	زمانہ ہمیشہ موافق نہیں رہا کرتا
سدا کے دکھیا بختاور نام	ظاہر میں اچھی مگر اصل میں خراب
سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہیں	دھوکا یا فریب ہر بار کامیاب نہیں ہوا کرتا
سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے	بڑے عہدے پر رہنے کے بعد چھوٹا عہدہ قبول نہ کرنے والا
سر بڑا سردار کا ۔ پیر بڑا گنوار کا	عقل مند کا سر بڑا ہوتا ہے اور جاہل کا پاؤں
سر پر آرے چل گئے تو بھی مدار ہی مدار	سخت تکلیف اٹھانی پڑی پھر بھی اپنی ہٹ پر قائم ہے
سر پر جوتی ہاتھ میں روٹی	کھانے کو مل جائے خواہ بے عزتی ہی کیوں نہ ہو
سر پھوڑ کر لینا	زبردستی لینا
سر سجدوں میں من بدیوں میں	ظاہر نیک باطن خراب
سر سہلانا بھیجا کھانا	تعریفیں کرکے مال اڑانا
سر سے سرواہا ہے	گھر کے مالک سے گھر کا انتظام ہے
سر کا بوجھ پاؤں پر پڑتا ہے	اپنوں کا درد اپنوں ہی کو محسوس ہوتا ہے
سر کا پسینہ ایڑی تک آنا	بہت سخت مشقت کرنا
سر گاڑی پاؤں پہیہ کرنا	نہایت محنت سے کام کرنا
سر گالا منہ بالا	بڑھاپے میں جوانوں جیسی نادانیاں
سر منڈاتے ہی اولے پڑے	ابتدا ء ہی سے کام میں خرابی ہوگئی
سر مونڈ کر کیا گھٹنا مونڈے گا	اتنا نقصان پہنچا کر اب اور کیا بگاڑے گا
سر ہی نہیں یا سروہی نہیں	حق حاصل کرکے رہیں گے یا جان دے دیں گے

سر نقد نوکری ادھار	کام زیادہ سے زیادہ سختی سے لیا جاتا ہے مگر تنخواہ وقت پر نہیں ملتی
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار	مطلبی آدمی ہر ایک سے یارانہ گانٹھ لیتا ہے
سرے ہی کی بھیڑ کافی	شروع سے ہی بگاڑ
سردی کا مارا پنپے ۔ ان کا مارا نہ پنپے	چاہے کپڑا نہ ہو مگر پیٹ کو روٹی ضرور چاہیئے
سرود خانہ ہمسایہ و حسن راہ گزرے	پڑوسی کے گھر کے گانے ہور راہ چلتے حسن سے لطف اٹھانے میں کوئی حرج نہیں
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار	سستی چیز جلد خراب ہو جاتی ہے اس لئے بار بار خریدنا اور افسوس کرنا پڑتا ہے
سستی بھیڑ کی ٹانگ اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں	خریدار سستی چیز خریدتے وقت بہت جانچ پرکھ کرتا ہے
سستی مفلسی کی ماں ہے	سستی کرنے والا غریب ہو جاتا ہے
سسکتی گئی بلکتی آئی	بدنصیب کو کسی جگہ بھی چین نہیں
سفر وسیلہ ظفر	سفر کامیابی کاذریعہ ہے
سکھ سنپپت کا سب کوئی ساتھی	خوش حالی کے زمانے میں سب ساتھی بن جاتے ہیں
سکھ میں ہرکو بھجے تو دکھ کاہے کو ہو	راحت کے زمانے میں خدا کو یاد کریں تو مصیبت کیوں آئے
سلام روستائی بے غرض نیست	خوشامد کرنے والے کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے
سمجھ کا گھر دور ہے	سمجھنا بڑی مشکل بات ہے
سمندر میں رہ کر مگرمچھ سے بیر	ایک جگہ رہ کر وہاں کے سربراہ سے جھگڑا
سن رے ڈھول بہو کے بول	جس سے وعدے کرکے پورے نہ کئے جائیں
سنار کی کھٹالی اور درزی کے بند	سنار کہتا ہے زیور کھٹالی میں ڈالنا ہے ۔ درزی کہتا ہے کپڑے میں بند لگانا ہے ۔ دونوں بہانوں سے گاہک کو ٹالتے رہتے ہیں
سنگ آمد و سخت آمد	جب کوئی کام چار و نا چار کرنا ہی پڑے
سو دن چور کی تو ایک دن سادھ کی	سو دفعہ شریر آدمی کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی بن آئے گی
سو سنار کی ایک لوہار کی	کم زور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر بھی نہیں ہوتیں
سو سیانے ایک مت	جتنے دانا ہوں گے سب کی رائے ایک جیسی ہوگی
سو غلاموں گھر سونا	اگر فرزند نہ ہو تو سینکڑوں غلام ہونے کے باوجود گھر خالی خالی لگتا ہے

سو گز پھاڑیں ایک نہ داریں	بظاہر محبت جتانا مگر موقع یا ضرورت کے وقت الگ ہو جانا
سو مارے ننانوے سے بھول جائے ۔سو مارے ایک گنے	اس قابل ہے کہ برابر مار پڑتی رہے
سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو	سو رزیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا سمجھا جاتا ہے
سوا نیزے پر سورج آنا	شدید گرمی پڑنا
سوال از آسماں جواب از ریسماں	سوال کچھ اور اور جواب کچھ
سوال دیگر جواب دیگر	سوال کچھ جواب کچھ
سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید	بےداغ چال چلن والااگر شیخی کرے تو بجا ہے ۔ عیبی کو زبان کھولنے سے پہلے اپنے عیب دیکھ لینا چاہیئے
سوت بھلی سوتیلا برا	سوکن کی اولاد سوکن سے زیادہ ناگوار اور خطرناک ہوتی ہے
سوت پر سوت اور جلاپا	ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن آجانے سے دل اور زیادہ جلتا ہے
سوت کا لانا جی کا جلانا	دوسری عورت کرنا پہلی عورت کو زندہ درگور کرنا ہے
سوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری	تھوڑی سی حیثیت پر بڑا حوصلہ
سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا	بےبنیاد بات پر فساد
سوتا سنسار جاگتا پروردگار	رات کا سنسان ہونا ۔ ۔ وہ کلمہ جو داستان گو کہانی شروع کرنے سے پہلے کہتے ہیں
سوتے لڑکے کا منہ چوما نہ ماں خوش نہ باپ	بغیر اطلاع کے نیکی کرنا رائیگاں ہے
سوڈے کا سا ابال	وقتی اور عارضی جوش
سورج خاک ڈالنے سے نہیں چھپتا	کھلی بات کو چھپایا نہیں جاسکتا
سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا	اکیلا آدمی ہواہ کتنا ہی بہادر ہو بہت سے آدمیوں پر غلبہ نہیں پا سکتا
سوکھے ٹکڑوں پر کوّے اڑانا	قلیل اجرت پر ذلیل کام
سوکھے ٹکڑوں پر کوّے کی مہمانی	ناداری میں عیش کی باتیں
سولی پر بھی نیند آتی ہے	سخت ترین مصیبت میں بھی انسان کو نیند آجاتی ہے
سوم کے گھر کتا پڑا ۔ جائے نہ جانے دے	کنجوس کے نوکر بھی ایسے ہوتے ہیں کہ نہ خود فائدہ اٹھاتے ہیں نہ فائدہ اٹھانے دیتے ہیں

سونا اچھالتے چلے جاؤ	امن و امان اور خوش انتظامی کی تعریف کے موقع پر کہتے ہیں ۔ ۔ چور اور رہزن کا کوئی ڈر نہیں
سونا جانے کسے آدمی جانے بسے	سونا کسوٹی پر رگڑنے اور آدمی پاس رہنے سے پہچانا جاتا ہے
سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے	بدبخت اور بد اقبال آدمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتا ہے نقصان پہنچاتا ہے
سونا سنار کا ۔ ابھرن سنسار کا	جب کوئی دغا سے لوگوں کا مال ٹھگ لے
سونا گھسے آدمی بسے	سونا کسوٹی پر گھسنے سے اور آدمی کے ساتھ رہنے سے اس کی اصلیت کا پتہ چلتا ہے
سونا گھر بھڑوں کا راج	جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے
سونے سے گھڑاون مہنگی	اتنے کا مال نہیں جتنا اوپر لگ گیا
سونے کا گڑوا پیتل کی پیندی	جن لوگوں میں اچھائیوں کے ساتھ برائیاں بھی ہوں
سونے کا نوالہ کھلائیے شیر کی نظر سے دیکھیے	بچوں کو بہتر خوراک دو مگر تربیت سختی سے کرو
سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا	کسی فائدے کی خاطر جان نہیں دی جاتی ہے
سونے میں لدا پھندا رہنا	سونے کا بہت سا زیور پہنے رہنا
سوئی کا پھاوڑا ہوجانا	بات کا بتنگڑ بن جانا
سویا اور چوکا	جو غافل ہوا اس نے خطا کھائی
سویا سو کھویا۔ جاگا سو پایا	غافل رہنے والا نقصان اٹھاتا ہے ۔ ہوشیار رہنے والے کو نفع ہوتا ہے
سہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے	سہاگن کا بچہ مرجائے تو کچھ کمی نہیں ہوتی اور بچے ہو جائیں گے ۔ کیونکہ شوہر زندہ ہے
سہج پکے سو میٹھا ہو	آہستہ اور اطمینان کا کام بہتر ہوتا ہے
سیاں بھیے کوتوال اب ڈر کاہے کا	جس کا رشتہ دار یا واقف کار حاکم ہو اسے قانون کا ڈر نہیں ہوتا
سیانا کؤا گو کھاتا ہے	ضرورت سے زیادہ ہوشیار آدمی دھوکا کھاتا ہے
سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ	جس شخص کو کسی چیز سے تعلق نہ ہو وہ اس کی قدر کیا جانے

سیج چڑھتے ہی رانڈ	بیاہ کے بعد جلد ہی بیوہ ہونا
سیج کی مکھی ھی بری	خلوت میں کسی کا دخل اچھا نہیں لگتا
سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا	ملائمت اور نرمی سے ہر کام نہیں بنتا
سیر کو سوا سیر موجود ہے	ایک زبردست کے مقابلے پر اس سے بھی زیادہ زبردست اور طاقتور موجود ہے ۔ ۔ ۔ ہر فرعونے را موسیٰ
سیف تو پٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کاٹ کر گیا	جس سے کام کرنے کی توقع تھی اس نے کچھ نہ کیا البتہ ایک ادنیٰ شخص نے کام کر دیا
سیکھ وا کو دیجیے جاکو سیکھ سہائے ۔ سیکھ نہ دیجیے باندرا جو بئے کا گھر جائے	نصیحت اسی کو دینی چاہیئے جو اس کو ٹھیک طرح سے سمجھ سکے ۔ بندر کو نصیحت کرنے سے بئے کا گھر برباد ہو گیا
شینک سڑپے تو لالہ جی کے ساتھ گئے ۔ اب تو دیکھو اور کھاؤ	اب آگے سے بھی زیادہ کفایت شعاری کرو

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ش سے ضرب الامثال

شام کا بھولا صبح کو گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے	کوئی شخص کسی معاملے میں غلطی کرکے کچھ دیر بعد صحیح راستے پر آجائے تو اسے غلط کار نہیں کہتے
شام کے مردے کو کب تک روئیے	عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجیے
شرع میں شرم کیا	جائز بات کرنے میں شرم نہیں کرنی چاہئے
شرم والے کے پھوٹے کرم	شرم کرنے والا محروم ہی رہتا ہے
شرم ہی شرم میں کام تمام ہوا	لحاظ یا مروت میں نقصان اٹھایا
شکار کے وقت کتیا ہگائی	کام کے وقت حیلے بہانے کرنا . . . عین موقع پر ٹال جانا
شکر خورے کو شکر موزی کو ٹکر	اچھے کو نیک نتیجہ اور برے کو سزا ملتی ہے
شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	بدصورتی پر غرور کرنے والا
شلیتے میں میخ نہ رکھیے لشکر میں شیخ نہ رکھئیے	میخ تھیلے کو پھاڑ دیتی ہے اور شیخ جنگ میں بزدلی دکھاتا ہے
شمع کا رو پشت برابر ہے	صاف باطن . . آگے پیچھے برابر ہوتا ہے
شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا	بے محل بناؤ سنگار
شوقین بی بی کملی کی چولی . آگ لگی ٹہلتی پھرے	غریب عورت اپنی حیثیت سے بڑھیا کپڑے پہنے کو کہتے ہیں
شیخ چنڈال نہ چھوڑے مکھی چھوڑے نہ بال	بہت حریص شخص
شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر	شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی حجت مشہور ہے

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	عدل و انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں
شیر کا ایک ہی بھلا	بہادر بیٹا ایک ہی کافی ہے
شیر کا جھوٹا گیدڑ کھائیں	امیر آدمیوں کے دم سے کئی غریب پلتے ہیں
شیر کا کھاجا بکری	زبردست کمزوروں کو دبا لیتے ہیں
شیر کھائے نہ کھائے منہ لال	بدنام آدمی پر سب الزام لگاتے ہیں
شیروں کے شیر ہی ہوتے ہیں	بہادروں کی اولاد بہادر ہی ہوتی ہے
شیروں کا منہ کس نے دھویا	بچے ہاتھ منہ دھوئے بغیر کھانا کھائیں تو طنزاً کہتے ہیں
شیریں نہ شود دہن بحلوہ گفتن	کسی چیز کا محض نام لینے سے اس کا مزا نہیں آتا
شیشہ بشکستہ را پیوند کردن مشکل است	ٹوٹے ہوئے شیشے کو جوڑنا مشکل ہوتا ہے ۔ اسی طرح جب دل میں کسی قسم کا میل آجائے تو صفائی مشکل ہوجاتی ہے
شیطان کو آتے دیر نہیں نہیں لگتی	جھگڑا کھڑا ہونے یا غصہ آنے میں دیر نہیں لگتی
شیطان کے کان بہرے	خدا کرے یہ خبر جھوٹی ہے
شیطان کے گھر ولی	نالائق شخص کی اولاد کا نیک ہونا
شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی	لڑکےشیطان سے بھی زیادہ شرارتی ہوتے ہیں
شیطان ہر جگہ موجود ہے	سامان گناہ ہر جگہ موجود ہے

ص سے ضرب الامثال

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے	اگر آدمی خرابی اٹھا کر جلد سنور جائے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کرے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے
صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس	صبح کو کسی چیز کا بلا تکرار بک جانا مبارک ہوتا ہے
صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے	صبر کرنے والوں کا انصاف خدا ہی کرتا ہے
صحبت صالح ترا صالح کند ۔ صحبت طالع ترا طالع کند	اچھی صحبت تجھے نیک اور بری صحبت تجھے برا بنائے گی
صحیح گئے سلامت آئے	جیسے نکمے تھے ایسے ہی نہ کچھ کمایا نہ خرچ کیا
صدائے برنخاست	کوئی آواز نہیں ۔ ۔ ۔ کوئی جواب نہیں
صدرہ پڑھ کر بھی عقل نہ آئی	منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی
صلا نہ شد بلا شد	منہ کیا لگایا گلے ہی پڑ گئے ۔ ۔ ۔ بلانا ہی غضب ہوگیا
صلاح کار کجا من خراب کجا	میرے ایسے نصیب کہا ں جو مقصد پورا ہو سکے
صندل کے چھاپے منہ کو لگے	بڑی بدنامی ہوئی
صورت ببیں حالش مپرس	کہنے کی ضرورت نہیں سب کچھ چہرے سے ظاہر ہے
صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	بدصورتی پر ایسا مزاج
صورت نہ شکل ۔ بھاڑ سے نکل	بدصورت آدمی

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

۲۰

ض سے ضرب الامثال

ضامن نہ ہوجیے گرہ سے دیجیے	گرہ سے دینے میں حرج نہیں ۔ مگر ضمانت دینے میں خرابی ہے
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	جب کسی چیز کی ضرورت پڑے تو انسان کو کوئی نہ کوئی انتظام کرنا ہی پڑتا ہے
ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں	لاچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

۲۱

ط سے ضرب الامثال

طاق پر بیٹھا الو ۔ بھر بھر مانگے چلو	جو اپنے سے بہتر آدمیوں پر حکم چلائے
طمانچے سے منہ لال رکھنا	مفلسی میں بھی خودداری قائم رکھنا ۔ صاحب غیرت ہونا
طمع را سہ حرف است و ہر سہ تہی	طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں نقطوں سے خالی ۔ ۔ ۔ لالچ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
طمع کا منہ کالا	لالچ کرنے والا ذلیل ہوتا ہے
طوفان شیطان اللہ نگہبان	شیطانی تہمت اور بہتان سے اللہ بچائے
طوق لعنت بگردن ابلیس	برے آدمی کو ہی برائی کا الزام لگتا ہے
طویلے کی بلا بندر کے سر	قصور کسی کا سزا کوئی پائے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ظ سے ضرب الامثال

ظالم پھلتا پھولتا نہیں	ظالم اولاد اورمراد سے بے نصیب رہتا ہے
ظالم خدا کو مان	جہا ں کوئی بہت جھو ٹ بولے یا کسی بےگناہ کو ستائے
ظالم کی بیل نہیں چڑھتی	ظالم کی نسل میں اضافہ نہیں ہوتا
ظالم کی داد خدا کے گھر	ستانے والے کو خدا سزا دیتا ہے
ظالم کی رسی دراز ہے	ظالم کو مہلت بہت ملتی ہے کہ گناہ کرکے اپنے لیے جہنم کا ایندھن جمع کرے
ظاہر اچھا ۔ باطن برا	دیکھنے میں نیک مگر دل کا بد
ظاہر اللہ ۔ باطن اللہ	اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے
ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا	اس شخص کے متعلق بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا اور باطن برا ہو
ظاہر کا نرم باطن کا سخت	دیکھنے میں دل موم ہے ۔ مگر سنگ دل ہے
ظاہرکی آنکھیں اور ہیں ۔ باطن کی آنکھیں اور	مل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جدا ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ع سے ضرب الامثال

عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں	عاشقی بہت مشکل ہے
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود ۔ گرچہ با آدمی بزرگ شود	بد اصل کی کتنی ہی تربیت کی جائے اس کااصل انہیں بدلتا
عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے	زبردست پر بس نہ چلا تو غریب کو مارنے لگا
عرش سے اتری کھجور میں اٹکی	ایک مصیبت سے بچے ہی تھے کہ دوسری آپڑی
عشق است و ہزار بدگمانی	عاشق و معشوق کے متعلق ہمیشہ بدگمانی رہتی ہے
عشق بازی کھیل نہیں	محبت کرنا بہت مشکل ہے
عشق و مشک چھپائے نہیں چھپتے	عشق اور مشک کی خوشبو ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے
عصمت بی بی از بے چادری	مجبوری کی نیکی ۔ وہ نیکی جو عدم استطاعت کے باعث ہو
عطاء توبہ لقائے تو	آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک ہو
عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا	ان میں سے کچھ بھی نکل سکتا ہے
عقل بڑی کہ بھینس	بے تکی بات کہنا
عقل کے پیچھے ڈنڈا لیے پھرتا ہے	سخت احمق ہے
عمرت دراز باد فراموش گارمن	مجھ کو بھول جانے والے تیری عمر لمبی ہو
عمرے باید کہ یار آید بکنار	محبوب کے گلے لگنے کے لیے ایک عمر چاہیئے
عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھے	ککڑی کی بیل کی طرح عورت بھی جلد جوان ہو جاتی ہے

عورت اور گھوڑا ران تلے	دونوں جب تک قابو میں ہیں اپنے ہیں
عیب کرنے کو بھی ہنر چاہئیے	عیب کرنے کے لیے بھی لیاقت چاہئیے
عیبہا جملہ بگفتنی ہنرش نیز بگو	عیب تو سارے گنوا دیئے ۔ اس کی نیکیاں بھی بیان کرو
عید کے پیچھے چاند مبارک	بے محل مبارک باد دینا
عیسیٰ بدین خود و موسیٰ بدین خود	ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھے ۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

غ سے ضرب الامثال

غرض دوگونہ عذابست جان مجنوں را بلائے صحبت لیلیٰ و فرقت لیلیٰ	مجنوں کی جان کے لیے دوہرا عذاب ہے ۔ لیلیٰ کی صحبت کی بلا اور اس کی جدائی ہر طرح مشکل ہے
غرض کا باؤلا اپنی گاوے	غرض مند اپنی ہی دھن میں میں لگا رہتا ہے ۔ دوسرے کی نہیں سنتا
غرض کے لیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے	اپنا کام نکالنے کے لیے ذلیل سے ذلیل کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے
غرض باؤلی ہوتی ہے	مطلب آدمی کو دیوانہ بنا دیتا ہے
غرض نکلی آنکھ بدلی	مطلب پورا ہو جانے پر پروا نہ کرنا
غرور کا سر نیچا	غرور کرنے والے کو سزا مل جاتی ہے
غریب حرام زادہ	وہ شخص جس کی صورت مسکینوں کی سی ہو اور اعمال بدمعاشوں کے سے
غریب کی جورو سب کی بھابھی	غریب پر سب کا بس چلتا ہے
غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے ہو گئے	نیک کام میں دشواریاں پیدا ہونا ۔ مفلسی کو ہزار مصیبتیں
غصہ بڑا عقل مند ہوتا ہے	غصہ میں بھی انجام کا خیال ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ زبردست پر کبھی غصہ نہیں آتا
غلام اور چنا کو منہ نہ لگائے	غلام سر پر چڑھ جاتا ہے اور چنا کھانے کی عادت ہو جائے تو چھٹی نہیں ملتی
غیر کی بد شگونی کے واسطے اپنی ناک کٹانا	مخالف کے تھوڑے نقصان کے واسطے اپنا زیادہ نقصان کر لینا

ف سے ضرب الامثال

فاتحہ نہ درود ۔ کھا گئے مردود	کسی شے کا عبث ضائع ہونا
فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود	بے محنت و مشقت کھانے کو مانگنا
فاتحہ نہ درود مرگئے مردود	جس مردے کی نیاز فاتحہ دینے والا کوئی نہ ہو . . . شریر اور بدمزاج کی موت پر بولتے ہیں
فال کی کوڑیاں ملا کو بھی حلال ہیں	مشقت کی اجرت پرہیزگار اور متقی کو بھی جائز ہے
فالودہ کھاتے وقت دانت ٹوٹیں تو بلا سے	بھلائی میں بھی برائی ہو تو ہوا کرے . . . اگر آسان کام میں بھی جی گھبرائے تو بلا سے
فرشتوں نے گھر دیکھ لیا	موت نے گھر دیکھ لیا
فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا	اعلیٰ ادنیٰ سب یکساں نہیں ہوتے
فضل الٰہی ایک طرف ساری خدائی ایک طرف	ساری دنیا مخالف ہوجائے لیکن خدا کا کرم اگر شامل حال ہے تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا
فضل مولیٰ از ہمہ اولیٰ	خدا کاکرم ہر چیز سے بہتر ہے
فقط تعویذ سےکام نہیں نکلتا ۔ کمر کا زور بھی چاہیے	محض دعاؤں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ حصول مقصد کے لیے کوشش بھی لازمی ہے
فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے	غریب آدمی تھوڑے ہی سامان میں خوش ہے
فقیر کا پوت چلن امیروں کے	غریبی میں رہ کر بھی شان و شوکت دکھانا
فقیر کا گھر بڑا ہے	فقیر کوسب کچھ حاصل ہوتا ہےچونکہ اس کا خدا پر بھروسہ ہوتا ہے
فقیرکو کملی ہی دوشالہ ہے	غریب کو جو میسر آجائے غنیمت ہے

فقیر کی زبان کس نے کیلی ہے	فقیر بغیر کسی کی پرواہ کئے جو جی میں آئے کہہ دیتا ہے
فقیر کی صورت سوال ہے	محتاج آدمی کے چہرے سے ہی غریبی برستی ہے
فقیری شیر کا برقع بھی ہے	فقیری بڑا پردہ ہے ۔ اس بھیس میں کسی وقت کامل نکل آتے ہیں
فکر زاہد دیگر سودائے عاشق دیگر است	ہر شخص اپنی اپنی دھن میں لگا ہوا ہے
فکر ہرکس بقدر ہمت اوست	ہر شخص کا خیال اس کے حوصلے کے مطابق ہوتا ہے
فلانے کی ماں نے خصم کیا ۔ بہت برا کیاکرکے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا	جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری اس سے بڑی غلطی کرے
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے	فوج کے پہلے حملے کا روکنااورشادی کے بعد کا خرچ نمٹانا بہت دشوار ہے
فوج کی اگاڑی اور آندھی کی پچھاڑی	فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ بڑے زور کا ہوتا ہے

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ق سے ضرب الامثال

قاضی بدو گواہ راضی	شریعت اسلامی میں دو گواہوں سے مقدمہ کا فیصلہ ہو جاتا ہے
قاضی برشوت راضی	رشوت دینے سے سبھی راضی ہو جاتے ہیں
قاضی جی اپنا آگاہ تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا	ناصح پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت کرے
قاضی جی بہتیرا برائیں میں ہارتا ہی نہیں	سخت بےحیائی ۔ نڈر پن اور ضد کا اظہار
قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار	حاکم کا ملازم ہمیشہ جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے
قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا	کسی کے نہ ہونے سے کوئی کام نہیں رکتا
قاضی جی کیوں دبلے؟ شہر کے اندیشے سے	خواہ مخواہ غیروں کے غم میپ گھلنے والے
قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا ۔ قاضی جی مرے کوئی نہ آیا	بڑے آدمی کی خوشامد اس کی زندگی میں سب کرتے ہیں ۔ مرے پر کوئی نہیں پوچھتا
قاضی جب کے گھر کے چوہے بھی سیانے	حاکم یا بڑے آدمی کے گھر کے معمولی لوگ بھی ہوشیار ہوتےہیں
قاضی نیاو نہ کرے گا گھر تو آنے دے گا	اگر نفع نہیں تو کوئی نقصان بھی نہیں
قبر پر لات مارنا	بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہوجانا
قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا	مرنے کے قریب ہونا۔ ۔ بڑھاپا یا سخت بیماری
قبل از مرگ واویلا	کسی آئندہ تکلیف و مصیبت سے پریشان ہونا
قبول خاطر و لطف سخن خدا داد است	کلام میں خوبی اور دل پسندی خدا داد ہوتی ہے

قتل انسان مستلزم سزا	انسان کا ایسا قتل مس کی سزا دی جائے
قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا	ہر وقت آنے جانے سے عزت باقی نہیں رہتی
قدر مردم بعد مردن	آدمی کی قدر اس کے مرجانے کے بعد ہوتی ہے
قدر نعمت بعد زوال	اچھی چیز کی قدر اس سے محروم ہونے کے بعد ہوتی ہے
قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ	ہم رتبہ اشخاص باہم سب کچھ کہہ سن سکتے ہیں . . قوم میں باہم شادی بیاہ ہونا کوئی عیب نہیں
قرعہء فال بنام من دیوانہ زوند	قرعہ میں ہر پھر کے میرا ہی نام نکلتا ہے .. . مجھ ہی سے کام لیا جاتا ہے
قسائی کی گھاس کو کٹرا کھا جائے	زبردست کے مال پر کمزور قبضہ نہیں کرسکتا
قسائی کے کھونٹے سے بندھا	ظالم کے قبضے میں ہونا . . . بےرحم خاوند کے پلے پڑنا
قسم کھانے ہی کے لیے ہے	بے ایمانوں اور دغابازوں کاقول ہے کہ قسم صرف کھانے کے لیے ہے . عمل کے لیے نہیں
قسمت کے بلیا پکائی کھیر ہوگیا	بدنصیبی کچھ کا کچھ کر دیتی ہے
قسمت کے لکھے کو کون میٹ سکتا ہے	جو کام ہوتا ہے ہوکر رہتا ہے
قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے	تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے
قناعت تونگر کند مرد را	قناعت انسان کو بے نیاز کر ذیتی ہے
قند لٹے کوئلوں پر مہر	اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر
قول مردان جان دارد	مردوں کی زبان پکی ہوتی ہے . مرد اپنی زبان سے نہیں پھرتے
قہر درویش برجان درویش	غریب کا غصہ اپنے ہی اوپر چلتا ہے
قیاس کن ز گلستان من بہار مرا	موجودہ حالت سے آئندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے

فخرالہدیٰ ایم.اے

۲۷

ک سے ضرب الامثال

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے	جہاں اچھے لوگ ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں
کاتنا تو آتا نہیں ۔ لگی پونیاں بنانے	بےجانے بوجھے کام میں دخل دینا
کاتن بیٹھی دیا بالے ۔ دن کھویا آلے بالے	مناسب وقت کو ضائع کرکے بے وقت کام شروع کرنے والا
کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار	بدشکل آدمی کا بناؤ سنگھار کرنا
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی	جھوٹ اور دغا بازی ہمیشہ نہیں چل سکتی . . . ناپائیدار شے کا اعتبار نہیں
کاٹی انگلی پر موتنا	نہایت سخت دلی اور بے رحمی کا اظہار
کاٹے باڑھ نام تلوار کا . . . لڑے فوج نام سردار کا	چھوٹوں کی کاکردگی سے بڑوں کا نام ہوجاتا ہے
کاٹے کٹے نا ٹالے ٹلے . . . کاٹے کٹے نہ مارے مرے	نہایت سخت جان ہے . . . بڑا دشواکام ہے
کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر	بدنام جگہ جانے میں بدنامی کا ڈر ہے
کاجل کی کوٹھڑی میں جائے گا اسے ٹیکا لگے گا	بری صحبت یا بدنام جگہ جانے سے بدنامی ہوتی ہے

کاغذ کی ناؤ کب تک بہے گی	ناپائیدار سہارے پر کیا بھروسہ
کال کا مارا سب جگ مارا	بھوک کا مارا نہیں پنپتا ۔ ۔ ۔ موت کا مارا نہیں بچتا
کال کے ہاتھ کمان ۔ نہ بوڑھا نہ جوان	ظالم آدمی یا موت کے ہاتھ سے کسی کو پناہ نہیں
کالا منہ کر جگ دکھلا وے ۔ تب لاگن کی پاوے	آدمی بدنامی جھیل کر اور مشقت اٹھا کر نام روشن کرتا ہے
کالا منہ کریل کے دانت	سب باتیں بگڑی ہوئی ہیں
کالا ہرن مت ماریو ستر ہوجائیں گی رانڈ	ایسا آدمی نہ مرے جس کے ہاتھ میں بہتوں کی روزی ہو
۱۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ۲۔ کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر ۳۔ کالے کے کاٹے کا منتر نہیں	دغا باز اور فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے
کالے کوے کھائے ہیں	جب بڑھاپے میں بھی کسی کے بال سفید نہ ہوں
کالے کی سی لہر آنا	کبھی کبھی جنون کا ابھر آنا
کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا	زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی
کالےکے منہ میں انگلی دینا	جان بوجھ کر خطرہ جول لینا
کالی بلی کالی رات ۔ مارنے والے تیری عمر دراز	خوب بات کو پہنچا
کالی گھٹا ڈراونی ۔ بھوری برسن ہار	جو شیخی خورے اور بکواسی نہیں ہوتے وہی کام آتے ہیں
کام پیارا ہے چام نہیں	انسان کی قدر اس کے کام سے ہوتی ہے نرے چمڑے سے کسی کو کیا پیار
کام دولھا دلھن ہی سے پڑتا ہے	آپس کا معاملہ آپس میں ہی طے ہوتا ہے
کام کا نہ کاج کا ۔ دشمن اناج کا	سست اور کاہل آدمی جو کھانے کے سوا اور کسی کام کا نہیں ہوتا
کام نہ کرنے کے سو راہیں ہیں نہ کرنے کی ایک نہیں	کام صدق نیت سے کیا جائے تو کئی طریقے نکل آتے ہیں اور اگر نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا
کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا	کاٹے باڑھ نام تلوار کا

کان پڑی کام آتی ہے	سنی سنائی بات کبھی نہ کبھی کام آہی جاتی ہے
کان پیارے تو بالیاں ۔ جورو پیاری تو سالیاں	کسی چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات سے محبت ہونا
کانوں کان خبر نہ ہونا	بالکل خبر نہ ہونا
کانا ٹٹو بدھو نفر	عیب میں عیب ۔ ۔ ۔ نہایت مفلس
کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں	بدی کرکے نیکی کی امید رکھنا حماقت ہے
کانڑے مجھے بھائے نہیں ۔ کانڑے بن سہائے نہیں	ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر اس کے بغیر صبر بھی نہ کرسکنا
کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے	کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے
کانڑے کے بیاہ کو سوسوجوکھوں	عیب دار شے کے لیے ہر جگہ مشکلات پیش آتی ہیں
کانڑی کو کون سراہے کانڑی کا باوا	اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے
کب بابا مریں کب بیل بٹیں	کسی بات کا بہت انتظار کرنا ہو تب کہتے ہیں
کب تک ۔ کب تلک	کس وقت تک ۔ کس زمانے تک
کبوتر با کبوتر باز با باز	ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے
کبھی ایسا ہے ۔ کبھی ویسا ہے	انقلاب زمانہ ہے
کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے	کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و ضبط اور میل ملاقات تھی
کبھی دن بڑا اور کبھی رات بڑی ۔ کبھی رات بڑی اور کبھی دن	زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا
کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا	کبھی عیش کبھی دکھ ۔ ۔ ۔ کبھی امیر کبھی غریب
کبھی گھوڑے کے دن بھی پھرتے ہیں	کبھی زمانہ موافق ہو ہی جاتا ہے
کبھی گاڑی ناؤ پر ۔ کبھی ناؤ گاڑی پر	کبھی ایسا کبھی ویسا
کبھی نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ	نو دولت والوں کے متعلق کہا جاتا ہے
کپاس جس جگہ جائے گی اونٹی جائے گی	مزدور کو ہر جگہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے

کپٹی کی پریت ۔ مرن کی ریت	کینہ ور کی دوستی میں ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ ہے
کپڑا پہنیئے جگ بھاتا ۔ کھانا کھا ئیے من بھاتا	لباس عالم کی پسند کا پہننا چاہیئے اور خوراک اپنی پسند کی کھانی چاہیئے
کپڑا ملے نہ لتا مسی ملے البتہ	مفلسی میں زیب و زینت کی غیر مناسب ہوس
کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے	گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتے ہیں تو انسان کو سب سے زیادہ صفائی کا خیال رکھنا چاہئیے
کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا	مال دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے
کتا راج بٹھایا اور چکی چاٹنے آیا	کمینہ آدمی اعلی رتبہ پر پہنچ کر اپنے رتبہ کا لحاظ نہیں رکھتا بلکہ اپنی جبلی عادت کیطرف رجوع کرتا ہے
کتے تیرا منہ نہیں ۔ تیرے سائیں کا منہ ہے	کسی کمینے کا قصور کسی شریف کی خاطر معاف کرتے وقت کہتے ہیں
کتے خصی میں کون پڑے	جگھڑے سے الگ رہنے کے موقع پر بولتے ہیں
کتے کا کتا بیری	ہر جنس کا دشمن اسی کی جنس کا ہوتا ہے
کتے کو گھی نہیں پچتا	کم ظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا
کتے کی دم کو بارہ برس نلکی میں رکھا ۔ پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی	کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا
کتے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی	کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا
کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے	جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے
کتے کے بھونکنے سے ہاتھی نہیں ڈرتا	ذلیل اور کمینے لوگوں کی دھمکی کی شریف لوگ پروا نہیں کرتے
کتے کے پاؤں جا اور بلی کے پاؤں آ	تیزجا اور تیز آ ۔ ۔ ۔ جلد جاکر جلد واپس آنا
کتیا چوروں سے مل گئی پہرا دیوے کون	جب اپنے ہی دشمن ہو جائیں تو پھر ساتھ کون دے
کچا دودھ سب نے پیا ہے	انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے
کچھ تم سمجھے کچھ ہم	ہم تم برابر ہیں
کچھ تو خریوزہ میٹھا تھااور اوپر سے قند پڑا	دل میں لالچ تو تھا ہی اوپر سے نفع ہوا ۔ حرص اور بڑھ گئی

کچھ دال میں کالا کالا ہے	کوئی راز ہے ۔ ۔
کچھ دیا ہی آگے آگیا	کبھی کی دی ہوئی خیرات کام آگئی کہ خدا نے اس مصیبت سے بچا لیا
کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا	بگاڑ دونوں طرف سے ۔ ۔ ۔ استاد اور شاگرد دونوں نکمے
کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان	کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہوں جب کام چلے
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے	بہانہ کرنے والی عورت
کچی ریندی دسترخوان کا ضرر	نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے
کچی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے	بچن میں جسطرح چاہو بچے کی تربیت کر سکتے ہو
کر تو ڈر نہ کر توبھی ڈر	خدا سے ہر وقت پناہ مانگنی چاہیے
کرتے کی سب بدیا ہے	عمل کرنے سے ہی کامیا بی ہوتی ہے
کردنی خویش آمدنی پیش	برے کام کا برا نتیجہ
گر چھوڑ تماشا جائے ۔ ناحق چوٹ جلاہا کھائے	جب کوئی شخص دوسروں کی ریس کرکے بے فائدہ اپنا نقصان کرے یا تکلیف اٹھائے
کرنی نہ کرتوت ۔ پھوہڑ لڑنے کو مضبوط	جو کام تو کوئی نہ کرے اور مفت کی شیخی اور بدمزاجی ظاہر کرے
کرے ایک پکڑے جائیں سب	ایک شخص کی برائی سے تمام قوم بدنام ہوتی ہے
کرے ڈاڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا	گناہ یا غلطی کوئی کرے اور اس کی سزا کسی اور کو ملے
کڑوا تھو تھو ۔ میٹھا ہپ ہپ	بری چیز چھوڑ دینا اور اچھی چیز لے لینا
کڑوے سے ملئیے میٹھے سے ڈرئیے	بدمزاج آدمی صاف دل ہوتا ہے اور نرم مزاج اچھا نہیں ہوتا
کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہے؟ تین ہو یا ڈیڑھ ہو یا پون ہو۔	مفلس آدمی کو کوئ نہیں پوچھتا کہ تو کس حال میں ہے؟
کس نیا موخت علم ہنر ازمن ۔ کہ مرا عاقبت نشاط نہ کرد	میں نے جس کے ساتھ نیکی کی اس نے میرے ساتھ برائی ہی کی
۱۔ کس کھیت کی مولی ہے؟ ۲۔ کس باغ کا بتھوا ہے؟	بے حقیقت ہے۔ ۔ ۔ کس شمار قطار میں ہے؟

کس بات پر تتا پانی	کس حوصلے پر شیخی مارتے ہیں
کس بلا کو پیچھے لگا لیا	جب کسی ضدی سے پالا پڑے تو بولتے ہیں کہ ہم کس عذاب میں پھنسے گئے۔
کس پتھر سے سر پھوڑیں	کس سے فریاد کریں
کس پر بھولے ہو؟	کس بات پر غرور ہے ۔ ۔ ۔ کونسا وسیلہ ہے؟
کس زبان سے تعریف ہو	بہت اچھا ہے
کس کان میں فرشتےنے تمہیں پھونکا ہے	مغرور کی نسبت کہتے ہیں
کس کی بکری کون ڈالے گھاس	درسرے کی چیز کوئی نہیں سنبھالتا ۔ سب اپنی ہی چیز کی رکھوالی کرتے ہیں
کسب کماں کن کہ عزیز جہاں شوی	کسی ہنر میں کمال حاصل کر تاکہ دنیا میں ہردلعزیز ہو
کسی سے سائی ۔ کسی سے بدھائی	جھوٹی خاطر داری
کسی کا گھر جلے کوئی تاپے	ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی
کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے	ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے مطابق انتقام ضرور لیتا ہے
کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پچ	بعض اوقات ایک ہی چیز کسی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اور دوسرے کے لیے نقصان رساں
کسی کی روح پیاسی تھی	جب کسی کا بھرا ہوا گھڑا یا مٹکا از خود ٹوٹ جائے
کسی کی کسی کو خبر نہیں	کسی جماعت میں بے ہوشی اور غفلت کا عالم ہونا
کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے	فائدہ کسی سے اٹھائے اور تعریف کسی کی کرے
کسی کے کیے میں گھی گھڑے ۔ کسی کے کیے میں پتھر پڑے	ایک ہی کام اگر دولتمند یا قسمت والا کرے تو اس سے نیک نام ہو جاتا ہے ۔ وہی کام دوسرا بدقسمت غریب کرے تر اس پر انگلیاں اٹھتی ہیں
کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سب کو ایک رین گنوائی	امیر اور غریب ۔ برے اور بھلے سب کی گذر جاتی ہے
کشمش کی طرح تنکے موجود	جہاں کسی گرانے کی ذات میں کوئی نقص ہو
ککڑی کے چور کی گردن نہیں مارتے	چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہیئے

کل کے جوگی کندھے پر جٹا	صرف بھیس بدلنے سے کچھ نہیں ہوتا
کل کس نے دیکھی ہے	تاخیر نہ کرو ۔ معلوم نہیں کل کیا ہو
کل طویل احمق الا عمرؓ	ہر لمبے قد کا آدمی بے وقوف ہوتا ہے سوائے حضرت عمرؓ کے
کل قلیل فتنتہ الا علیؓ	چھوٹے قد کا آدمی شرارتی ہوتا ہے سوائے خضرت علیؓ کے
کلام الملوک ملوک الکلام	بادشاہوں کی باتیں نہایت اعلیٰ ہوتی ہیں
کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے	راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا ۔ برا کام چھپ کر نہیں ہوسکتا
کم بخت ہاٹ ۔ ترازو ملے نہ باٹ	بدنصیب دکان سے سودا لینے جائے تو ترازو اور باٹ نہیں ملتے ۔ ۔ ۔ نہایت بدنصیبی
کم بختی آئے تو جب آئے اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے	کم بختی کا مارا ہوا ۔ ۔ ۔ بدنصیب
کم بختی نے تو نہیں گھیرا	تمہاری شامت آگئی ہے
کم بختی تو نہیں آئی	پٹنے کو تو جی نہیں چاہتا
کم کھائے غم نہ کھائے	کم کھانے سے آدمی نہیں مرتا لیکن غم کھانے اور فکر کرنے سے آدمی تباہ و برباد ہو جاتا ہے
کمانی نہ پہیا گاڑی جوت میرے بھیا	غربت میں شیخی
کمانے کو بھیڑ ۔ کھانے کو شیر	مجہول اور نکما آدمی
کماؤ آئے ڈرتا ۔ نکھٹو آئے لڑتا	نکھٹو اور نکما گھر والوں پر اپنا ناجائز رعب ڈالتا ہے ۔ اور کماؤ خاموشی سے گزارہ کر لیتا ہے
کماؤ خصم کس نے نہیں چاہا	جس شخص سے کوئی فائدہ ہو اسے ہر ایک چاہتا ہے
کمائیں میاں خان خاناں ۔ اڑائیں میاں فہیم	کوئی کمائے ۔ کوئی لٹائے
کماوے ٹوپی والا اڑائے دھوتی والا	دوسرے کے مال پر گلچھڑے اڑانے والا
کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا	فقیری نیکی اور صاف باطنی ہے حاصل ہوتی ہے صرف گودڑی پہننے پر موقوف نہیں
کمبل نے پکڑ لیا	جب کوئی شخص کسی سے جان چھڑانا چاہے مگر وہ اس کا پیچھا نہ چھوڑے

کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ	مالدار کو سفر میں تسلی ہوتی ہے
کمل اوڑھنے سےفقیر نہیں ہوتا	بھیس بدلنے سے کمال پیدا نہیں ہوتا
کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی	جتنا اسراف کرو گے یا جھگڑا بڑھاؤ گے زیرباری بڑھے گی
کمہار پر بس نہ چل گدھیا کے کان اینٹھے	زبردست سے پیش نہ چلی تو غریب پر غصہ اتارا
کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا	جب کوئی صرف اپنی ہی خوشی سے کام کرے اور لوگوں کے کہنے سننے سے نہ کرے
کمینے سے خدا کام نہ ڈالے	بداصل اور کم ذات سے خدا پالا نہ ڈالے
کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی	ترکاری اول وقت اچھی ملتی ہے اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے
کند ہم جنس باہم جنس پرواز	ہرچیز اپنی ہم جنس کی طرف رجوع کرتی ہے
کنواری ارمان ۔ بیاہی پشیمان	کام نہ کرنے والا تو یاس میں پریشان رہتا ہے اور کرنے والا مصیبت میں حیران
کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں	کنوار پن کے زمانے میں لڑکی کا خرچ کچھ زیادہ نہیں ہوتا لیکن بیاہ دینے کے بعد اسکا خرچ والدین پر بڑھ جاتا ہے
کنواں بیچا ہے کنویں کہ پانی نہیں بیچا	بےفائدہ تکرار اور خواہ مخواہ حجت کا اظہار
کنویں کھودتے کو کھاتا تیار	اوروں کی برائی کرنے والے کو بھی نقصان اور ضرر پہنچ کر ہی رہتا ہے
کنویں کی مٹی کنویں پر ہی لگتی ہے	جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف ہو جاتی ہے
کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے	احسانمندی شرمسار کرتی ہے
کؤا پھنسانے کی چال ہے	ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانے کی چال ہے
کؤا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں	دشمن کے برا چاہنےژسے برا نہیں ہوتا
کؤا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا	اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرنے سا نتیجہ یہ ہے کہ انسان اپنی پچھلی حیثیت بھی گنوا دیتا ہے
کؤا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے ۔ کؤے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں	جہاں کوئی شخص جھوٹی بات کی پیروی کرتا چلا جائے اور تحقیق کی طرف متوجہ نہ ہو

کؤے اڑانی ۔ کؤے ہکنی	ادنیٰ درجہ کی ملازمہ ۔ ۔ دیوانی ۔ ۔ ۔ پگلی
کؤے کھائے ہیں	بڑی عمر ہے
کوار جاڑے کا دوار	اسوج کے مہینے سے سردی شروع ہو جاتی ہے
کوٹھے اوپر تو مڑی ۔ کیا دے گی سومڑی	کنجوس سے حاجت پوری ہونے کی امید نہیں ہوتی
کوٹھے چڑھ کر دیکھا سب کا ایک ہی لیکھا	خانہ داری کے جھگڑے سب جگہ ایک جیسے ہی ہوتے ہیں
کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے	دولت مند کی نسبت غریب آدمی آسودہ زندگی بسر کرتا ہے
کوٹھی کٹھلا کو ہاتھ نہ لگانا سب کچھ آپ کا ہے	جہاں کوئی مطلوبہ چیز تو نہ دے مگر زبانی کہتا جائے کہ سب کچھ آپ کا ہے
کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ۔ ممیا ساس کن ساسوں میں	دور کے رشتے کا کیا اعتبار
کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر	کم مائگی کی حالت میں بڑے حوصلے کرنیوالے
کوس نہ چلی ۔ بابل پیاسی	کام شروع ہوتے ہی ہمت ہار دینا ۔ ۔ تھک جانے کا اظہار کرنا
کوسے جئیں اسیسے مریں	جن کو بد دعا دی جاتی ہے وہ زندہ رہتے ہیں اورجن کو دعا دی جاتی ہے وہ مر جاتے ہیں
کوفتہ راناں تہی کوفتہ است	دکھی اور غریب کے لیے سوکھی روٹی بھی غنیمت ہے
کوکھ سے ٹھنڈی ہے	اولاد سے خوش ہے ۔ ۔ ۔ اولاد والی ہے
کولھو سے کھل اتری بھئی بیلوں جوگ	آدمی بوڑھا ہو کر نکما ہوجاتا ہے
کولھو کاٹ موگری بنانا	ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا
کون پرائی آگ میں گرتا ہے	دوسرے کی مصیبت کوئی اپنے سر نہیں لیتا
کون سا درخت ہے جسے ہوا نہیں لگتی	عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں
کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی	کوئی اپنی چیز کو برا نہیں کہتا
کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے	برے کاموں میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے
کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شپاشپ بولے	نہایت بےشرم اور بےحیا جو بے غیرت ہوکر بھی بکواس کرتا چلا جائے

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی عقل کا اندھا	کوئی جہالت کے سبب سے بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہوکر جاہل
کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا نہیں سکتا	کسی تدبیر سے تقدیر نہیں بدل سکتی
کوئی تن دکھی کوئی من دکھی ۔ دکھی سارا سنسار	دنیا میں کوئی سکھی نہیں
کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری ۔ کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم	ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق عزت پاتا ہے
کوئی جیے کہ مرے ان کو اپنے کام سےکام	جس کو کسی کے رنج وراحت کی پرواہ نہ ہو
کوئی حال مست کوئی مال مست	ہر ایک اپنے حال پر خوش ہے
کوئی دم کا دمامہ ہے	زندگی بہت تھوڑی ہے
کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا	کسی کی مصیبت اور بلا ک کوئی شخص اپنے سر نہیں لیتا
کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا	ہر شخص اپنی ہی جواب دہی کرے گا
کوئی مرے کوئی ملہار گائے	جب کسی کی مصیبت پر کوئی خوشی منائے
کوئی گھڑی کامہمان ہے	قریب المرگ ہے
کوئی نہیں پوچھتا کہ منہ میں کے دانت ہیں	ہر شخص بے خوف و آزاد ہے ۔ ۔ ۔ نہایت امن و چین کا زمانہ
کوے کوسا کریں کھیت پکا کریں	دشمن کےبرا چاہنے سے برا نہیں ہوتا
کؤے کوسنے سے کہیں ڈھور مرتے ہیں	کسی کی بددعا سے کسی کا نقصان نہیں ہوتا
کؤے کی دم میں انارکلی	کالے رنگ کے آدمی کا سرخ لباس پہننا
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی	ادنٰی کو اعلٰی سے کیا نسبت
کہاں رام رام کہاں ٹیں ٹیں	کہاں یہ کہاں وہ؟
کہاں یہ کہاں وہ	ان کا کیا مقابلہ
کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی	کہتے کو کوئی نہیں ذوک سکتا
کہنے سے بات پرانی ہوجاتی ہے	منہ سے نکلی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا

کہنے سے ضد سوا ہوتی ہے	آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اسی قدر زیادہ ہٹ کرتا ہے
کہنے کو بات رہ گئی	شکوہ شکایت اور گلہ باقی رہ گیا
کہنے کی بات نہیں	کچھ کہا نہیں جا سکتا . . . مشکل ہے
کہو دن کی سنے رات کی	سوال کچھ جواب کچھ
کہو کھیت کی سنو کھلیان کی	سوال کے برخلاف جواب
کہوں تو ماں ماری جائے ۔ نہ کہوں تو باوا کتا کھائے	جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے دونوں طرح خرابی پیدا ہونے کا ڈر ہو
کہیں کچھ کریں کچھ	ان کی بات کا اعتبار نہیں ۔ کہتے کچھ اور کرتے کچھ ہیں
کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے	تھوڑی چیز کسی طرح کافی نہیں ہو سکتی
کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں	زیادہ عمر کا آدمی علم حاصل نہیں کر سکتا
کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے	نشہ یا ضعف کی یہ حالت ہے کہ قدم لڑکھڑاتے ہیں
کہیں تل دھرنے کوجگہ نہیں	بہت ہجوم ہے . . . بالکل جگہ نہیں
کہیں دائی سےئپیٹ چھپتا ہے	خاص لوگوں سے راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا
کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں	بگڑوں کا سنورنا دشوار ہے
کہیں سنا ہے	تعجب کی بات ہے
کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا ۔ بھان متی نے کنبہ جوڑا	بےمیل رشتہ جتانا
کہیں گرجیں کہیں برسیں	ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنا
کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوا ہے	رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا
کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں	کہیں تقدیر بھی خطا کرتی ہے
کھا کر ڈکار نہ لینا	قرض لے کر نہ دینا
کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں	زیادہ کھاکر تکلیف اٹھاؤ گے
کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو	جلد آؤ

کھانے کو اونٹ کمانے کو مجنوں	کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست ۔ کمانے میں سب سے کم اور پست
کھانے کو شیر کمانے کو بکری	کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست ۔ کمانے میں سب سے کم اور پست
کھانے کو بسم اللّٰہ کمانے کو استغفراللّٰہ	کھانے میں چستی اور کاج میں سستی کا اظہار ۔ ۔ ۔ ۔ کام چور
کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور	ظاہر باطن کے خلاف ہے ۔ ۔ ۔ قول کچھ ہے عمل کچھ
کھائے بکری کی طرح ۔ سوکھے لکڑی کی طرح	بہت کھاکر دبلا نظر آنے والے کی نسبت بولتے ہیں
کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا	زیادہ حرص کرنے والا پہلا جمع جتھا بھی کھو بیٹھتا ہے
کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے	ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے
کھائیے من بھاتا پہنیے جگ بھاتا	جس چیز کو جی چاہے وہ کھانی چاہیے ۔ لباس ایسا پہننا چاہیے جو رواج کے مطابق ہو
کھایا ہوا اگلنا پڑا	جو رقم ماری تھی وہ دینی پڑی
کھٹی چھاچھ سے بھی گئے	کچھ فائدہ کی امید تھی وہ بھی جاتی رہی
کھچڑی پکے کھد بد کھوں	فضول اور احمقانہ حرکت
کھرے سے کھوٹا ایسے کو برابر ٹوٹا	جو شخص نیکوں سے بدی کرتا ہے وہ ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے
کھری مزدوری چوکھا کام	نقد مزدوری دینے سے کام بہت اچھا اور جلد ہوتا ہے
کھری چارپائی پر سو کے آئے ہو	جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے
کھسیانی بلی کھمبا نوچے	غصے والا اور شرمندہ شخص دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اور شرمندگی اتارتا ہے
کھلائے سونے کا نوالہ ۔ دیکھے شیر کی نظر	اولاد کو کھلائے تو حسب دلخواہ مگر ادب و تہذیب سکھانے کے لیے اپنا رعب ضرور قائم رکھے
کھلا ئے کا نام نہیں رلائے کا نام ہے	نیک کام کی داد نہیں دیتا مگر بری بات غوراً پکڑلی جاتی ہے
کھوٹا پیسا برے وقت کام آتا ہے	نکمی اور خراب چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے

کھول کیسہ کھا ہریسہ	گرہ کا زر خرچ کر اور دنیا کا مزہ اٹھا
کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا	قصور کوئی کرے سزا کسی کو ملے
کھیتی پانی اور گھوڑے کا تنگ اپنے ہاتھ سنواریے چاہے لاکھ ہوں سنگ	کھیتی کرنا ۔ چٹھی لکھنا اور گھوڑے کو تنگ کو اپنے ہاتھ سے درست کرنا چاہیے
کھیتی خصم سیتی	کام مالک ہی کی وجہ سے خوب ہوتا ہے
کھیتی رکھے باڑ کو ۔ باڑ رکھے کھیتی کو	بادشاہ رعیت کے سبب اور رعیت بادشاہ کے سبب قائم ہے
کھیل بتاشوں کا میل ہے	نہایت موزوں ہے ۔ ۔ ۔ خوب جوڑی ہے
کے آمدی و کےپیر مرشدی	ابھی کچھ کرو تو سہی اتنی جلدی کہاں سے تجربہ کار ہوگئے
کیا آسمان کے تارے ہیں	ایسی نایاب چیز تو نہیں کہ نہ مل سکے
کیا پدی کیا پدی کا شوربہ	نہایت بےقدر اور حقیر شے
کیا تمہارے سرخاب کا پر لگا ہے؟	تم میں کون سی خوبی ہے؟
کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں؟	جب کوئی عورت آکر جلدی چلی جائے یا تھوڑی دیر کے لیے آئے تو طنزاً کہا جاتا ہے
کیا دال بھات کا نوالہ ہے	کچھ آسان بات نہیپ
کیا درزی کا کوچ کیا مقام	اکیلے آدمی کو سفر و حضر میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی
کیا دور ہے	کچھ تعجب نہیں
کیا دھوپ میں بال سفید کئے ہیں؟	بوڑھے اور عمر رسیدہ ہونے پر بھی کوئی تجربہ نہ ہوا
کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟	ہم نے کون سا جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں؟
کیا قاضی گلہ کرے گا؟	کوئی شکوہ نہیں کرے گا
کیا کابل میں گدھے نہیں ہوتے؟	بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں
کیا کرے گا دولہ جسے دے مولا	اللّٰہ کی دین میں کسی کو دخل نہیں
کیا گل پھولا ہے؟	کیا خرابی نکلی ہے؟ ۔ ۔ ۔ کیا بہتان اٹھا ہے؟

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟	کیوں نہیں بولتے؟
کیا لعل لگے ہیں؟	کون سی خوبی ہے؟
کیا مچھلی سڑی جاتی ہیں؟	کس بات کی جلدی پڑی تھی
کیا منہ پر پھٹکار برستی ہے	کیا بےرونق اور اداس چہرہ ہے
کیا منہ دکھاؤ گے؟	کیا جواب دو گے؟
کیا منہ دکھائیں؟	بڑے شرمندہ ہیں
کیا منہ کا نوالہ ہے؟	یہ کچھ آسان کام نہیں کہجلد ہو جائے
کیا منہ لے کر جاؤں؟	کس منہ سے جاؤں ۔ جاتے ہوئے شرم آتی ہے
کیا منہ میں پنجیری ہے	بولتے کیوں نہیپ
کیا منہ ہے؟	کیا حوصلہ ہے ۔ کیا مقدر ہے؟
کیا ناک لے کر بولتے ہو؟	کس منہ سے بات کرتے ہو؟
کیا ننگی نہائے گی ۔ کیا نچوڑے گی	مفلس کیا دے گا ۔ کیا دلائے گا؟
کیا ہاتھوں میں مہندی لگی ہے	کام کیوں نہیں کرتے
کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں؟	آنے سے کیوں ڈرتے ہو؟
کیسے میں نہیں کھل کی ڈلی ۔ بانکا پھرے گلی گلی	مفلسی پر اترانا
کیسی مسجد کیسا مندر ۔ جو دیکھو وہ دل کے اندذ	خدا دل میں موجود ہے
کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے	اپنی بے وقوفی سے دوگنا نقصان اٹھانا ۔ ۔ ۔ اندھے شخص کو بلاؤ گے تو اس کے ساتھ دوسرا بھی آ جائے گا کیونکہ اندھا کسی کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا
کیوں چبا چبا کر بات کرتے ہو	کس لئے طنز آمیز باتیں کرتے ہو
کیوں کانٹوں پر گھسیٹتے ہو	کس لیے شرمندہ کرتے ہو
کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے	کیوں پوشیدہ عیوب ظاہر کراتا ہے

گ سے ضرب الامثال

گاتے گاتے انسان کلاونت ہو ہی جاتا ہے	کام کرتے کرتے انسان تجربہ کار ہو جاتا ہے
گاجر کھا گجر وٹا پھینکا ۔ ماں ری ماں میرا ٹک ٹک سہاگ بوہڑا	بیوی سے نفرت کرنے والا شوہر اسکی طرف متوجہ ہو یا جب کوئی آدمی کسی غریب کی طرف التفات کرے تو یہ مثل بولی جاتی ہے
گاڑھی بھر آشنائی جو بھر ناتا	معمولی سی رشتہ داری بہت زیادہ دوستی سے بہتر ہے
گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں	آرام کے لیے بہانہ ۔ ۔ ۔ جب کوئی خود ہمت نہ کرئے اور دوسروں کے سہارے چلے
گال والا جیتے ۔ مال والا ہارے	چالاک جھوٹا سچے کو جھٹلا دیتا ہے
گالے ڈوبیں ۔ پتھر برسیں	کمینے کی عزت ہوجائے ہور شریف کی ذلت ہو
گانٹھ کا پورا عقل کا اندھا	احمق دولت مند جو جلد فریب میں آجائے
گانٹھ کا دیدے پر بیچ میں نہ پڑے	ضامن بننے سے نقد دینا بہتر ہے
گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا	اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینا
گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے نہیں تو خر ہے	اگر آدمی کے پاس دولت ہے تو وہ سب سے دانا اور عقل مند ہے ورنہ بیوقوف بدھو ہے
گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر	جس کی جو عادت ہے وہ اکثر جاری رہتی ہے
گاؤ گاہ گاہ ۔ ماہی ہر ماہ ۔ بز ہر گاہ	گائے کا گوشت کبھی کبھی ۔ مچھلی ہر ماہ ایک بار اور بکری کا گوشت ہر روز کھانا چاہیئے
گائے جنے ۔ بیل کی دم پھٹے	سخی دے اور حاسد کو صدمہ ہو
گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے	ماں باپ کو اولاد کی پرورش مشکل معلوم نہیں ہوتی
گائے نہ بچھی ۔ نیند آئے اچھی	جس کے پاس کچھ نہیں وہ بے فکری کی نیند سوتا ہے
گٹھڑی حلال بقچہ مردار	کسی کی بہت بڑی چیز کو حلال جان کر خوردبرد کرنا ۔ اور تھوڑی سی چیز کو حرام سمجھ کر اس سے

	ایمانداری ظاہر کرنا
گدڑی میں لعل	نالائقوں میں لائق
گدگدایے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے	دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک ناگوار نہ گزرے
گدھا برسات میں بھوکا مرے	احمق اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑتا ہے
گدھا دھوئے سے بچھڑا نہیں ہوتا	زیب و آرائش سے اندرونی خوبی پیدا نہیں ہوسکتی
گدھا کیا جانے زعفران کی قدر	بیوقوف کسی جاہ و منصب کی قدر نہیں کرسکتا
گدھا گھوڑا ایک بھاؤ	جب اچھی بری چیز کا نرخ ایک ہو
گدھا گیا دم کی تلاش میں کٹا آیا کان	احمق اپنے نقصان کی تلافی کے لیے کوشش کرتا ہوا نقصان کر بیٹھا
گدھا مرے کمہار کا ۔ دھوبن ستی ہو	نقصان کسی کا ہو ۔ جی کسی کا کڑھے
گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں	اگر نادانوں سے ہنر مندوں کا کام نکلے تو ہنر مندوں کو کون پوچھے
گدھی بھی جوانی میں بھلی لگتی ہے	جوانی میں بدشکل بھی اچھا لگتا ہے
گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں	برے لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا بیکار ہے
گدھے کا ماس کتے کے دانت	گدھے کے گوشت کو کتا ہی کھاتا ہے . . . دو برے آدمیوں کا لڑنا
گدھے کو انگوری باغ	احمق کو بڑا رتبہ
گدھے کو پوری حلوا	نالائق کو بڑا کام
گدھے کو گلقند	احمق کو بڑا رتبہ
گدھے کو گدھا کھجاتا ہے	احمق کو احمق ہی سراہتا ہے
گدھے کے سر سے سینگ جانا	بالکل نہ ہونا
گدھے کے منہ میں خشکا	نا اہل کو کوئی اچھی چیز دینا
گر ضرورت بود روا باشد	ضرورت کے وقت سب کچھ جائز ہے

اگر تو جان مانگے تو حاضر ہے ۔ لیکن اگر پیسے مانگے تو مشکل ہے ۔ ۔ ۔ بخیل کو روپیہ جان سےعزیز ہوتا ہے	گر جاں طلبی مضائقہ نیست ۔ زر طلبی سخن دریں است
جب تک کسی کا ڈر نہ ہو کوئی کسی کی اطاعت نہیں کرتا	گر نہ بودے چوب تر ۔ فرمان نہ بردے گاؤوخر
جب بڑوں کا یہ حال ہو تو چھوٹوں کا خدا حافظ	گر ہمیں مکتب ۔ ہمیں ملا ۔ کار طفلاں تمام خواہد شد
ہر گرو اور مرشد کا علم و عمل مختلف ہوتا ہے جیسے ہر سر میں عقل اور ذہانت مختلف ہوتی ہے	گرگر بدیا ۔ سرسر گیان
وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کرکے دبایا جا سکے	گرے پڑے کا سودا
جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے وہ اچھی ہوتی ہے اور جو چیز سستی ہوتی ہے اس میں کوئی نہ کوئی خرابی ہوا کرتی ہے	گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت
خدا اگر ظالموں کو اور موقع دیتا ہے تو وہ اس سے بھی زیادہ ظلم کرتے ہیں	گر نہ مسکین اگر پر دا شتے ۔ تخم کنجشک از جہاں برداشتے
زبانی شیخی بگھارنے والوں سے کچھ نہیں ہوتا	گرجتے ہیں سو برستے نہیں
بہت برے کے متعلق کہا جاتا ہے	گردن وہاں ماریے جہاں پانی نہ ہو
آسمان پر تھوکا اسی پر پڑتا ہے	گردن پر تھوکے اسی پر پڑے
ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ کرتا ہے	گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک
غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا	گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا
استاد ویسے کے ویسے ہی رہے لیکن شاگرد بہت آگے بڑھ گئے	گرو گڑھی وہے اور چیلے شکر ہوگئے
کسی کی ضمانت نہ دیجیے	گرہ کا دیجیے پر ضامن نہ ہو جیے
مفلسی میں امیرانہ وضع اختیار کرنا	گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر
جو کام آسانی اور خرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہیں چاہیئے	گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دیجیے
چھوٹی برائی سے بچنا اور بڑی برائی کا خیال نہ کرنا	گڑ کھانا اور گلگلوں سے پرہیز
نفع کی امید پر تکلیف بھی برداشت کرے گا	گڑ کھائے گا تواندھیرے میں آئے گا

گڑ نہ دے تو گڑ سی بات تو کہے	کوئی اچھا کام نہ کر سکو تو نرمی سے بول کر ہی خوش کریں
گڑ ہوگا تو مکھیاں بھی آئیں گی	دولت ہوگی تر بہتیرے یار بن جائیں گے
گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل	جیسا موقع ویسا خرچہ
گزر جائے گی	عمر بسر ہو جائے گی
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان	اچھا برا سب برابر ہے . . . جب بہت سی زندگی گزر چکی ہو
گزری سو دل پر گزری	سب صدمے دل پر اٹھائے اور زبان سے اف نہ کی
گزشت آنچہ گزشت	بڑا صدمہ ہوا جو قابل بیان نہیں
گلے پڑے کا سودا	زبردستی کا سودا جو جبراً سر منڈھا جائے
گلہری کا پیڑ ٹھکانہ	ہر شخص کو اپنی جگہ ہی آرام ملتا ہے
گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے	کمینوں کو خدا اس قدر نہ دے کہ وہ شریفوں کو تنگ کریں
گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا	بدصورت اور کمینے کو کسی اعلی درجے پر دیکھ کر کہتے ہیں
گندم اگر بہم نرسد جو بھس غنیمت است	زیادہ فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی سہی
گندی بوٹی کا گندھا شوربا	بدوں کی بری اولاد . . . برے کام کا نتیجہ برا
گنگا کس نے کھدائی ہے	ایسے کام قدرتی ہوتے ہیں
گنوار کا ہانسا توڑے پانسا	احمق کا مذاق نقصان دیتا ہے
گنوار گنا نہ دے بھیلی دے	بے وقوف آدمی خست کرکے نقصان اٹھاتا ہے
گنی بوٹیاں مپا شوربا	صرف گزارے کے قابل
گو سے گھناونا کرنا	ازحد ذلیل و رسوا کرنا
گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے	جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ایسی ہی صحبت میں خوش رہتا ہے
گومیں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹا اڑے	شریر آدمی سے الجھے نہ ذلت اٹھائے گا

گو میں ڈھیلا پھینکے گا ۔ سو چھینٹے کھائے گا	کمینے آدمی سے الجھے نہ ذلت اٹھائے گا
گو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے	ایسا کنجوس آدمی جو نجاست کی بھی پرواہ نہیں کرتا
گو نہیں چھی چھی	کسی کی تھوئی ذلت اور رسوائی پر بولتے ہیں
گوالن اپنے دہی کو کھٹا نہیں کہتا	اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا
گوجھے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ	گھرکی تکلیفیں گھر والے ہی جانتے ہیں
گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا	انسان ہمیشہ یکساں اور ایک حال میں نہیں رہتا
گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا	چیز پاس پڑی ہے اور تلاش کسی اور جگہ
گودی میں بیٹھ کے داڑھی نوچے	بہت بے ادب ہے جس سے نفع حاصل کرے اسی کی توہین کرے
گور پر کور نہیں ہوتی	ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کو دخل نہیں ہوتا
گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں	چند روز کے مہمان ہیں ۔ ۔ ۔ نہایت بوڑھے ہیں
گوز پر گوز وضو پر وضو	بڑا مکار
گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا	بے تکی بات
گوشت ناخنوں سے کبھی جدا نہیں ہوتا	انسان رشتہ داروں اور عزیزوں سے جدا نہیں ہو سکتا
گولی بارود کہیں جائے ۔ طلب لینے سے کام	کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے مطلب اور تنخواہ سے کام ہے
گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی	مطلب نکال لینے کے بعد بے پرواہ ہو گیا
گوند پنجیری اور ہی کھائیں ۔ زچہ رانی پڑی کراہیں	مزے اور اڑائیں تکلیف کوئی اٹھائے
گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے	ہر جنس اپنی جنس سے میل کھاتی ہے
گونگے کا گڑ نہ کھٹا نہ میٹھا	ناقابل اظہار
گونگے نے سپنا دیکھا من ہی میں پچھتائے	کسی بات کے بیان کرنے کو جی چاہے مگر بیان نہ کر سکے
گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل	کہوں تو مشکل نہ کہوں تو مشکل

گہنے کا تار تک باقی نہیں	کسی قسم کا زیور باقی نہیں
گھاس کے گھٹے میں سوئی ڈھونڈنا	بے کار کام کرنا
گھائی کی میری توے کی تیری	خودغرضی کرنے والے کے متعلق کہتے ہیں
گھائل کی گت گھائل جانے	مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے
گھبرائی ہوئی ڈومنی پھرپھرسہلے گائے	گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی
گھٹنے نیویں پڑیں گے تو پیٹ کی طرف	ہر شخص اپنوں کی پاس داری کرتا ہے
گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے	اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے ۔ ہر ایک کی خاطر تواضع کی جاتی ہے
گھر آئے کی شرم	گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس
گھر آئے کی لاج	گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس
گھر آئے ناگ نہ پوجے ۔ بانبی پوجن جائے	جو گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش کو جائے ۔ یہ مثل اس کی جہالت اور حماقت پر بولتے ہیں
گھر بار تمہارا کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا	جب جھوٹی باتوں سے دل پرچانا مقصود ہو اور مطلوبہ شے نہ دینے کا ارادہ ہو
گھر پر گنگا آئی	بغیر محنت مشقت کے کام ہو جائے
گھر پھوٹے گنوار لوٹے	گھر میں نا اتفاقی ہو تو دوسرے فائدہ اٹھاتے ہیں
گھر تنگ بہو جبر جنگ	اپنی بساط سے بڑھ کر کام کرنا
گھر جانی من جانی	اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا
گھر جلے کسی کا تاپے کوئی	نقصان کسی کا ہو فائدہ کوئی اور اٹھائے
گھر جہنم ہے گھر دوزخ ہے	گھر مصیبت اور لڑائی بھڑائی کی وجہ سے رہنے کے قابل نہیں
گھر چھوڑ خطیرہ قائم	فائدہ چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا
گھر چین تو باہر چین	گھر میں آرام ملے دل خوش ہوتا ہے توباہر بھی ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے
گھر دور بھروٹا بھاری	گھر دور ہے اور بوجھ بھاری ہے ۔ ۔ ۔ سخت مصیبت ہے

گھرسکھ تو باہر چین	گھر میں راحت ہو تو باہر بھی آرام ملتا ہے
گھر سے کافور ہو	گھر سے نکلو
گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے	کسی کے ساتھ خواہ مخواہ لڑنے کے وقت بولتےہیں
گھر عید تو باہر عید	گھر میں آرام ہو تو باہر بھی دل خوش رہتا ہے
گھر کا آٹا گیلا کون کرے	اپنی گرہ سے کون خرچ کرے
گھر کا باوا آدم نرالا ہے	اس گھر کی ہر بات نرالی ہے
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے	رازدار کی دشمنی سخت خطرناکوہوتی ہے
گھر کا جوگی جوگنا ۔ ان گاؤں کا سدھ	اپنے وطن میں قدر نہیں ہوتی
گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے	گھر میں جی گھبراتا ہے
گھر کا گھروا ہوجانا	گھر کا تباہ و برباد ہو جانا
گھر کر ستر بلا سر کر	گھرداری ستر بلاؤں کے قبول کرنے کے برابر ہے
گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری	وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے
گھر کی بیوی باںڈنی گھر کتوں جوگا	جب گھر کی بیوی ادھر ادھر پھرے گی تو گھر میں کتے لوٹیں گے
گھر کی پٹکی باسی ساگ	بے جا شیخی مارنا
گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ ۔ بن بیچارہ کیا کرے جو ہیںژہمارے بھاگ	بدنصیب کا کہیں ٹھکانہ نہیں جہاں جائے گا مصیبت ہی اٹھائے گا
گھر کی جورر کی چوکسی کہاں تک	اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بڑی مشکل ہے
گھر کی سوبھا گھر والے سے	مکان کی رونق صاحب خانہ ہی سے ہوتی ہے
گھر کی کھانڈ کرکری ۔ چوری کا گڑ میٹھا	حلال کی کمائی کی قدر نہیں ۔ ناجائز کمائی زیادہ پسند آتی ہے
گھر کی مرغی دال برابر	گھر کی اچھی چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی
گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ	گھر والوں کی بے قدری ور غیروں کی خاطر و مدارات

گھر کے ہوئے نہ در کے	نہ گھر کے قابل رہے نہ باہر کے ۔ ۔ ۔ کہیں کے نہ رہے
گھر گھر مٹیالے چوہے ہیں	سب ایک حال میں ہیں
گھر گھوڑا نخاس میں مول	جو چیز پاس نہ ہو اس کی قیمت چکانا
گھر ملتا ہے تو بر نہیں ملتا ۔ بر ملتا ہے تو گھر نہیں ملتا	بیٹیوں کو اچھا رشتہ نہ ملنا
گھر میں آئی جوئے ۔ ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے	بیوی آتے ہی گھر بار کی فکر ہو جاتی ہے
گھر میں بھونی بھانگ نہیں ہے اور باہر نیوتے سات	مفلس و قلاش ہوتے ہوئے بھی بڑی شیخی بگھارتے ہیں
گھر کی بی بی لکھواؤ تار ۔ باہر میاں تھانیدار	گھر میں غربت اور میاں شیخی خورے
گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے	اپنی عزت اپنے منہ سے نہیں ہوتی
گھر میں جو شہد ہے تو کاہے کو بن جائیں	اگر بغیر محنت و مشقت کے روزی مل جائے تو دوڑ دھوپ کی کیا ضرورت ہے
گھر میں چوہے لوٹتے ہیں	اس قدر مفلس ہیں کہ گھر کے چوہے تک بھوک کے مارے لوٹنیاں لے رہے ہیں
گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں	اس قدر مفلس ہیں کہ گھر کے چوہے تک بھوک کے مارے لوٹنیاں لے رہے ہیں
گھر میں دوا ہائے ہم مرے	بےوقوف آدمی جس کے پاس ضرورت کی چیز ہو مگر وہ اس کا استعمال نہ کرے
گھر میں دھان نہ پان ۔ بیٹی کو بڑا گمان	مفلسی میں غرور کرنا اور شیخی بگھارنا
گھرمیں دیکھو چھلنی نہ چھاج ۔ باہر میاں تیر انداز	غریب شیخی خورے کے متعلق کہتے ہیں
گھر میں شیر باہر بھیڑ	گھو والوں پر بے جا حکومت اور باہر والوں سے دبنا
گھر میں کھانے کو کچھ نہیں اٹاری پر دھواں	شیخی باز
گھر میں گھر لڑائی کا ڈر	ایک گھر میں دوسرا گھر بنا دیا جائے تو ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے
گھر میں نہیں تاگا ۔ البیلا مانگے پاگا	مفلس شیخی باز
گھر میں نہیں دانے بی بی چلی بھنانے	مفلس شیخی باز
گھر نہ بار میاں محلے دار	خواہ مخواہ اترانے والا

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کےسو گھر	شہدے اور بدمعاشوں کے لیے ہر جگہ گھر ہے ۔ ۔ ۔ آزاد اور درویش جہاں ٹھہر جائے وہیں گھرہے
گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام	بےشرم کچھ نہ کچھ حاصل کرلیتاہے
گھڑی پل کی آس نہیں کہے کال کی بات	دم بھر کا بھروسہ نہیں کل کی نسبت بات کرتے ہیں
گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت	ذرا سی بات میں خوش ہونا ذرا سی بات میں بگڑ جانا
گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ	غیر مستقل مزاج ۔ ۔ ۔ کبھی کچھ کبھی کچھ
گھڑی میں گھڑیال ہے	مرتے دیر نہیں لگتی
گھس کرلگانے کونہیں	نہایت کمیاب ہے ۔ ۔ ۔ کچھ نہیں بچا
گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اتنا ہی بڑھے	دونوں پر ہاتھ پھیرا جائے تو بہت بڑھتے ہیں
گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے توبھوکا مرے	معاملے کی جگہ مروت برتنے سے فائدہ نہیں ہوتا
گھوڑا گھڑسال ہی میں قیمت پاتا ہے	ہر چیز اپنی ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہے
گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائے گا	بڑا کام ہو جائے تو چھوٹے کی کیا فکر وہ بھی ہو جائے گا
گھوڑوں کو گھر کتنی دور	کام کرنے والے کے لیے سب کچھ آسان ہے
گھوڑے دوڑ لیے	خواہش ۔ طاقت یا قوت کا ختم ہونا
گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات	نادان کو مار پیٹ اور آدمی کو اشارہ کافی ہے
گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی مکھی اڑائے گا	ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اٹھاتا ہے ۔ اوروں کے کام نہیں آتا
گھوڑے گھوڑے لڑیں ۔ موچی کا زین ٹوٹے	کرے کوئی بھرے کوئی
گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا	شریف گئے بیوقوف ان کی جگہ قائم مقام ہوئے
گھی جاٹ کا ۔ تیل ہاٹ کا	گھی زمیندار کے ہاں ہی خالص مل سکتا ہے اور تیل دکاندار کے ہاں کیونکہ وہاں پڑے رہنے سے اس کی میل بیٹھ جاتی ہے
گھی سنوارے کام بڑی بہو کا نام	کرے کوئی نام کسی کا

گھی کہاں گیا کھچڑی میں	جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو
گھی گرپڑا مجھے روکھی ہی بھاتی ہے	اپنی مجبوری اور شرمندگی کو چھپانے کے موقع پر بولتے ہیں . . . انگور کھٹے ہیں
گئی بو بودار کی اور رہی کھال کی کھال	عزت یا دولت کھو کر جیسے تھے ویسے کے ویسے ہی رہے
گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس	جب ایک مشکل کام کا کوئی حصہ کر لیاتو وہ آسان نظر آئے گا
گئے تھے روزے بخشوانے نماز گلے پڑی	ایک کام سے عذر کیا دوسرا اور کام سپرد ہوگیا
گئے تھے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے	الٹے لینے کے دینے پڑ گئے
گئے گزرے زمانے میں	برے وقت میں . . . تنگ دستی میں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	جو موقع ہاتھ سے نکل گیا پھر میسر نہیں آتا
گیدر اوروں کو شگون بتاے . آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے	اپنی خبر نہیں اوروں کو مشورہ دیتے پھرتے ہیں
گیدڑ کی جمعداری اٹکی ہوئی ہے	زبردستی کی حکومت ہے
گیدڑ کی کم بختی آئے تو گاؤں کو بھاگا جائے	جب برے دن آتے ہیں تو تدبیریں بھی الٹی سوجھتی ہیں
گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے	امیدیں حسب مراد پوری نہیں ہوتیں
گیلی لکڑی سیدھی ہو سکتی ہے	بچے کی تربیت ہو سکتی ہے
گیہوں کی بال نہیں دیکھی	نہایت ناتجربہ کار اور نادان ہے گھر سے باہر بالکل قدم نہیں رکھا . یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کی بال کیسی ہوتی ہے
گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہیئے	دولت پاکر عاجز رہنے کا مادہ چاہیئے
گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے	برے کے ساتھ اچھا بھی دھر لیا جاتا ہے . . . گناہ گار کے ساتھ اس کا بےگناہ ساتھی بھی گرفتار بلا ہو جاتا ہے

فخرالہدیٰ ایم.اے

+923469007644

٢٩

ل سے ضرب الامثال

لاچاری پربت سے بھاری ہے	درماندگی پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہے
لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا	شریر اور بدمعاش آدمی سختی کیے بغیر درست نہیں ہوتا
لاتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا	کمینہ جوتیاں کھائے بغیر سیدھا نہیں ہوتا
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے	اس طرح کام لینا کہ کسی کا بھی نقصان نہ ہو ۔ ۔ ۔ نرمی سے کام لینا
لاٹھی مارے پانی جدا نہیں ہوتا	رشتہ داروں یا بھائی بندوں میں بہکانے سے فرق نہیں پڑتا
لاٹھی ہاتھ کی ۔ بھائی ساتھ کا	لاٹھی وہ جو ہاتھ میں ہو اور بھائی وہ جو ساتھ دے
لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری	عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنا اور نقصان اٹھانا
لاد دے لدا دے ۔ لدانے والا ساتھ دے	ہر طرح کا بوجھ دوسروں پر ڈالنے والا
لاڈ لا پوت کٹورے موت	زیادہ لاڈ پیار سے اولاد بدتمیز اور گستاخ ہو جاتی ہے
لاڈ لپیٹ کی باتیں	گول مول باتیں ۔ ۔ ۔ ظاہر داری کی باتیں
لارا لیری کا یار ۔ کبھی نہ اترے پار	حیلے بہانے بنانے والا ہمیشہ ناکام رہتا ہے ۔ اس سے کوئی کام نہیں نکل سکتا
لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہے	امیر کتنا ہی غریب ہو جائے پھر بھی اس کی عزت برقرار رہتی ہے
لاگ لگی ہوئی ہے	آپس میں دشمنی ہے ۔ بہت خواہش و تگ و دو ہے
لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا	جو من بھا جائے اس کی ہر بات پسند ہوتی ہے

لال گودڑ میں نہیں چھپتا	اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی
لالچ بری بلا ہے	حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں
لپیٹ کی باتیں	چالاکی اور فریب کی باتیں
لٹورا ہاتھی بٹورا سا	امرا کے پاس تباہی میں بھی بہت کچھ ہوتا ہے
لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا	گیا گزرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے
لٹیا ڈوبی اے ہرداس ۔ گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس	کام بالکل بگڑ گیا ہے اب سدھرنے کی امید نہیں
لڈو کہے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا	بغیر لیے دیے کچھ کام نہیں چلتا
لڑاکا کے چار کان	جس عورت کو لڑائی کا چسکا ہو وہ لڑنے کے لیے ہمیشہ کوئی بہانہ تلاش کر لیتی ہے
لڑائی اور آگ کا بڑھانا کیا	ان دونوں کا بڑھانا آسان ہے
لڑائی کا گھر ہانسی ۔ روگ کا گھر کھانسی	لڑائی کی ابتداء ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا کھانسی سے
لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے	لڑائی خوشی کی جگہ نہیں
لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی	لڑائی آسان کام نہیں
لڑتے کے پیچھے بھاگتوں کے آگے	بزدل اور ڈرپوک آدمی
لڑکا جنے بیوی اور پٹی باندھیں میاں	تکلیف کوئی اٹھائے اور اظہار تکلیف کوئی کرے
لڑکوں کا باوا ہے	لڑکوں سے زیادہ شریر ہے
لڑکوں کا کھیل ۔ چڑیوں کا مرن	ناسمجھ کے آگے جان کی قدر نہیں
لڑکوں کا کھیل نہیں ہے	آسان کام نہیں ہے
لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں	کام کا انجام شروع ہی سے معلوم ہو جاتا ہے
لڑکے کو منہ لگاؤ ۔ ڈاڑھی کھسوٹے	کمینہ منہ لگانے سے سر پر چڑھتا ہے
لڑے فوج نام سردار کا	کام کسی کا نام کسی کا
لڑیں سانڈ باڑی کا بھرکس	بڑوں کی لڑائی میں چھوٹوں کا بھرکس

لشکر کی اگاڑی ۔ آندھی کی پچھاڑی	لشکر کا سامنا اور آندھی کاآخیر دونوں نقصان دہ ہوتے ہیں
لعل گودڑی میں نہیں چھپتا	عمدہ وصف چھپے نہیں رہتے
لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا	رشتہ داروں میں دوسروں کے بہکانے سے جھگڑا ہو بھی جائے پھر بھی وہ ایک ہو جاتے ہیں
لکھے موسیٰ پڑھے خدا	ایسی تحریر جو کسی سے نہ پڑھی جائے
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل	عالمانہ وضع رکھنے والا جاہل
لگا تو تیر نہیں تو تکا	ہوگیا تو اچھا نہ ہوا تو خیر ۔ ۔ ۔ آدمی کو ہمت نہیں ہارنی چاہیئے چاہے کام ہو یا نہ ہو
لگی بری ہوتی ہے	عشق بری بلا ہے
لگی تو روزی نہیں تو روزہ	انتہا کی غریبی
لگے انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنے	معمولی سہارا پاکر سر پر چڑھنا
لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا	چھوٹے سے بڑے تک سب بری عادتوں میں مبتلا
لنگڑی کٹو آسمان پر گھونسلا	اپنی لیاقت سے بڑھ کر کام کرنا
لوٹ کے موسل بھی بھلے	مفت میں ادنیٰ چیز بھی مل جا ئے تو غنیمت ہے
لوٹ لائے ۔ کوٹ کھائے	مفت کا مال حاصل کیا اور مزے اڑائے
لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے	مفت میں جو بھی مل جائے وہی اچھا ہے
لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجیے	معمولی سے کام کے لیے بھی کافی انتظام چاہیے
لونڈی کو لونڈی کہا رو دی ۔ بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی	شریف کا حوصلہ بلند ہوتا ہے اور رذیل کا کم
لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس	نوکروں اور خادموں کو خوش رکھنے سے مالک بھی خوش رہتا ہے
لونڈی ہوکے کمانا بیوی ہوکے کھانا	محنت سے عار نہ کرنے والا امیرانہ زندگی بسر کرتا ہے
لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے	اپنے معاملات کو توفریقین ہی اچھی طرح سمجھتے ہیں دوسرے کو کیا خبر
لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا	کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہوکر اپنا نام کرنا

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ	فضول وقت گزارنا ۔ ۔ ۔ نری باتیں کرنا
لینا نہ دینا ۔ کارے نہ مسلے	فضول ۔ ۔ ۔ بے ہودہ ۔ ۔ ۔ بے فائدہ
لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا	لیتے وقت اچھی چیز دینا اور دیتے وقت بری شے دینا

م سے ضرب الامثال

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا	خوب صورتی کی تعریف
مار پیچھے سنوار	ذلت کے بعد عزت . . . لڑائی کے بعد صلح
مار سے بھوت بھاگتا ہے	مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے
مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے	مار سے ہی شریر درست ہوتے ہیں
مار گسیاں تیری آس	نوکر مالک کو یا بیوی خاوند کو کہتی ہے کہ جتنا چاہے مارلے ۔ میں تو تیرے بھروسے پر ہوں
مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتاہے ۔ کہتے کا منہ نہیں پکڑا جاتا	مارنے والے کا ہاتھ تو پکڑا جاسکتا ہے مگر کسی کی زبان کو نہیں روکا جاسکتا
مارتے کے پیچھے بھاگتے کے اگاڑی	بزدل
مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے	جب دشمن برائی یا ہلاکت میں پوری کوشش کرچکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے
ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ	بے محل اور بےجوڑ بات
مارے سپاہی نام سردار کا ۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا	کام کوئی کرے نام کسی کا ہو
مارے سے پدایا اچھا	دھمکی سےکام نکال لینا چاہیئے
مارے نہ چوہی نام فتح خان	مفت میں بہادر مشہور ہوگئے
مارے نہ کوٹے دل ہی دل میں کھوٹے	اندر ہی اندر دل دکھانا
ماس سب کوئی کھاتا ہے ۔ ہڈی گلے میں کوئی نہیں باندھتا	اچھی چیز سبھی چاہتے ہیں ۔ بری کوئی بھی پسند نہیں کرتا
ماس کھائے ماس بڑھے ۔ گھی کھائے بل ہو ۔ ساگ کھائے اوجھ بڑھے بوتا کہاں سے ہو	گوشت کھانے سے بدن کا گوشت بڑھتا ہے ۔ گھی کھانے سے طاقت آتی ہے ۔ ساگ کھانے سے پیٹ بڑھتا ہے مگر طاقت نہیں آتی

ماگھ تنگی بیساکھ بھوکی	ہمیشہ مفلس ۔ ۔ ۔ سدا کنگھال
مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں کرتا	بخیل ۔ مال کے مقابلہ میں جان کی پروا نہیں کرتا
مال لٹے سرکار کا مرزا کھیلے بھاگ	دوسروں کے مال پر عیش اڑانا
مال مفت دل بے رحم	جب دوسرے کا مال بے دریغ صرف کیا جائے
مال والا ہارے ۔ گال والا جیتے	آج کل کچہریوں میں وہی مقدمہ جیتتا ہے جس کا وکیل بہت بولنے والا ہوتا ہے
مامو کے کان میں انٹیا بھانجا اینڈا پھرے	دوسروں کی دولت پر اترانا
ماں ایلی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران	جب کوئی نیچ قوم یا کمینہ شیخی مارے
ماں بیٹیوں سے چھنالا نہیں چھپتا	قریبی رشتہ داروں یا پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا
ماں پنہاری پوت چھیلا ۔ چوتڑ پر باندھے بور کا تھیلا	غریب کا بیٹا فیشن کرے تو کہتے ہیں
ماں پنہاری بھلی باپ ہفت ہزاری نہ بھلا	ماں کی محبت باپ کی محبت سے زیادہ ہونا
ماں پر پوت پتا پر گھوڑا ۔ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا	اولاد اپنے ماں باپ پر ہوتی ہے
ماں تیلن باپ پٹھان ۔ بیٹا دیکھو شاخ زعفران	جب کوئی ادنیٰ بڑا ہوجائے
ماں ٹینی باپ کلنگ ۔ بچے نکلے رنگ برنگ	دوغلی اور بداطوار اولاد ۔ ۔ ۔ نالائق خاندان
ماں چھوڑ موسیٰ سے ٹھٹھا	جب کوئی چھوٹا بدتمیزی کرے
ماں سےسوا چاہے تو پھاپھا کٹنی کہلائے	ماں سے زیادہ پیار جتانا ضرور کسی خاص غرض سے ہوتا ہے
ماں سے لے کر کون آیا ہے	سب سکھائے ہی سیکھتے ہیں
ماں فقیرنی پوت فتح خان	کم اصل اور نیچ خاندان کے مغرور آدمی
ماں کا پیٹ کمہار کا آوا ۔ کوئی کالا کوئی گورا	جہاں ایک ہی ماں باپ کی اولاد بعض خوبصورت اور بعض بدصورت ہوتی ہے
ماں کو نہ باپ کو جو بنے گی سو آپ کو	ہر نیک و بد عمل کا ذمہ دار کرنے والا ہی ہوتا ہے
ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا	کام سیکھنے ہی سے آتا ہے

ماں کے پیٹ سے لے کر نکلنا	سیکھا سکھایا پیدا ہونا . . . سیکھے بغیر حاصل کرلینا
ماں مارے اور ماں ہی پکارے	اپنوں کی سختی بھی بری نہیں لگتی
ماں مرے ماسی جئے	ماں مرے گی تو خالہ پال لے گی . . . ماں اور خالہ کی محبت میں کوئی فرق نہیں
مان کا پان بہت ہوتا ہے	عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے
مان نہ مان میں تیرا مہمان	جو بے بلائے کسی کے یہاں جائے . . . خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو صلاح دے
مانگی تھی نیچے کو ملی اوپر کو	جب کوئی چیز مانگی ہوئی چیز کے خلاف ملے
مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات	کوئی بات درست نہیں خود مختار ہیں اور ادھر ادھر سے کام نکال لیتے ہیں
مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا	جب آسانی سے کام ہو جائے تو محنت کرنے کی کیا ضرورت ہے
مانگے کی منگنی اور گڑیا کا سنگار	جب کوئی پرائی چیز مانگ کر استعمال کرے اور اس پر اترائے
مانو تو ایشور نہیں تو پتھر	بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں
مایا کو مایا ملے کرکر لمبے ہاتھ ۔ تلسی داس گریب کی کوئی نہ پوچھے بات	امیر لوگ امیر کو ہی ملتے ہیں غریب کو کوئی نہیں پوچھتا
مایا کے ہیں تین نام ۔ پرسو ۔ پرسا ۔پرس رام	جوں جوں انسان کے پاس دولت جمع ہوتی ہے اس کی عزت بڑھتی جاتی ہے
مت کر ساس برائی ۔ تیرے بھی آگے جائی	ساس جیسا اپنی بہو سے کرے گی ویسا ہی اس کی بیٹی کے ساتھ ہوگا
مترس از بلائے کہ شب درمیان است	اس مصیبت کی فکر میں پویشان نہ ہونا چاہیئے جو ابھی نہ آئی ہو
مٹھی پکڑے سونا ہوتا ہے	ایسا صاحب اقبال ہے کہ مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونے کی طرح فائدہ دیتی ہے
مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں	معمولی کام بھی خوب سوچ سمجھ کر اور احتیاط سے کرنا چاہیئے
مجرد سب سے اعلی جس کے سسر نہ سالا	چھڑا آدمی سب سے اچھا ہے جس کو کسی کا غم نہ فکر
مجرد سب سے اعلی جس کے لڑکا نہ بالا	چھڑا آدمی سب سے اچھا ہے جس کو کسی کا غم نہ فکر

مجنوں کولیلی کا کتا بھی پیارا	جس سے محبت ہو اس کی ہر چیز اچھی لگتی ہے
مجھے اور نہ تجھے ٹھور	مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں
مچھر کی جھول کا چور	اچکا ۔ ۔ ۔ اٹھائی گیرا
مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائے گی	بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں کہ اتنی جلدی کیا ہے جب کہیں اچھا بر ملے گا کردیں گے
مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے	اپنے آبائی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے
محتسب راد رون خانہ چہ کار	کسی کو دوسرے کے گھرکے معاملات میں دخل دینے کا اختیار نہیں
محل آیا جی محل آیا ۔ سر مونڈی دو لونڈیاں ۔ ۔ اسباب آیا جی اسباب آیا ۔ گلا ٹوٹی دو ہانڈیاں	دھوم دھام تو بہت مگر دیا کچھ نہیں
محمود کے رہے مسعود کے انڈے دے	کسی کے ہاں آرام پائے اور فائدہ کسی کوپہنچائے
مدعی سست گواہ چست	جب صاحب غرض سستی کرے اور حمایتی جوش و سرگرمی کا اظہار کرے
مدعی مدعا علیہ ناؤ میں شاہد تیرتے جائیں	اپنے حمایتی اور مدد دینے والوں کی بے قدری کرنا
مربی بیار مربا بخور	اس صورت میں کامیابی ہو سکتی ہے کہ کوئی مربی ہو
مرے چور پرائے دھن پر	پرائے مال کی خاطر جان دینا بے وقوفی ہے
مرتا کیا نہ کرتا	جس کی جان پر آبنتی ہے ۔ وہ سب کچھ کر گزرتا ہے
مرتے کو ماریں شاہ مدار	غریب ہی کو ہر ایک ستاتا ہے
مرد باید کہ ہراساں نہ شود ۔ مشکلے نیست کہ آسان نشود	آدمی کو ہمت نہ ہارنی چاہیئے ۔ ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے
مرد چوں شود حرص جواں می گردو	بڑھاپے میں حرص بڑھ جاتی ہے
مرد مرے نام کو ۔ نامرد مرے نان کو	شریف اور بہادر لوگ عزت و شہرت کی خاطر جان تک دے دیتے ہیں ۔ مگر ذلیل آدمی روٹی کے لیے خوار ہوتا ہے
مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں ۔ اپنے حلوے انڈے سے کام	خود غرض کو اپنے مطلب سے کام خواہ کوئی مرے یا جئے
مردوں پر تین دن بھاری	تین دن تک مردے سے حساب کتاب ہوتا رہتا ہے

مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کوکھڑے ہوکر	روزی کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے
مرغ کی ایک ہی ٹانگ	اپنی ہی رٹ
مرغوں کے خواب میں دانا ہی دانا	جیسا خیال ہوتا ہے ویسے ہی خواب نظر آتے ہیں
مرغا بانگ نہ دے گا تو کیا صبح نہ ہوگی	رہتی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے
مرغا ہضم بکری پر دم	چھوٹی چیز لیکر بڑی پر نظر رکھنا
مرغی جان سے گئی کھانے والے کو سوا نہ آیا	ایک شخص نے دوسرے کے لیے بےحد کوشش کی مگر دوسرے نے کوئی قدر نہ کی
مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے	غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے۔
مرغی کی بانگ کون سنتا ہے	عورت کی بات کا کیا اعتبار
مرگ انبوہ جشنے دارد	عام مصیبت ایک قسم کا جلسہ جشن بن جاتی ہے
مرگ کی سی آنکھیں چیتے کی سی کمر	خوب صورت عورت
مر گیا مردود جس کا فاتحہ نہ درود	نکمے آدمی کی بات پر بولتے ہیں
مرنا جینا لگ رہا ہے	زندگی اور موت کا سلسلہ جاری ہے
مرنے کو جائیں ۔ ملار گائیں	آزاد طبع اور بے پرواہ
مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا	بہانہ بنانے والے شخص کی بابت بولتے ہیں کہ مرنے کا تو دعویٰ ہے مگر کفن میسر نہ ہونے کا بہانہ ہو رہا ہے
مرنے کو کیا ہاتھی گھوڑے جوتے جاتے ہیپ	زندگی کا کوئی اعتبار نہیں
مری بھیڑ خواجہ خضر کے نام	جب کوئی شخص کھوئی ہوئی یا ناقص شے کو اللّٰہ کے نام پر خیرات کرکے مفت ثواب کمانا چاہے
مری کیوں سانس نہ آنا	اظہار مصیبت کے وقت بولتے ہیں
مرے پر سو درے	جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت بھی آجائے
مرے کو ماریں شاہ مدار	مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا
مزاج عالی نہ تو شک نہ نہالی	غریبی میں امیرانہ مزاج دکھانے والا

مزدور خوش دل کند کار پیش	اچھی اجرت پانیوالا مزدور زیادہ کام کرتا ہے
مزدوری لنڈوری	مزدوری کو قیام نہیں ہوتا ۔ کبھی ملی کبھی نہ ملی
مژدہ باواے مرگ عیسیٰ آپ ہی بیمار ہے	جس سے امداد کی توقع تھی وہ خود مصیبت میں گرفتار ہے
مستوں کے گھوڑے	نہایت احمق
مسجد ڈھےگئی محراب رہ گئی	اصلی چیز جاتی رہی صرف نشانی رہ گئی
مسلمان درگور مسلمانی در کتاب	مسلمان مرگئے اور اسلام کتابوں میں رہ گیا
مشتے نمونہ از خروارے	ڈھیر میں سے مٹھی بھر تھوڑے سے نمونے سے کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے
مشعل کی بو دماغ میں سمائی ہے	رسی جل گئی بل نہ گیا
مشعل کے نیچے سے نکلا ہوا ہے	زنانوں کے ساتھ ناچا ہوا ہے
مشعلچی آپ ہی اندھا ہے	راہ نما آپ ہی بے راہ ہے
مطلب سعدی دیگر است	ظاہر یوں ہے مگر دلی مقصد کچھ اور ہے
مطلب کے واسطے گدھے کو باپ بناتے ہیں	غرض نکالنے کے لیے ادنیٰ کی بھی خوشامد کرتے ہیں
معقول می شوند چو معزول می شوند	جب لوگ اپنے عہدے سے ہٹا دیئے جاتے ہیں تو انہیں عقل آتی ہے
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے	مفت کی چیز حاصل کرنے میں باشرع آدمی بھی جائز و ناجائز کا خیال نہیں کرتا
مفلس سے سوال حرام ہے	غریب کو تکلیف دینا ناجائز ہے
مفلسی میں آٹا گیلا	ناداری میں ناگزیر خرچ کی صورت نکل آنا
مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی	نوشتہ تقدیر کے خلاف کی کا زور نہیں چلتا
مکر چکر کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی	دغا فریب کی باتیں جن میں آدھا سچ اور آدھا جھوٹ ہوتا ہے
مکھ میں رام پیٹ میں چھری	ظاہر میں نیک باطن میں بد
مکھی پر مکھی مارنا	ہو بہو نقل کرنا ۔ ۔ ۔ بے سمجھے بوجھے نقل کرنا

مکھڑا تلووں کو نہ پہنچے	انسان کے گورے کی تعریف میں کہتے ہیں کہ فلاں شخص اتناخوبصورت ہے کہ دوسرے کا چہرے کا رنگ ان کے تلووں کا مقابلہ نہیں کرسکتا
مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا	چھوٹی باتوں میں دیانت داری جتانا اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا
مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے	بہت بدمزاج اور نازک مزاج ہیں
ملا کی داڑھی تبرک ہی تبرک میں گئی	بے فائدہ اور فضول خرچ
ملا کی دوڑ مسجد تک	جہاں تک آدمی کی دسترس ہو اس سے آگے نہیں جا سکتا
ملا کی ماری حلال	بڑے آدمیوں کا برا کام بھی درست اور جائز سمجھا جاتا ہے
ملا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی	کوئی کام کسی کے بغیر رکا نہیں
ملاح کا لنگوٹا ہی بھیگتا ہے	غریب کا نقصان زیادہ ہوتا ہے
ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے	مروت کی جگہ مروت کی جاتی ہے
ملاحی کی ملاحی اور بانس کے بانس کھائے	دہرا نقصان
ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست	خدا کا ملک تنگ نہیں اور فقیر کا پاؤں لنگڑا نہیں ۔ کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کرنے کا موقع ہے
ملکی کیا جانے پرائے دل کی	مالک لوگ خودغرض ہوتے ہیں دوسروں کی تکلیف کا خیال نہیں رکھتے
من اٹکا تن جھٹکا	دل لگتے ہی بدن سوکھ گیا
من امراؤ کرم دلدری	دل میں امیرانہ حوصلے ہیں مگر قسمت خراب ہے
من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیے	کھانا اپنی پسند کا کھانا چاہیئے لباس وہ پہننا چاہیئے جسے لوگ پسند کریں
من بھائے منڈیلا ہلائے	دل تو چاہتا ہے مگر بہ ظاہر انکار ہے
من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی	مغرور آدمی جو سر ہلا کر جواب دے مگر زبان سے جواب نہ دے
من چلتا ہے ٹٹو نہیں	حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں ۔ ۔ ۔ حوصلہ ہے لیکن کچھ ہو نہیں سکتا

اعتقاد سچا ہے تو خدا ہر جگہ موجود ہے	من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا
اعتقاد ٹھیک ہو تو سب کام ٹھیک ہوتے ہیں	من سانچا تو سب سانچا
دل چھوڑ دینے سے کچھ نہیں ہوتا ۔ حوصلے ہی سے کام بنتا ہے	من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت
بے جا ضد	من مانی گھر جانی
ظاہر اچھا ۔ باطن خراب	من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں
میں تجھے حاجی کہتا ہوں تو مجھے حاجی کہہ۔ ۔ جب دو شخص ایک دوسرے کی تعریف کرنے لگتے ہیں	من ترا حاجی بگوئم تو مرا حاجی بگو
چھوٹی باتوں سے پرہیز اور بڑی ممنوعہ باتوں پر دلیر	منبر کو بنائے ۔ مسجد کو ڈھائے
بیوقوف ۔ منگائی کوئی چیز تھی یہ اور کچھ اور لے آیا	منگائی مسی اٹھا لایا مٹی
جہاں شادی کا نرا آرام ہی آرام ہو	منگنی نہ ٹنگنی گڑیا کا بیاہ
جو بات زبان پر آجاتی ہے کہہ دینا ہی پڑتی ہے	منہ پر آئی ہوئی نہیں رکتی ہے
سامنے تعریف غیر حاضری میں بد گوئی	منہ پر پوت پیچھے حرامی موت
اچھی چیز کو بری طرح رکھا ہے ۔ ۔ ۔ مفلسی ظاہر کرکے دولت کو چھپایا ہے	منہ پر خاک ملی ہے
ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ	منہ پر کچھ پیٹھ پر کچھ
ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ	منہ پر اور پیٹھ پیچھے اور
ہم آپ کے سامنے جو آپ کی تعریف کر رہے ہیں یہ خوشامد نہیں حقیقت ہے	منہ پر کہنا خوشامد ہے
مرد وہی ہے جو سچ بات منہ پر کہہ دے	منہ پر کہے سو مونچھ کا بال
سامنے تو محبت اور پیٹھ پیچھے عداوت	منہ پر کی ساری باتیں ہیں
ظاہر میں بڑی ٹیپ ٹاپ باطن میں خانہ خراب	منہ چکنا پیٹ خالی
تمام طاقت کھانے پینے ہی سے ہے	منہ چلے ستر بلا ٹلے
شروع میں ہی نقصان پہنچانا	منہ چومتے ہی گال کاٹا

منہ چھوٹا اور بڑی بات	حقیر آدمی کا شیخی بگھارنا
منہ در منہ خالی نانی ۔ پیٹھ پیچھے دشمن جانی	ظاہر میں خوشامد کی باتیں در پردہ دشمنی
منہ دیکھ کر تھپڑ لگایا جاتا ہے	حیثیت دیکھ کر برتاؤ کیا جاتا ہے
منہ دیکھے کی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا	انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا ۔ شب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں
منہ سوئی پیٹ کھوئی	بدن کم اور خرچ زیادہ ۔ ۔ ۔ کھاؤ لٹاؤ
منہ سے بولو سر سے کھیلو	بات چیت کرو ۔ ۔ ۔ خاموش نہ رہو
منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے	بالکل خاموش ۔ ۔ ۔ نہ بات کرنا نہ اشارہ
منہ سے مہابا ہے	خاطر سے خاطر اور محبت
منہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی	بات زبان سے کہتے ہی مشہور ہو جاتی ہے
منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات	کوئی بات کہہ ڈالنے کے بعد راز نہیں رہتی
منہ کالا جات اجالا	شریفوں کی اولاد مگر عمل برے
منہ کا منہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا	جب انسان کوئی صدمے کی خبر سن کر فوراً کھانا چھوڑ دے
منہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا	باتیں دوستوں کی سی مگر دل میں عداوت
منہ کا نوالہ نہیں	آسان کام نہیں
منہ کو لگام نہیں	چپ نہیں رہتا ۔ ۔ ۔ بے سوچے سمجھے بول پڑتا ہے
منہ کھائے آنکھ لجائے	احسان کرنے والے کے ساتھ مروت کرنی ہی پڑتی ہے
منہ کی گئی لوئی تو کیا کرئے گا کوئی	جب کوئی شخص جان بوجھ کر بے شرمی اختیار کرے
منہ کی میٹھی ہاتھ کی جھوٹی	میٹھی باتیں تو کرتی ہے مگر دیتی دلاتی کچھ نہیں
منہ کے آگے خندق نہیں	بڑا بکواسی ہے
منہ گڑھیامیں دھو رکھو	اس بات کی امید نہ رکھو
منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال	جب ذرا سی مہربانی سے کوئی سر پر چڑھے

منہ لگائی ڈومنی آئی بچوں سمیت	جب ذرا سی مہربانی سے کوئی سر پر چڑھے
منہ مانگا بر ملا	جو چاہا سو ہوا
منہ مانگی موت نہیں ملتی	جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا . . خدا کا چاہا ہوتا ہے
منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت	بہت ہی بوڑھا
منہ میں روٹی سر پر جوتی	بہت بےعزتی سے روٹی ملنا
منہ میں زبان حلال ہے	منہ میں زبان سچ بات کہنے کے لیے ہے
منہ میں سب کچھ دل میں خاک نہیں	محض ظاہر داری ہی ظاہر داری
منہ میں کے دانت ہیں	تم کون ہو . . . کیا طاقت ہے
منہ نکلی کوٹھوں چڑھی	کسی بات کے کہتے ہی اس کا مشہور ہو جانا
منہ ہی منہ مارے اور توبہ توبہ پکارے	اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے
منہ ہے	شرم ہے . . . لحاظ ہے
منہدی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے	آتے کیوں نہیں . . . بہانے بناتے ہیں
موت بھلی کہ جان کندنی	روز روز کی تکلیف سے ایک دفعہ کا مرجانا ہی اچھا ہے
موت سر پر کھڑی ہے	موت بالکل قریب ہے
موت سر پر کھیلتی ہے	مرنے کا وقت آگیا ہے
موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہو	جب آدمی بڑی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے تو تھوڑی مصیبت کو غنیمت سمجھتا ہے
موت کو پکڑا تو زحمت قبول کس	مشکل کام پر مجبور کریں گے تو آسان کام پر راضی ہو جائے گا
موت کو پکڑے تو تپ کو راضی ہو	جب آدمی بڑی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے تو تھوڑی مصیبت کو غنیمت سمجھتا ہے
موت کی گھڑی سر پر کھڑی	موت ہر وقت قریب ہے
موت نے گھر دیکھ لیا ہے	مصیبت نے راستہ دیکھ لیاہے اب وہ باربار آئے گی

موت گھر دیکھ گئی ہے	مصیبت نے راستہ دیکھ لیاہے اب وہ باربار آئے گی
موچھ مروڑا روٹی توڑا	جب کوئی مفت کی روٹی کھائے اور شیخی بگھارتا پھرے
موچی موچی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے	لڑے کوئی نقصان کسی کا ہو
موذی کا مال سب کو حلال	ظالم یا کنجوس کا مال جس کے ہاتھ لگ جاتا ہے اڑا لیتا ہے
موذی کا مال نکلے پھوٹ کر کھال	ظلم سے حاصل کیا ہوا مال کسی کو پچ نہیں سکتا
موذی کو نماز چھوڑ کر ماریئے	ایذا دینے والے کو ہر حالت میں مار ڈالنا چاہیئے
مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے رو دیتا ہے	خوبصورت آدمی کے لیے ذرا سا عیب بھی برا معلوم ہوتا ہے
مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی	بیوقوف کی صحبت سے رات بھر میں فائدہ حاصل نہیں ہوتا جو عقل مند سے ایک گھڑی میں ہو جاتا ہے
موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے	جو گندگی میں پلا بڑھا ہو اسے گندگی میں رہنا اچھا لگتا ہے
موری کی اینٹ چوبارے چڑھی	کمینے کو اعلیٰ رتبہ ملا
موری میں پتھر پھینکو گے تو چھینٹے اڑیں گے	گندے معاملے میں پڑو گے تو بدنامی ہوگی
موزے کا گھاؤ رانی جانے سا راؤ	اپنی تکلیف انسان آپ ہی خوب جانتا ہے
موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں	اندرونی معاملات کو دوسرا نہیں جان سکتا
مو کو نہ توکو لے بھاڑ میں جھونکو	نہ میرے کام کا نہ تمہارے کام کا ایسی چیز کا کیا کرنا دور کرو
مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے	مال سے زیادہ اس کی آمدنی بھلی ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ بیٹے سے پوتے پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں
مولا ہاتھ بڑائیاں ۔ جس چاہے تس دے	تمام عزتیں ۔ مرتبے اور بزرگیاں خدا کے قبضے میں ہیں جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے
مولی اپنے ہی پتوں بھاری	اپنا ہی گزارہ مشکل ہے
مولی کے چور کو سولی	ذرا سے قصور پر سخت سزا
موم تو نہیں ہو جو پگھل جاؤ گے	ایسے نازک اور بے ہمت نہ بنو ذرا سے کام میں مر نہ جاؤ گے

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون	برادری میں سب برابر
موہے اور نہ تجھے ٹھور	نہ مجھے تیرے بغیر اور نہ تجھے میرے بغیر چین آتا ہے
موئی بچھیا بامن کو دان	جب کوئی بری چیز خدا کے نام دی جائے
موئی کیوں کہ سانس نہ آیا	جہاں سانس بند ہوئی آدمی رخصت ہوا
موئی مائی ٹوٹی سگائی	بزرگوں کے دم سے چھوٹوں میں تعلقات قائم رہتے ہیں
موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں	جب کوئی کسی مرے ہوئے کی زیادہ تعریف کرے
موئے پر سو درے	آفت زدہ پر آفت
موئے شیر سے جیتی بلی بھلی	زورآور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے
موئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی	زندہ کی سب خوشامد کرتے ہیں مردے کا کوئی نام بھی نہیں لیتا
موئے کی قبر اور جیتے کا گھر	ہر شخص اپنے مقام پر ہی خوش رہتا ہے
مہ نومی شود ماہ تمام آہستہ آہستہ	کمال رفتہ رفتہ حاصل ہوتا ہے
مہاوٹ برسی اور ساڑھی سرسی	ماگھ کےمہینے میں بارش ہونے سے فصل بہت اچھی ہو جاتی ہے
مہریں لٹیں کوئلوں پر مہر	جہاں بڑی بڑی رقمیں خرچ کردی جائیں لیکن ذرا ذرا سے خرچ پر کنجوسی برتی جائے
میا باوا مرگئے ۔ یہی دہریا کر گئے	بے سوچے سمجھے بیٹی کو بدمزاج کے ساتھ بیاہ دینا
میاں بیوی راضی کیا کرئے گا قاضی	جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل در معقولات ہو سکتا ہے
میاں پھریں لال گلال ۔ بیوی کے برے احوال	شوہر تو باہرچھیلا بنے پھرتے ہیں گھر میں بیوی کے پاس کچھ نہیں
میاں کا دم اور کواڑ کی جوڑی	بہت غربت
میاں کماؤ بیوی اڑاؤ	شوہر کما کما کر لاتا ہے اور بیوی فضول خرچی میں ختم کردیتی ہے
میاں کی جوتی میاں کا سر	آدمی اپنے ہاتھوں کے کیے سے لاچار ہے

میاں کی داڑھی واہ ہی واہ میں گئی	بے فائدہ اور بے نتیجہ خرچ کے موقع پر بولتے ہیں
میاں کے میاں گئے ۔ برے برے سپنے آئے	نقصان پر نقصان ہوا ۔ مصیبت پر مصیبت آئی
میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں	مالک کی غیر موجودگی میں بے اعتدالی
میاں گئے روند بیوی گئیں پٹ روند	وہ عورت جو شوہر کے باہر جاتے ہی گھر سے نکل کھڑی ہوتی ہے
میاں مٹھو پڑھو تو پڑھو نہیں تو پنجرا خالی کرو	کام کرنا ہے تو کرو نہیں تو رخصت ہو
میاں مودھو ہیں	بیوقوف ہیں ۔ ۔ ۔ احمق ہیں
میاں ناک کاٹنےکو پھریں بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو	ایک کا کچھ مطلب ہو دوسرا کچھ سمجھے
میاؤں کو کون پکڑے گا	زبردست پر ناتوانوں کا زور نہیں چلتا
میٹھا اور بھر کٹوری	اچھی چیز اور بہت سی ۔ ۔ ۔ زیادہ ہوس
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو	اچھی چیز لے لینا اور بری چیز سے پرہیز کرنا
میٹھے سے مرے تو زہر کیوں دے	اگر نرمی سے کام نکل سکتا ہے تو سختی کیوں کی جائے
میٹھے کے لالچ میں جھوٹا کھاتے ہیں	نفع کی طمع میں سخت کلامی اور سختی برداشت کرتے ہیں
میٹھے کے واسطے نہ سلونے کے واسطے	بغیر کسی طمع کے
میٹھی چھری زہر کی بجھی	ظاہر میں نرم کلام ۔ دل میں دشمنی
میخ دی میخچو نہیں دیا	جب کوئی شخص بڑے حوصلے سے نہایت قیمتی چیزیں دےدے لیکن لینے والا کوئی حقیر سی شے نہ ملنے پر شکایت کرے
میرا باپ سخی تھا پرائے بردے آزاد کرتا تھا	شیخی خورا جو آپ تو کسی قابل نہ ہو مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرتاپھرے
میرا بس چلے تو تجھے کچا چبا جاؤں	سخت غصے کی حالت میں کہتے ہیں
میرا بیل منطق نہیں پڑھا ہوا	سیدھے سادھے آدمی اپنے کام سے غرض رکھتے ہیں فضول جھگڑوں میں نہیں پڑتے
میرا کام آپ کا نام	میرا مطلب حل ہو جائے گا اور آپ کی ناموری ہو گی

میرا کیا نہ اپنا کیا	میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا
میرا مردہ اب بھی تیرے زندے پر بھاری ہے	میں مجبوری میں بھی تجھ سے بہتر کام کر سکتا ہوں
میرے پوت کی لمبی لمبی بانہیں	اپنی چیز کو ہر ایک سراہتا ہے
میرے لال کے سوسو یار ۔ دھنیا ۔ جلاہے اور منہیار	وہ شخص جس کی دوستی معمولی لڑکوں کے ساتھ ہو
میرے للہ کی الٹی ریت ۔ ساون ماس اٹھاویں بھیت	بے موقع کام کرنے والا ۔ ۔ ۔ الٹے مت والے
میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسندر	جو کسی کا نام لے کر کوئی چیز حاصل کرے اور پھر اسی سے چھپائے
میرے ہے سوراجا کے نہیں اور راجہ میرا منگتا	شیخی خورا جو اپنی کسی چیز پر گھمنڈ کرے
میری آنکھوں سے دیکھو ناں	اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی کسی اچھی بری چیز میں تمیز نہ کر سکے
میری بلی مجھی کو میاؤں	میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے
میری جوتی میرے ہی سر	ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے
میری دائی کو کوستی ہے	مجھے کوستی ہے
میری سی میرے آگے ۔ تیری سی تیرے آگے	ہر ایک کے سامنے پہنچ کر اسی کی ہاں میں ہاں ملانا
میری مرغی کی تین ٹانگ	اپنی چیز کی تعریف
میلے میں جھمیلا ہی ہوا کرتا ہے	جہاں بہت سے لوگ جمع ہوں وہاں اکثر جھگڑا ہو جاتا ہے
میلے کا بھائی نوشادر	دونوں گندے ہیں ۔ ۔ ۔ جیسا یہ ویسا وہ
میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقا	جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا کام دوسروں پر ڈالے
میں بھی رانی تو بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پہ پانی	کاہل ۔ ۔ ۔ جو کام کرنے سے جی چراتے ہیں
میں خوش میرا خدا خوش	میں راضی ہوں
میں کیا تیری جوتی تلے کی ہوں	میں تجھ سے کم درجے کی نہیں
میں کی گردن پر چھری	جس طرح میں کہنے والی بکری ذبخ کی جاتی ہے اسی طرح مغرور بھی ایک دن برباد ہو جاتا ہے

میں نے کیا بس ملا دیا تھا	میں نے کیا بری بات کی تھی
میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے	میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے جو برا بھلا کہہ رہے ہو
میں نے مانا	فرض کرلو . . . مان لو
میں ہوں یا خدا کی ذات ہے	تنہائی اور بے کسی کا اظہار
مینا جو میں نا کہے دودھ بھانت نت کھائے ۔ بکری جو میں میں کرے الٹی کھال کھنچائے	عاجزی سے عزت زیادہ ہوتی ہے اور غرور سے نقصان پہنچتا ہے
مینڈکی چلی مدار کو	کمینے یا نکمے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا
مینڈکی کو بھی زکام ہوا	اپنی حد سے بڑھ کر شیخی مارنے والا

فخرالہدیٰ ایم۔اے

+923469007644

٣١

ن سے ضرب الامثال

نادان بات کرے دانا قیاس کرے	بے وقوف فضول باتیں کرتا رہتا ہے ۔ عقلمند ہر بات پرکھتا ہے
نادان دوست سے دانا دشمن بھلا	بے وقوف دوست سے عقلمند دشمن کی نسبت زیادہ نقصان پہنچتا ہے
نادان کی دوستی جی کا زیاں	بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے
ناکر نند برائی تو بھی کسی بھوجائی	بدی کا نتیجہ برا ہوتا ہے
نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے	جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست دشمن پر تو وار نہ چ لا سکے ۔ اور اپنے ہی زیر دستوں پر بےجا رعب جمائے
نات کا نہ گوت کا ۔ بانٹا مانگے پوتھ کا	جو خواہ مخواہ رشتہ داری بنائے
ناٹ کا بچہ تو قلابازی ہی کرے گا	جو جس کام کے قابل ہو وہی کرتا ہے
ناج کی موج اگر برسے اسوج	اسوج کے مہینے میں بارش ہو جائے تو فصل بہت اچھی ہوتی ہے
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	کام نہ آئے مگر حیلے بہانے سے ٹالنا چاہے
ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا	جب کوئی کام کرنا ہی ہے تو شرم کیسی
ناچے کودے توڑے تان ۔ واکا دیکھنا راکھے مان	جو شخص دنیا میں اپنا وقت ہنسی خوشی سے گزارے ۔ اسی کی عزت ہوتی ہے
ناچے بامن دیکھے دھوبی	الٹا زمانہ

ناخن سے ماس جدا نہیں ہوتا	اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے
ناخن میں پڑے ہیں	کچھ حقیقت نہیں
ناڑی سے روگ ملتا ہے	ہر چیز کیلیے کوئی نہ کوئی وسیلہ مل جاتا ہے
ناک نہ کان نتھ بالیوں کا ارمان	حیثیت کچھ نہیں مگرحوصلے بلند
ناک ہو تو نتھیا سوبھے	اصل چیز ہونی چاہیے ۔ فروعات بعد میں بھی مہیا ہو سکتی ہیں
نام بڑا اور درشن چھوٹے	جتنا نام ہے اتنا کام نہیں ۔ ۔ ۔ نام کے مطابق سامان نہیں
نام بڑا اونچا کانوں سے بوچا	خاندان کی بدنامی کا باعث ہے
نام بڑا یا دام	نیک نامی دولت سے بہتر ہے
نام بلند بہ از بام بلند	نیک نامی عالی شان عمارتوں اور مال و دولت سے بہتر ہے
نام پیروں کا کھائیں مجاور	دوسروں کے نام سے اپنا کام نکالنا
نام لیوا نہ پانی دیوا	سب مرگئے کوئی باقی نہ رہا
نام میرا گاؤں تیرا	کمائے کوئی اڑائے کوئی
نانا کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلواوے	خرچ کوئی اٹھائے نام کسی کا ہو
نانی خصم کرے دوہتا چٹی بھرے	کرے کوئی اور خمیازہ کوئی بھرے
ناؤ خشکی میں نہیں چل سکتی	کوئی کام بےمحل اور خلاف دستور نہیں ہوا کرتا ۔ ۔ ۔ دولت مند آدمی کو بغیر خرچ کیے شہرت حاصل نہیں ہو سکتی
نائی کی برات میں جنے جنے ٹھاکر	اپنی قوم میں ہر کوئی عزت دار ہے ۔ ۔ ۔ کام کرنے والا کوئی نہیں البتہ حکم دینے والے سب
نپا شرابا گنی بوٹیاں	مفلسی کی حالت
نپوتی رودے پوتوں کو ۔ سپوتی رو دے لڑکوں کو	دنیا میں کوئی خوش نہیں
نت چنگی تیوہار کو ننگی	بخیلی کے موقع پر کہتے ہیں

نت کنویں کھودنا نت پانی پینا	روز کمانا اور کھانا
نت کی بیوی پدنی اوروں کو دوش	جو اپنا الزام دوسروں پر تھوپے
نٹ کا بچہ کلا بازی ہی کرے گا	جس کا جو پیشہ ہے ۔ وہی اس کام کو اچھی طرح کر سکتا ہے
نٹنی بانس پر چڑھی تو گھونگھٹ کیسا	بے پردہ ہونے پر گھونگھٹ اور عزت باقی نہیں رہتی
نخوت سے بھرا ہوا	پر از غرور و تکبر
ندی تو کیوں گھبرائی میں تو پہلے ہی پاؤں نہیں دھرتا	تم کیوں گھبراتے ہو میں تو پہلے ہی تمہارے پاس نہیں آتا
نرابس کی گانٹھ ہے	بڑا شرارتی ہے ۔ ۔ ۔ غصیلا
نرا جون پور کا قاضی ہے	بڑا بیوقوف ہے
نرم چوب را کرم می خورد	بھلے مانس کو سب لوٹتے ہیں
نزلہ بر عضو ضعیف مے ریزد	مصیبت ہمیشہ کمزور پر ہی آتی ہے
نشہ اس نے پیا ۔ خمار تمہیں چڑھا	امیر آدمی کے رشتہ دار فخر کریں تو کہتے ہیں
نظر پتھر پر اثر کرتی ہے	نظر کا اثر پتھر جیسی سخت چیز پر بھی ہو جاتا ہے
نفری میں نخرا کیا	واجب حق دینے میں احسان کیا
نقار خانے میں طوطی کی آواز	بڑے آدمیوں کی رائے کے مقابلہ میں چھوٹوں کی آواز ان سنی ہوکر رہ جاتی ہے
نقارے باج دمامے باج گئے	بڑی نمود اور شہرت ہوئی ۔ ۔ ۔ دھوم مچ گئی
نکاہی نہ بیاہی نہرو بہو کہاں سے آئی	وہ شخص جو خواہ مخواہ رشتہ دار بن بیٹھے
ٹکنا بوچا سب سے اونچا	مفلس مگر شیخی خورا
نکٹا جئے بر ے احوال	بدنام اور رسوا آدمی کی زندگی تلخی سے بسر ہوتی ہے
نکٹے کا کھائے اوچھے کا نہ کھائے	بےحیا کا احسان اٹھانا اتنا برا نہیں جتنا کہ کم ظرف کا احسان اٹھانا
نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی	بے عزت آدمی ذلت کو بھی فخر سمجھتا ہے

نکسیر بھی نہ پھوٹی	ذرا سی بھی تکلیف نہیں ہوئی
نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں	بات منہ سے نکلے تو مشہور ہو جاتی ہے
نکوئی بابداں کردن چناں است کہ بد کردن بجائے نیک مرداں	بد کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا
نکھٹو آئے لڑتا ۔ کماؤ آئے ڈرتا	ناکارہ آدمی ہر وقت بیوی سے لڑتا رہتا ہے اور کمانے والا بیوی سے ڈرتا ہے
نکھٹو کی جورو سدا کی ننگی	کاہل اور بےکار کے گھر ہمیشہ مفلسی رہتی ہے
نماز کو چھڑانے گئے روزے گلے پڑے	ایک کام سے پیچھا چھڑانے کی کوشش میں دوسری مہم ذمے پڑ گئی
ننگا پوجا سب سے اونچا	مجرد اور بے سرمایہ بالکل بے فکر ہوتا ہے
ننگا ساٹھ روپے کمائے تیس پیسے کھائے	جس کے بیوی بچے نہ ہوں ۔ بہت کم خرچ آتا ہے
ننگا سب سے چنگا	بےحیا کو کسی کا لحاظ نہیں ہوتا
ننگا کھڑا اجاڑ میں ۔ ہے کوئی کپڑے لے	غریب اور مفلس سے کسی نے کیا لینا ہے
ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا	بدمعاشوں نے بد معاشوں کے ساتھ بدسلوکی کی
ننگے پاؤں ننگے سر	حیران پریشان ۔ ۔ ۔ مصیبت زدہ
ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی	بے سرمایہ کی کچھ حقیقت نہیں
ننھا سا منہ گز بھر زبان	چھوٹی حیثیت مگر بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا
نو سو چوہےکھاکر بلی حج کو چلی	بہت سے گناہ کرکے تائب ہونے کی کوشش کرنا
نو نقد نہ تیرہ ادھار	قرض کے تیرہ سے نقد نو اچھے جو سردست مل جائے وہ بہتر ہے
نوش بے نیش حاصل نمی شود	شہد ڈنگ کھائے بغیر حاصل نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔ کوئی اچھی چیز بے محنت نہیں ملتی
نوکر کے آگے چاکر ۔ چاکر کے آگےکوکر ۔ کوکر کے آگے پیش کار ۔ چار یار چاروں بےکار	جب کسی امر کی بدانتظامی کی اصلاح ہونے کے بجائے پہلے سے بھی زیادہ خرابی اور ابتری پھیل جائے
نوکری ارنڈ کی جڑ ہے	نوکری پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے

نوکری برطرف ۔ روزی ہر طرف	ملازمت چھوٹ جانے پر انسان کو پریشان نہیں ہونا چاہیئے ۔۔۔ رزق اللّٰہ کے ہاتھ میں ہے
نوکری خالہ جی کا گھر نہیں	نوکری آسان کام نہیں
نوکری کی جڑ زبان پر ہے	نوکری کا کوئی اعتبار نہیں
نہ اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے	دوسروں کی پابندی کی
نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے	ہر وقت ایک جیسی حالت
نہ انکار می کنم نہ ایں کارمی کنم	کام سے انکار بھی نہیں مگر کرنا بھی نہیں
نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا	تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں
نہ اینٹ ڈالیے نہ چھینٹ کھائیے	نہ برا کہو ۔ نہ برا سنو
نہ باسی بچے نہ کتا کھائے	نہ زیادہ ہو ۔ نہ ضائع ہوگا
نہ بولی نہ بولی ۔ بولی تو پتھر کھینچ مارا	مغرور اور بدمزاج عورت
نہ پانی کے اوپر ۔ نہ پانی کے نیچے	الٹی کھوپڑی والے
نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن	مجبوری ۔۔۔ کہ کسی طرح بات نہیں بنتی
نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن	مجبوری ظاہر کرنے کے لیے کہ کسی طرح بات نہیں بنتی
نہ جنتی نہ ڈھول بجتا	نالائق بیٹا
نہ جینے کی خوشی نہ مرنے کا غم	کوئی امنگ باقی نہیں
نہ چڑھے گا نہ گرے گا	وہ کام کیوں کیا جائے جس میں نقصان کا خطرہ ہو
نہ روئے مرداں نہ روئے زناں	جس سے کسی کام کی توقع نہ ہو ۔۔۔ کام چور
نہ رہے بانس نہ بجے بانسری	جھگڑنے والی چیز ہی نہ ہو تو جھگڑا کیسا
نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے	ہمیشہ ایک جیسے متوکل
نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال	عاشق کے دل میں صبر نہیں ہوتا جس طرح چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا
نہ کارے نہ مسلے	نکما ۔۔۔ بیکار

نہ کتا دیکھے نہ بھونکے	دشمن کے سامنے نہ جائیں گے نہ اس سے کچھ سنیں گے
نہ گائے کے تھن نہ گسائیں کے بھانڈ	نہ کچھ پاس ہے نہ اس کے رکنے کا سامان
نہ گندی گلی جائے نہ کتا کاٹے	نہ بروں کی صحبت میں بیٹھے نہ بدنامی ہو
نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹیں پڑیں	نہ بروں کو منہ لگاؤ نہ گالیاں سنو
نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے	وہ مصیبت جو کسی صورت میں حل نہ ہو
نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے	بالکل چپ اور خاموش آدمی
نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت	بہت بوڑھا
نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری	نہ دوسروں پر الزام دھرو نہ وہ تم پر الزام دھریں
نہ نام لیوا نہ پانی دیوا	جس کا دنیا میں کوئی نہ ہو ۔ ۔ ۔ اکیلی جان
نہ نگلتے بنتی نہ اگلتے	ہر طرح مصیبت ہے
نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی	سخت شرطوں کی وجہ سے کام نہ ہو سکنا
نہ ہلدی لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا آئے	کچھ خرچ نہ کرنا پڑے اور فائدہ خوب ہو
نہائی دھوئی پھسل پڑی	تیار ہوکر رہ جانا
نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا	جوانی میں کم ہمتی اور ناتوانی
نئی جوانی حماقت کی نشانی	جوانی میں اکثر بے وقوفی کے کام ہو جاتے ہیں
نئی جوگن کاٹھ کی مندری	نئے نئےشوقین کی ہر بات اور ہر چیز نرالی ہوتی ہے
نئی کہانی گڑ سے میٹھی	نئی بات ہمیشہ دل پسند اور مرغوب ہوتی ہے
نئی نائن بانس کی نہرنی	نئے شوقین کی ہر بات نرالی
نئے نواب آسمان پر دماغ	نیا دولت مند مغرور ہوتا ہے
نئے نو دام پرانے چھ دام	نئی چیز کی زیادہ قدر و قیمت ہوتی ہے
نیا بانکا تاڑ کی تلوار	نئے حوصلے والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں ۔ ۔ ۔ کم ظرف اپنا حوصلہ دکھائے بغیر نہیں رہ سکتا

نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے	پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ کہتی ہیں
نیا حکیم دیوے افیم	نا تجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے ... نیم حکیم خطرہ جان
نیا مسلمان قصائی کی دوکان	جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو ظواہر میں بڑا کٹر ہوتا ہے
نیا ملا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے	جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کا ذکر کرتا رہتا ہے
نیا نو دن ۔ پرانا سو دن	نئی چیز کی بھڑک چند دن رہتی ہے
نیا راج ڈھب باج	نئی نئی حکومت اچھا کام کرتی ہے
نیت شب بخیر	رات کا ارادہ کرنا درست نہیں
نیچ نہ چھوڑے نچائی ۔ نیم نہ چھوڑے تنائی	کوئی شے اپنی اصل کو نہیں چھوڑتی
نیچے کی سانس نیچے ۔ اوپر کی سانس اوپر رہ جانا	ہکا بکا رہ جانا ۔ حیران اور دم بخود رہ جانا
نیستی میں برخورداری	مفلسی میں اولاد پیدا ہونا ۔ جو خرچ کا باعث بنے
نیک اندربد ۔ بد اندر نیک	اچھےکے ہاں برے اور برے کے ہاں اچھے کی جگہ بولتے ہیں
نیک صلاح کا کیا کہنا	نیک کام فوراً کرلینا چاہیے
نیکوں کو سول اور بدوں کو پھول	اچھوں سے برائی اور بروں سے اچھائی ۔ ۔ ۔ نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی
نیکی برباد گناہ لازم	اچھائی کو نظرانداز کرکے صرف برائیاں ہی پیش رکھنا
نیکی کا زمانہ نہیں	اس زمانے میں نیکی کی کوئی قدر نہیں
نیکی کر دریا میں ڈال	احسان کرکے بھلا دینا ۔ ۔ ۔ اچھے بدلہ کی امید نہ رکھنا
نیکی کرو خدا سےچاہو	کسی سے نیک سلوک اس نیت سے کرنا چاہیئے کہ اس کا اجر خدا دے گا
نیکی کی جڑ سدا ہری	نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی
نیکی نیک راہ ۔ بدی بد راہ	ہر ایک کو اپنے اچھے برے فعل کی جزا اور سزا ضرور ملتی ہے

نیم حکیم خطرہ جان ۔ نیم ملا خطرہ ایمان	ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا خطرح لگا رہتا ہے
نیمے دروں نیمے بروں	آدھا اندر ۔ آدھا باہر

و سے ضرب الامثال

واہ علیا ۔ پکائی تھی کھیر ہوگیا دلیا	بنا بنایا کام بگڑ گیا
واہ میاں کالے ۔ خوب رنگ نکالے	کسی کا مکروفریب ظاہر ہونے پر کہتے ہیں
واہ واہ گرگٹ کا بچہ تانا شاہ	معمولی یا ادنی' آدمی کا نخرے دکھانا
واہ واہ میاں بانکے ۔ تیرے گلے میں سوسو ٹانکے	وہ غریب جو بے سرو سامانی میں بھی چھیلا بننے کی کوشش کرے
وعدے سے دم زیادہ نہ کم	موت کا وقت مقرر ہے ۔ ٹالے نہیں ٹل سکتا
وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے	موقع کے موافق کام ہی دانائی ہے
وقت پر کوئی کام نہیں آتا	مصیبت میں کوئی مدد نہیں کرتا
وقت پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں	بڑھاپے میں جوانی کی باتیں یوں معلوم دیتی ہیں جیسے کوئی خواب دیکھا ہے
وقت پڑنے پر گدھے کو باپ بناتے ہیں	ضرورت یا لاچاری کی حالت میں ادنٰے درجے کے لوگوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے
وقت پڑنے پر جانیے کو بیری کو میت	دوست ۔ دشمن کی آزمائش مصیبت کے وقت ہوتی ہے
وقت کا رونا بے وقت کی ہنسی سے اچھا ہے	ہر بات اور ہر کام اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے
وقت کی خوبی ہے	برے دن آجانے کی وجہ سے پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہے
وقت گزر گیا بات رہ گئی	وقت تو اچھا برا گزر گیا مگر شکایت رہ گئی
وقت گزرے پیچھے عقل آتی ہے	کام بگڑنے کے بعد ہی تدبیر سوجھتی ہے
وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے	کام تر کسی نہ کسی طرح نکل ہی جاتا ہے البتہ جو ضرورت یا مصیبت میں ساتھ نہ دے اس کی بدسلوکی یاد رہتی ہے
وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے	ہرچیز اپنے موقع و محل پر اچھی ہوتی ہے

وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے	کام تر کسی نہ کسی طرح نکل ہی جاتا ہے البتہ جو ضرورت یا مصیبت میں ساتھ نہ دے اس کی بدسلوکی یاد رہتی ہے
وقت وقت کا راگ ہے	ہر وقت کی ایک الگ راگنی ہے ۔۔۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات کرنی چاہیے
ولایت میں کیا گدھے نہیں ہوتے	بیوقوف عقل مندوں اور داناؤں کے دیس میں بھی پائے جاتے ہیں
ولندیزی لقمے چلتے ہیں	لا ابالی یا اوپری باتیں کرتے ہیں
ولی کے گھر شیطان	اچھوں کی بری اولاد
ولی نے کیا کام شیطان کا	شریف آدمی نے بدمعاشوں جیسی حرکت کی
وہ آنکھیں نہیں رہیں	وہ پہلی سی مروت اور محبت نہیں رہی
وہ اپنی خوشی کا ہے	وہ کسی کا کہنا نہیں مانتا
وہ بال کھینچوں کہ جس کی جڑ دور ہو	سارے عیب ظاہر کر دوں ۔ جس سے تمام عالم میں رسوائی ہو
وہ بھلا مانس کیسا جس کے پاس نہیں پیسا	روپے سے انسان شریف بن جاتا ہے
وہ پانی ملتان بہ گیا	وہ موقع جاتا رہا
وہ جانے اور اس کا ایمان جانے	کسی چیز کو کسی کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینا
وہ جانے اور اس کا ایمان جانے	کام سے سبکدوش ہونا یا بری الذمہ ہونا
وہ دفتر گاؤ خور ہو گیا	وہ کام ختم ہو گیا
وہ ڈربا ہی جل گیا	وہ معاملہ ہی ختم ہو گیا
وہ دن ڈبا جو گھوڑی چڑھا کبا	جس دن یہ عیب دار کبڑا دولہا بنے گا ۔ وہ دن غارت ہو جائے گا
وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے	اچھے دن گزرگئے ۔ اب وہ وقت ہے
وہ ڈوبیں منجدھار جن پر بھاری بوجھ	اپنے پیچھے زیادہ جھگڑے نہ لگاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے
وہ کملی ہی نہیں جس میں تل بندھتے تھے	اب وہ بات ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے لوگ متوجہ ہوتے تھے

وہ کودوں دے کر پڑھا ہے	لکھنا پڑھنا بالکل ہی نہیں جانتا ۔ استاد کی اچھی خدمت نہیں کی ۔ اس لیے ٹھیک سے پڑھنا ہی نہیں آتا
وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں	ہر چیز میں کوئی نہ کوئی عیب ضرور ہوتا ہے
وہ کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا	ہنر مند کو اپنا کام دوسروں سے نہیں کروانا چاہیے . . . دولت مند ہوکر مفلسوں کی سی حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں
وہ نہیں تو اس کا بھائی اور سہی	کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے کام رکا نہیں رہتا
وہاں تک گدگدایىے جہاں تک دوسرا رو نہ دے	ہنسی مذاق اتنا ہی اچھا ہے جتنا ناگوار نہ گزرے اور باعث تکلیف نہ ہو
وہاں تک ہنسایىے جو رو نہ دے	ہنسی مذاق اتنا ہی اچھا ہے جتنا ناگوار نہ گزرے اور باعث تکلیف نہ ہو
وہاں فرشتوں کے پر جلتے ہیں	وہاں جانے کی کوئی جرات نہیں کرسکتا
وہاں گردن ماریئے جہاں پانی نہ ملے	اذیت سے مارنا چاہیے
وہم کا دارو تو لقمان کے پاس بھی نہیں	وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر ممکن نہیں . . . وہم کا کوئی علاج نہیں
وہی اپنا جو اپنے کام آئے	جس سے فائدہ پہنچے اسی کو اپنا سمجھنا چاہیے
وہی بات گھوڑے کی لات	بے بنیاد بات
دہی تین بیسی ۔ دہی ساٹھ	بات ایک ہی ہے چاہے جیسے کہہ لو
وہی ڈھاک کے تین کے پات	معاملہ جوں کا توں ہے
وہی کاسہ وہی آلش	پہلی حالت تبدیل نہ ہونا
وہی کنیا جس کے ابلق بال	ناممکن اور تعجب انگیز بات
وہی مرغے کی ایک ٹانگ	ایک ہی بات کی پچ کیے جانا . . . اپنی ہی رٹ لگانا
وہی من ۔ وہی چالیس سیر	مطلب ایک ہی ہے چاہے جیسے سمجھ لو
وہی میاں دربار کو ۔ وہی چولھا پھونکنے کو	وہ شخص جس کو اپنے سارے چھوٹے بڑے کام خودہی کرنے پڑیں

ہ سے ضرب الامثال

ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی	نوکری کی ہے۔ برا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے
ہاتھ پاؤں بچائیے موذی کو ٹرکائیے	حکمت عملی سے کام لے کر دشمن کو ایذا رسانی کا موقع نہ دینا چاہئیے
ہاتھ پاؤں دیا سلائی بات کرنے کو فضل الٰہی	ہاتھ پاؤں میں تو زور نہیں مگر زبان خوب چلتی ہے
ہاتھ پاؤں میں کاہلی اور مونچھیں منہ میں جائیں	ایسی سستی جس سے اپنی جان بھی نہ سنبھالی جائے
ہاتھ چلے نہ ہیاں بیٹھا دے گسیاں	خدا اپاہجوں کو گھر بیٹھے رزق پہنچاتا ہے
ہاتھ ڈالو گڑ نکالو	محنت کرو مزے اٹھاؤ
ہاتھ کا دیا آڑے آوے	خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے
ہاتھ کا چوہا بل میں بیٹھا	جو پاس تھا وہ بھی گنوا دیا
ہاتھ کا دیا ساتھ چلے گا	خیرات گناہوں کی بخشش کا سبب بنے گی
ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا	کمینے آدمی بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے
ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ	بدحواس
ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے	جس سے لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں
ہاتھ لیا کانسا تو بھیک کا کیا سانسا	جب گدائی اختیار کرلی تو پھر مانگنے میں کیا شرم
ہاتھ ماں نہ گات ماں ۔ میں دھنوتی جات ماں	بے سلیقہ کا اپنی ذات پر گھمنڈ
ہاتھ منہ پر سے نہیں اترے	ابھی نئی دلہن ہے ۔ ۔ ۔ شرم و حیا کے دن ہیں
ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جوتی	ایسا کم ظرف جو احسان کرکے باربار جتائے
ہاتھ میں سمرنی بغل میں کترنی	ظاہر میں نیک اور باطن میں دغا باز

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا	ایسا مفلس ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا
ہاتھ نہ گلے ۔ ناک میں پیاز کے ڈلے	کم ظرف اور ذرا سی بات پر اترانے والا
ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی	پاس کوڑی نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حوصلہ دکھانےمیں میں بڑی گرم جوشی
ہاتھوں سے کھلے تو دانت کیوں لگائے	جو کام آسانی سے ہوسکے اس میں دقت اٹھانے کی کیا ضرورت ہے
ہاتھوں مہندی ۔ پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندی	اپنے عیب دوسروں پر تھوپنا
ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جسکا ہاتھی اس کا ناؤں	جس کی چیز ہوتی ہے اسی کا نام ہوتا ہے
ہاتھی چڑھے کتا کاٹے	بدقسمتی ہو تو اچھے کام میں بھی نقصان ہو جاتا ہے
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی اٹھاتا ہے	بڑے کام بڑے حوصلے والا ہی کرتا ہے
ہاتھی کا جگ ساتھی ۔ کیڑی پاہن پیڑی	زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور کمزور کے سب دشمن
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں	بڑے آدمی کے سب مطیع ہوتے ہیں
ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے	بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے
ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور	دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ
ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں	زبردست کو مال دے کر واپس لینا چاہتے ہیں
ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی	بڑے بڑے ہمت ہار گئے ۔ ادنیٰ کو ابھی حوصلہ ہے
ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی	سارا کام ہوگیا تھوڑا سا باقی رہ گیا
ہاتھی ہزار لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا	امیر کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے
ہارا جواری پگڑی رکھے	مجبوری میں شرم و حیا بھی نہیں رہتی
ہار مانی جھگڑا جیتا	جس آدمی نے مقدمہ بازی نہ کی وہ جیتا
ہارے بھی ہراوے ۔ جیتے بھی ہراوے	جو ہر طرح اپنی ہی بات کے لیے قائل کرے ۔ ۔ ۔ چت بھی میری پت بھی میری
ہارے کو ہتھیار	جب آدمی بالکل عاجز ہوجاتا ہے تو مجبوراً ہتھیار اٹھا لیتا ہے

ہاں جی ہاں جی سب سے کیجئے کرئیے اپنے من کی	ہر ایک سے مشورہ کرنا چاہیئے مگر کام وہی کرنا چاہئے جو دل کو پسند آئے
ہانڈی چاٹی ہوگی	کسی کی شادی کے موقع پر مینہ برسے تو مذاقاً کہتے ہیں
ہانڈی کا ساابال	وہ شوق جو جلدی پیدا ہو اور جلدی ختم ہو جائے
ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا	جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے
ہانڈی نہ ڈوئی سب پت کھوئی	غریبی سے عزت بھی جاتی رہتی ہے
ہانسی کے گل پھانسی	ہنسی دل لگی کی باتیں کرتے کرتے فساد ہو جاتا ہے
ہا ہا ہی ہی	ٹھٹھا . . . بے ہودہ ہنسی
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے ۔ ذات پات نہ پوچھے کوئے	جر شخص خدا کی بندگی کرتا ہے وہی اس کا پیارا ہوتا ہے۔ اللہ کے نزدیک ذات پات کی کوئی قدر نہیں
ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب	جو کچھ بھی ہو ہم نے تو کشتی پانی میں ڈال دی ۔ جب کوئی انجام کی پرواہ کئے بغیر کوئی اہم کام ضروع کر دے
ہرچہ برخود نہ پسندی بر دیگراں پسند	جو تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کر
ہر چہ دانا کند ۔ کند نادان ۔ لیک بعد از خرابی بسیار	نادان آخر وہی کرتا ہے جو عقلمند کرتا ہے لیکن بڑی ذلت اور تکلیف اٹھانے کے بعد
ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد	جو چیز نمک کی کان میں پڑی ۔ نمک ہو گئی .... تاثیر صحبت
ہرچہ در دیگ است بچمچہ مے آید	جو دیگ میں ہے وہی چمچے میں آتا ہے . . . جو دل میں ہے وہی زبان پر آتا ہے
ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا	اچھے کی ہمیشہ اچھائی نکلتی ہے
ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے	روز روز اچھا موقع نہیں ملتا
ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا	روز کمانا ۔ روز کھانا
ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید	زندگی مسرت سے گذر رہی ہے
ہر عیب کہ سلطان بہ پسند و ہنر است	حاکم بری بات بھی پسند کرے تو لوگ اس کی تقلید کرتے ہیں

ہر فرعونے را موسیٰ	ایک پر ایک غالب ہے . . . ہر ظالم کی سرکوبی کے لئے کوئی نہ کوئی نیک بندہ پیدا ہو جاتا ہے
ہر کارے و ہر مردے	ہرشخص ہر کام کے لیے موزوں نہیں
ہر کسے را بہر کارے ساختند	ہروشخص کو اللّٰہ نے ایک خاص کام کے لیے بنایا ہے
ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد	جو بزرگوں کی خدمت کرتا ہے وہ عزت پاتا ہے
ہر ملکے و ہر رسمے	ہرجگہ کا چلن جدا ہوتا ہے
ہر نوالہ بسم اللّٰہ	ایسا بے شرم جو کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی بسم اللّٰہ کرکے کھانے کو موجود ہو جائے
ہرا لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے	بے خرچ کیے خاطر خواہ کام نکل جائے
ہر مسالے پپلاں مول	ہر کام میں شامل ہو جانے والا
ہری کھیتی گیا بھن گائے ۔ منہ پڑے جب جانی جائے	جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے تب ہی اطمینان ہوتا ہے
ہریا ہاتھی حاکم چور ۔ دونوں کے بگڑے اور نہ ٹھور	جنگلی ہاتھی اور بدنیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانہ نہیں ملتا
ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں	ایک عشق کے ساتھ ہزاروں مصیبتیں ہوتی ہیں
ہزار لاٹھی ٹوٹی ہو پھر بھی گھر بار کے باسن توڑنے کو بہت ہے	ٹوٹا پھوٹا ہتھیار بھی کام دے ہی جاتا ہے
ہزارمنہ ہزار باتیں	جتنے منہ اتنی باتیں . . . ہر ایک اپنی سمجھ کے مطابق باتیں کرتا ہے
ہزار نعمت اور ایک تندرستی	ہزار نعمتیں ایک طرف اور تندرستی ایک طرف
ہگنا تھوڑا اور پٹ پٹ بہت	کام تھوڑا کرنا اور شور بہت مچانا
ہل ہانکتے کودوں پھانکتے	اضطراب کی حالت میں
ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بہو آن پڑی	بے مشقت ہی کام بن گیا . . . بلا کوشش مطلب حاصل ہوگیا
ہلدی لگے نہ پھٹکری ۔ رنگ بھی چوکھا آوے	جہاں بغیر کچھ کیے خاطر خواہ کام نکل آئے
ہم بھی کیا یاد کریں گے	کسی کی بے توجہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لیے استعمال ہوتا ہے

ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں	چھوٹا ہوکر اپنے آپ کو بڑوں میں شمار کرنا
ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں	ہمارا اور ان کا مقابلہ ہے ۔ دیکھیں سون بڑھتا ہے
ہم پر پھسل پڑے	زبردست کو کچھ نہ کہا ۔ ہم پر ناحق خفا ہو گئے
ہم جانیں یا تم جانو	ہمارے تمہارے سوا کوئی دوسرا واقف نہ ہو
ہم خوش ہمارا خدا خوش	رضامندی ظاہر کرنا
ہم سے اڑتے ہو	ہم سے چالیں چلتے ہو
ہم سے کب چل سکتے ہو	ہم تمہارے فریب میں نہیں آسکتے
ہم کس باغ کی مولی ہیں	ہماری سون سنتا ہے
ہم چومن دیگرے نیست	ہمارے مثل دوسرا نہیں
ہم خرما و ہم ثواب	وہ کام جس میں دوہرا فائدہ ہو
ہم راہ گر شتاب کند ہمراہ تو نیست	ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ تیرا سچا رفیق نہیں
ہم سایہ دھویں کا شریک	پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضروری ہے
ہما بازی شما بازی پیروں سے دغا بازی	استاد کے آگے شاگرد کی نہیں چلتی
ہمارا بھی خدا ہے	کسی سے مایوس ہو جانے کے وقت بولتے ہیں
ہمارا تمہارا خدا بادشاہ	قصہ گو کسی بادشاہ کا قصہ شروع کرتے وقت یہ فقرہ کہتے ہیں
ہمارے بڑے بردے آزاد کرتے تھے	جو شخص خود کچھ نہ ہو مگر باپ دادا کے نام پر اترائے
ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں	ہمیں ذرا بھی اطلاع نہیں
ہمارے گھر آؤ گے کیالاؤ گے ۔ تمہارے گھر آئیں تر کیا کھلاؤ گے	نہایت خودغرضی
ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بسیندر	پرائی چیز پر اترانے والے
ہماری بلی ہمی سے میاؤں	ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے
ہماری بندگی پہنچے	ہم سلام کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ ہم باز آئے

ہماری دادی نے گھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو	کام کوئی کرے داد کوئی مانگے
ہماں آش در کاسہ	جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کے کچھ تبدیلی نہ ہو
ہمت کا حامی خدا ہے	جو ہمت کرے خدا اس کی مدد کرتا ہے
ہمت مرداں مدد خدا	کام میں کوشش شرط ہے خدا ضرور مدد دیتا ہے
ہمیں چوگاں ہمیں میداں	یہیں مقابلےکی جگہ ہے یہیں آزمائش ہو جائے
ہنستا پھول بکستی کلی	نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہے ۔ مگر جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو
ہنستے ٹھاکر کھانستے چور ان دونوں کا آیا اور	حاکم کی تمسخرانہ ہنسی اور چور کی کھانسی خرابی کا باعث ہوتی ہے
ہنستے ہی گھر بستے ہیں	ہنسی ہنسی میں کام بنتے ہیں
ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال	بیوقوف کی دولت اسے مسخرہ بناکر کھانی چاہیئے
ہنوز دلی دور ہے	ابھی منزل بہت دور ہے
ہنوز روز اؤل است	ابھی وہی ابتدا والا معاملہ ہے ابھی تک کچھ ترقی نہیں ہوئی
ہوتا چلا آیا ہے /ہوتا آیا ہے	زمانہ قدیم سے ایسا ہو رہا ہے
ہوتے ہی نہ موا جو کفن تھوڑا لگتا	ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو
ہوتی آئی ہے	قدیم رسم ہے
ہوسناک بڑھیا چٹائی کا لہنگا	شوقین مزاج مگر غریب
ہولا کھائے منہ ہاتھ دونوں کالے	برے کام میں ہر طرح کی بدنامی ہوتی ہے
ہونٹ چاٹنے سے پیاس نہیں بجھتی	تھوڑی سی امداد کا کچھ فائدہ نہیں
ہونٹ ملوں تو دودھ نکل پڑے	ابھی دودھ پیتے بچے ہو ۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے
ہونٹوں سے دودھ کی بو نہیں گئی	ابھی شیر خوار بچے ہو

ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے	ابھی نادان ہو
ہونٹوں کی مسی پونچھو	بات کرنے کا سلیقہ سیکھو
ہونس سے ریس بھلی	حسد سے رشک اچھا
ہونسا سو مو سا	حاسد اپنا ہی نقصان کرتا ہے
ہونگے پوت تو پوجیں بھوت	کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں
ہونہار بردے کے چکنے چکنے پات	ہونہار بچے کےآثار پہلے ہی اچھے نظر آتے ہیں
ہونہار ٹلتی نہیں ہووے بسوے بیس	قسمت کا لکھا ہوکر رہتا ہے
ہے ہے نہ کھے کھے	جھک جھک نہ بک بک
ہیجڑے کا اللہ میاں نے اٹھنی کا اعتبار نہیں کیا	ہیجڑے کا بالکل اعتبار نہیں
ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا	ناممکن بات ہوگئی
ہیرے کی پرکھ جوہری جانے	اہل ہنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے
ہینگ آئی تو باٹ لگائی	موقع کھودیا

فخرالھدیٰ ایم۔اے

+923469007644

ی سے ضرب الامثال

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ	خود غرضی ۔ ۔ اگر کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھا سکے تو دوسروں کو بھی مستفید نہ ہونے دے
یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے پر	یا کامیاب ہو گئے یا جان گئی ۔ ۔ ۔ تخت یا تختہ
یا بھر مانگ سیندور یا نپٹ ہو رانڈ	مناسب کام کرنا چاہیئے نامناسب نہیں
یا تن رسد بجاناں یا جاں زتن بر آید	حصول مقصد کےلیے جان توڑ کوشش کرنا
یا تو ہنسا موتی چگے یا لنگن ہی کر جائے	شریف آدمی اگرکھائے گا تر عزت کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا رہے گا
یا جائے بزاری یا جائے بازاری	میلوں ٹھیلوں میں امیر لوگ جاتے ہیں یا بازاری لوگ
یا خدا تو دے نہ میں دوں	نہایت بخیل نہ خود دیتا ہے اور نہ خدا کا دینا گوارا کرتا ہے
یا سکھ نیند سوؤ یا مالا جپو	ایک وقت میں دو کام نہیں ہو سکتے
یا سنسار میں کرم پردھان	دنیا میں قسمت سب سے زبردست ہے
یا سوئے جوگی ابدھوت یا سووے راجہ کا پوت	امیر کا بیٹا اور فقیر دونوں بےفکر ہوتے ہیں اس لئے سکھ کی نیند سوتے ہیں
یا کرے اوپاس یا کھاوے ماس	زکام میں ناغہ کرنا چاہئیے یا گوشت کھانا چاہیئے
یا کرے دردمند یا کرے غرضمند	یا تو وہ کرتا ہے جس کو کوئی غرض ہوتی ہے یا کوئی درد دل رکھنے والا
یا کسی کو کر رہے یا کسی کا ہو رہے	یا کسی کو دوست بنا لے یا کسی کا دوست بن جا ۔ ۔ لوگوں سےالگ تھلگ نہیں رہنا چاہیئے

یا لڑے سورما یا لڑے ان بھول	بہادر یا بے وقوف آدمی ہی اچھا لڑ سکتا ہے
یا مارے ساجھے کا کام یا مارے بھادوں کی گھام	شراکت کا کاروبار اور بھادوں کی گرمی دونوں ہی نقصان دیتے ہیں
یاد بھلی بھگوان کی اور بھلی نہ کو	خدا کی یاد سب سے بہتر ہے
یاد رکھو اس بات کو جوہے تم میں کچھ گیان ۔ سائیں جاکو ہوگیا وا کا نگر جہان	جس طرف خدا ہے سارا جہان اس کی طرف ہوتا ہے
یاد کرو گے	پچھتاؤ گے
یار درخانہ ومن گردچناں می گردم	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
یار زندہ صحبت باقی	زندگی ہے تو ملاقات ہوگی . . . اب نہیں تو پھر سہی
یار شاطر باید بار خاطر	دوست ہوشیار ہونا چاہیئے نہ کہ دل کا بوجھ
یار کو کروں پیار ۔ خصم کو کروں بھسم ۔ لڑکے کو کروں چٹنی	بدچلن عورت
یار کی یاری سے کام اسکے فعلوں سے کیا کام	دوست کی دوستی سے غرض ہے اس کے فعلوں سے کیا تعلق
یار مار بانیا ۔ پہچان مار چور	بنیا دوست کو بھی دھوکہ دینے سے نہیں چوکتا ۔ اور چور مال دار جان کر لوٹتا ہے
یاراں چوری نہ پیراں دغا بازی	کسی سے دغا نہ کرنا . . . ہر شخص سے یکساں معاملہ صاف رکھنا
یاروں کی تو فقط مونچھیں ہی مونچھیں ہیں	ہمارے پاس کچھ نہیں
یاری کریں سو باورے اور کرکے چھوڑیں کوڑھ ۔ یا توڑ نبھائیے یا رہیئے اس سے دور	دل لگانا پاگل پن ہے مگر دل لگا کر چھوڑ دینا حماقت ہے۔ یا دوستی کرکے نباہنی چاہیئے ورنہ اس کے قریب بھی نہ جانا چاہیئے
یک انار و صد بیمار	چیز ایک مگر خواہش مند سینکڑوں
یک انگور و صد زنبور	کسی چیز کو حاصل کرنے میں سینکڑوں دشواریاں
یک پیری و صد عیب	بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے
یک جان دو قالب	نہایت گہرے دوست
یک سر ہزار سودا	شدید مصروفیت

یک کرشمہ دوکار	ایک تدبیر سے دو کام ہو جانا
یک لقمہ پگاہی بہترز ہزار مرغ و ماہی	صبح کا تھوڑا سا کھانا دوسری سب غذاؤں سے بہتر ہے
یک من علم را دہ من عقل باید	ایک حصہ علم کے لیے دس حصے عقل کی ضرورت ہوتی ہے
یک نہ شد دو شد	ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت
یکے رابگیر و دیگر را دعویٰ کن	جو ملتا ہے وہ تو لے لو اور بقایا کا جھگڑا بعد میں اٹھانا
یکے نقصان مایہ ودیگرے شماتت ہمسایہ	ایک تو مالی نقصان پھر اس پر دوستوں پڑوسیوں کی ملامت
یکے یوسف ہزار خریدار	ایک چیز کے بہت سے خواہشمند
یوں بھی دیکھا ووں بھی دیکھ	خوشی دیکھ لی ۔ اب غم بھی دیکھ ۔ ۔ ۔ نیرنگئی زمانہ
یوں بھی واہ وا ووں بھی واہ وا	ہر طرح خوش
یہ آپ کے فرمانے کی بات ہے	کوئی غلط یا ناجائز بات کہے تو بطور تنبیہ کہتے ہیں
یہ اپنا ہی راگ الاپتا ہے	یہ اپنے ہی منہ کی بات کہے جاتا ہے
یہ اس سے بیس ہے	یہ اس سے بڑھ چڑھ کر ہے
یہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھ	ایسا خودغرض جو ادھر ادھر کی باتیں کرکے اپنا مطلب نکالتا ہے
یہ بات ہی کیا ہے	معمولی بات ہے ۔ ۔ ۔ کوئی مشکل کام نہیں
یہ بات ہے	یہ خصوصیت ہے
یہ بس کی گانٹھ ہے	بہت شریر اور برا آدمی ہے
یہ بوجھ نہیں اٹھتا	اس بات کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی
یہ بھی اپنے وقت کے حاتم ہیں	بہت فیاض ہیں
یہ بھی نہ پوچھا تیرے منہ میں کے دانت ہیں	جہاں کسی کو کوئی پوچھنے والا نہ ہو
یہ بھی کوئی بات ہے	بے موقع بات ہے ۔ ۔ ۔مہمل بات ہے

یہ بھی میرا وہ بھی میرا	جو بے انصافی سے ہر چیز پر ہاتھ مارے
یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا	کوئی کام نہ ہوا ۔ ۔ ۔ کچھ بھی نہ ہوا
یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی	یہ کام پورا ہوتا نظر نہیں آتا
یہ پٹی نہیں پڑھے	یہ کام کرنا نہیں چاہتے ۔۔ انکار کرتے ہوئے کہا جاتا ہے
یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں	یہ تو جانی ہوئی بات ہے
یہ تو کچھ بات نہیں	یہ غلط ہے ۔ ۔ ۔ یہ درست نہیں
یہ تین کانے اور یہ پوبارہ	ایک بدقسمت ہے ایک بانصیب ہے
یہ ٹانگ کھولو تو لاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج	دونوں طرح سے بدنامی
یہ جا وہ جا	فوراً بھاگ گیا
یہ جوانی اور مانجھا ڈھیلا	عین جوانی کے عالم میں اتنی سستی
یہ کس کا موت ہے	یہ کس کا نطفہ ہے
یہ کسی کا بھی سگا نہیں	یہ بڑا بے وفا ہے
یہ لچھن مار کھانے کے ہیں	ایسی باتوں سے انسان پٹ جاتا ہے
یہ منہ اور مسور کی دال	تم اس لائق نہیں ۔ ۔ ۔ تم اس کے مستحق نہیں
یہ وہ گڑ نہیں کہ جو چیونٹے کھا جائیں	ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی
یہاں الٹی گنگا بہتی ہے	یہاں ہر کام الٹا ہوتا ہے
یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا	یہاں تک کوئی نہیں آسکتا
یہاں تمھاری دال نہیں گلے گی	اس جگہ تمھارا کام نہیں بنے گا
یہاں سب کان پکڑتے ہیں	اس جگہ سب عاجز ہیں
یہ نتیجہ نکلا	نیکی کا جواب بدی میں ملا
یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں	یہاں کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے	یہاں کی ہر بات نرالی ہے
یہاں نہ وہاں ۔ یہ بلا کہاں	خانہ بدوش
یہی لیل و نہار ہے	یہی گردش زمانہ ہے
یہیں کا چن یہیں کا پن	جو کچھ ہے اسی جگہ کے طفیل ہے ۔ ۔ ۔ آٹا پانی سب اسی جگہ کی بدولت ہے
یہیں سے سلام کرتے ہیں	بیزاری ظاہر کرتے ہیں

اختتام

برائے رابطہ۔۔

fakharulhuda@gmail.com

+92346

9007644

فروغ اردو

قائد کا فرمان: اردو قومی زبان

انجمن فروغ اردو

واٹس ایپ گروپ انجمن فروغ اردو

https://chat.whatsapp.com/Jn52TVqOGF592NK1IRqPKc

دیگر اردو کتب کے لئے

https://www.soomroconnect.com

اردو زبان و ادب سے جڑے رہنے کے لئے انجمن فروغ اردو کے درج ذیل میں سے کسی گروپ میں شمولیت اختیار کریں

اردو ادب گروپ

https://chat.whatsapp.com/C7RqP9gQvkZIxWA7vIPFT7

اردو پوائنٹ گروپ

https://chat.whatsapp.com/GsyIxr37eVhLaqlX0OfrP9

علم و ادب گروپ

https://chat.whatsapp.com/FnKl5GjsBPtBnG8ILFe5t3

معلومات عامہ

https://chat.whatsapp.com/FnKl5GjsBPtBnG8ILFe5t3

معلومات

https://chat.whatsapp.com/L1Y3bOKltxPEfx5UDVjLTQ

دارالعلم

https://chat.whatsapp.com/LeY0I03sseCHBuG1HnxKt1

تعلیمات عامہ

https://chat.whatsapp.com/0T

نثر نامہ

https://chat.whatsapp.com/JNX79LSgAAEJa3XZFjoAD4

کتاب گھر

https://chat.whatsapp.com/CuLt0a5zHEBIh0y2Eo49ma

خبرنامہ

https://chat.whatsapp.com/D5NIOKkS2vA2snaGxcbyYe

شعور پاکستان فیملی گروپ

https://chat.whatsapp.com/JWiHK46ZX2ZIhml6pxuwKu